www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص گھیکوار

ALOE VERA

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خواص گھیکوار

مؤلفہ

حکیم مولوی محمد عبداللہ

خواص گھیکوار

مؤلفہ

حکیم مولوی محمد عبداللہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماشاءاللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ

سلسلہ مطبوعات دارالکتب سلیمانی نمبر ۸

ہر جگہ عام ملنے یا مل سکنے والی مشہور و معروف عجیب الفوائد بوٹی گھیکوار کے ذریعہ صحیح اور درست طور پر صدہا بیماریوں کا علاج بتانے والی لاثانی کتاب لھی کوار کے بہترین اور مؤثر مرکبات ہر قسم کی دھاتوں، اُپدھاتوں کو کشتہ بنانے کی سنیاسیانہ اور حکیمانہ ترکیبوں کا مخزن

سپیشل ایڈیشن

خواص گھیکوار

مؤلفہ

خادم خلق اللہ حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مؤلف خواص آک، خواص ولف و خواص لیموں وغیرہ (روڑی والے) حال مقیم جہانیاں ضلع ملتان

ناشر

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ملنے کا پتہ: مہتمم کتب خانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیباچہ طبع سوم

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ رسالہ گھیکوار دو مرتبہ زیور طبع سے مزین ہوکر اور ملک کے اطراف واکناف میں پھیل کر نفع رسانی کا باعث ہو چکا ہے

دوسرا ایڈیشن بالکل پہلے ایڈیشن کی طرح تھا الّا یہ کہ اس میں ایک ترائی کلر رنگی گھیکوار کی تصویر دے دی گئی تھی۔ مگر اب تیسرے ایڈیشن میں بفضلہ تعالیٰ بیسیوں مفید، ضروری اور نادر مجرب نسخہ جات کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کے حجم میں دوگنا کے قریب اضافہ ہوگیا ہے۔ کاغذ ایک تو اس زمانہ میں بے حد گراں، دوسرے پہلے سے نفیس و دبیز کاغذ لگایا گیا ہے۔

بنا بریں تیسرے ایڈیشن پر دوسرے ایڈیشن سے دو چند خرچ بڑھ گیا ہے لہٰذا اس کی قیمت میں اضافہ کرنا لابدی اور ناگزیر ہوگیا

مینیجر

کتب خانہ سلیمانی

منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

۷۸۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

ہمیں خدا کی عطا کی ہوئی ہر ایک نعمت پر شکر واجب ہے کیونکہ شکر ہی ایک وہ عمل ہے جس کو ہمارے خالق و رازق و معطی نے ازدیاد نعمت کا موجب فرمایا ہے مگر مشکل تو یہ ہے کہ خدا کے انعامات تو اس قدر وافر ہیں جن سب پر شکر تو درکنار ان کو شمار میں لانا بھی انسانی قوت سے باہر ہے۔ ان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا تو پھر نعمت کا شکر کیسے ہوگا، بیشتر وہ انعامات ہمارے خالق نے ہمارے فوائد کے لئے عطا فرمائے ہیں ان کو ایک فضول اور بیفائدہ چیز تصور کرکے ان سے فائدہ نہ حاصل کرنا ہی دراصل ناشکری کا مترادف ہے اور یہی خدا کو ناپسند ہے کیونکہ ہمارے خالق نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی بلکہ تمام کی تمام ہمارے فائدے کو بنائی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے فوائد کے حصول کی کوشش نہیں کی جاتی میں تو ہر ایک چیز کے فوائد کو سوچنا اور پھر اس کو عیاں کر دینا اس نعمت کا شکریہ اور اما بنعمت ربک فحدث پر عمل سمجھتا ہوں۔

مجھے آج ہمارے ملک کی ایک عام ملنے والی بوٹی گھیکوار پر قلم اٹھاتا ہوں جس کے اندر ہمارے خداوند کریم نے صدہا فوائد پنہاں کر دیئے ہیں چنانچہ اس خادم عاصی کو خدا کے فضل و کرم سے جس قدر فوائد حاصل ہوسکے اس رسالہ کے اندر بطور تحفہ پیش کر رہا ہوں جس میں بہت سے نسخہ جات ایسے بھی ہیں جو کہ [illegible] کے ہیں استعمال [illegible] صرف بیان کئے جاتے [illegible] بہت ہی فوائد بھرے ہیں یہ تمام نسخہ جات [illegible] کوشش سے حاصل کیا ہے جس [illegible] اندازہ [illegible] ناظرین [illegible] سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا ہو۔

خادم الطب۔ [illegible] مقیم حال آباد جہانیاں ضلع ملتان

دیباچہ طبع چہارم

[illegible] سے نکل کر مغربی پنجاب کے ایک
[illegible] ضلع ملتان میں آبیٹھا ہوں۔ پریشانی، بیماری اور ناداری
کی وجہ سے [illegible] کے باوجود اب تک اپنی کوئی کتاب شائع نہیں کرا سکا۔
اب کوشاں ہوں کہ [illegible] کتابیں جلد شائع ہو جائیں۔ چنانچہ چند کتب خود شائع
کرا رہا ہوں۔ اور چند کتب اپنے معتبر احباب کے سپرد کر رہا ہوں کہ وہ اپنے اہتمام اور مصارف
سے شائع [illegible] مجھے معقول [illegible] بطور حق تالیف عطا فرما دیں۔

چنانچہ "خواص کھیکوار" کا چوتھا ایڈیشن اپنے محترم دوست پنجاب کے مشہور و
معروف تاجر کتب شیخ محمد اشرف صاحب شائع فرما رہے ہیں۔ اور میری باقی متعدد
کتب بھی یکے بعد دیگرے شائع فرمانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

[illegible] میں خود تمام کتابیں شائع
کرانے کے قابل ہو جاؤں گا۔

[illegible]
[illegible] آمین

حکیم محمد عبداللہ روڑی ضلع حصار
[illegible] منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

فہرست خواص کھیکوار

مضمون	صفحہ
کھیکوار کے نام و مزاج وغیرہ بابت	۱۰
ایلوا بنانے کی ترکیب	۱۱
سر کی بیماریاں	”
درد شقیقہ کا حیرت انگیز چٹکلہ	”
درد ہر قسم کا اکسیری چٹکلہ	”
آنکھوں کی بیماریاں	۱۲
رمد چشم، آسان چٹکلہ رمد	”
حیران کن ٹوٹکہ رمد	”
اسی قبیل کا دوسرا نسخہ	۱۳
عرق مفید چشم	”
سنیاسی سرمہ، فقیرانہ سرمہ	۱۴
اکسیری جوہر برائے پھولا	”
بچوں کی کھانسی	۱۵
کھانسی کی جید الاثر گولیاں	۱۶
کھانسی کی اکسیری مجرب دوا	”
پرانی کھانسی	۱۷

مضمون	صفحہ
حلق و سینہ کی بیماریاں	۱۵
خناق، کھانسی	”
بچوں کی کھانسی کی جید الاثر گولیاں	۱۶
کھانسی کی اکسیری مجرب دوا	”
پرانی کھانسی کا فقیرانہ چٹکلہ	”
دمہ	۱۷
سخت دمہ کا آسان نسخہ	۱۸
اکسیری دوائے دمہ، اکسیر دمہ	”
معدہ و امعاء کی بیماریاں	۲۰
پیٹ درد۔ سول	”
اجوائن مدبر	۲۱
عرق ہاضم	۲۲
اکسیری سہل سفوف ہاضم	”
مقوی معدہ گولیاں	”
ہچکی	۲۳
قبض	”

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حبوب قبض کشا	۲۴	جریان کا سہل ترین نسخہ	۳۷
ذبیح مقوی کی اکسیری تکور	"	لڈو برائے جریان	۳۸
حمل	"	**آتشک**	"
ورم [illegible]	"	جوہر اکسیر آتشک	"
عرق اکسیر حمل	۲۶	حبوب آتشک	۳۹
نسخہ حمل کا اکسیری عرق	۲۷	حبوب اکسیر آتشک	۴۱
شربت برائے عقر حمل	۲۸	کچیرالی	۴۱
حلوے گھیکوار	"	چنبل	۴۲
حب اکسیر حمل	۲۹	بدھ	"
آسان نسخہ	۳۰	**خارش**	۴۳
عورتوں کی سب دوا	"	دنبل یعنی پھوڑا	"
[illegible] مقوی [illegible]	۳۳	زخم	"
[illegible]	۳۳	ناسور کا شافی چٹکلہ	۴۴
[illegible]		ناسور	
[illegible]	۳۵	درد ہر قسم	۴۵
بیضہ [illegible] کا عجیب چٹکلہ	۳۵	چوٹ	"
[illegible]	۳۶	[illegible] لاثانی نسخہ	۴۶
[illegible]	"	[illegible]	"

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
گھیکوار کا سالن	۴۷	عرق گھیکوار	۶۴
دوسرا طریقہ	"	کماری آسو	۶۵
برص	۴۸	مقوی دماغ حلوا	"
اکسیر برص	۴۹	مقوی برائے قوت	۶۷
روغن اکسیر برص	۵۰	حلوائے گھیکوار	۶۸
درد کمر کا نسخہ	۵۱	اچار گھیکوار	۷۳
آگ سے جلنا	"	**کشتہ جات**	۷۴
امراض نسواں	۵۲	کشتہ جات سونا	۷۸
احتباس الطمث کا عجیب چٹکلہ	"	کشتہ سونا سیمابی	"
حبوب کثرت طمث	"	کشتہ سونا کبریتی	۸۰
بخاروں کا بیان	۵۳	**کشتہ جات چاندی**	۸۱
دوا تپ ہر قسم	"	کشتہ چاندی آسان	۸۵
اکسیر بخار	۵۶	کشتہ چاندی خاص الخاص	۸۸
اکسیر تپ لرزہ	۵۶	**کشتہ جات تانبہ**	۸۹
ملیریا بخار کا ٹوٹکہ	۵۶	کشتہ تانبہ برنگ سفید	۹۰
تپ لرزہ و چوتھیہ کی اکسیر	"	کشتہ تانبہ بطریق دیگر	۹۱
کونین دیسی	۵۷	کشتہ تانبہ سیمابی	۹۱
تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ	۵۹	کشتہ تانبہ	"

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کشتہ جات فولاد	۹۳	کشتہ قلعی ۲	۱۱۳
سو روپے کا قیمتی راز	۹۴	کشتہ قلعی ۳	۱۱۴
فولاد کے فوائد	۹۵	**کشتہ جات سیسہ**	۱۱۵
خواص	//	خواص	//
کشتہ فولاد بلا آگ	//	کشتہ سیسہ ۱	۱۱۷
کشتہ فولاد	۹۶	کشتہ سیسہ ۲	//
کشتہ فولاد شنگرفی	۹۷	کشتہ سیسہ ۳	۱۱۸
کشتہ فولاد [illegible]	۹۸	**کشتہ جات جست**	//
کشتہ فولاد خاص	۹۹	کشتہ جست	۱۲۰
بے نظیر کشتہ فولاد	۱۰۱	اجساد مرکبہ کے کشتے	۱۲۲
کشتہ فولاد سیمابی	۱۰۵	کشتہ سیسہ و جست	//
کشتہ جات منور	۱۰۷	کشتہ سود ہادنہ	۱۲۵
کشتہ منور	//	**کشتہ جات ذوالارواح**	۱۲۶
کشتہ منور [illegible]	۱۰۹	گندھک	//
[illegible]	۱۱۰	روغن گندھک	۱۲۷
کشتہ جات قلعی	۱۱۱	پارہ	۱۲۹
کشتہ قلعی ۱	۱۱۳	کشتہ پارہ	//
		کشتہ جات شنگرف	

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
کشتہ شنگرف	۱۳۲	کشتہ سیپ مرادرید	۱۵۲
کشتہ شنگرف قائم النار	۱۳۵	کشتہ جات مرجان	۱۵۳
کشتہ جات ہڑتال		کشتہ مرجان چاندی	۱۵۴
کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید بادزہر	۱۳۸	والا	
کشتہ ہڑتال طبقی	۱۳۹	کشتہ مرجان نقرئی	//
جوہر سم الفار	۱۴۳	کشتہ قشر بیضہ مرغ	۱۵۵
ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر	۱۴۵	کشتہ بارہ سنگا	۱۵۶
کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب	۱۴۷	کشتہ ہڑتال گئودنتی	//
متفرق کشتہ جات		کشتہ زمرد	//
کشتہ جات ابرک	۱۴۸	کشتہ یاقوت	۱۵۷
کشتہ جات صدف	۱۵۰	کشتہ یاقوت	//
کشتہ صدف و قلعی	//	کشتہ سنگ جراحت وزاج	۱۵۸
کشتہ صدف دریائی	۱۵۱	کشتہ سنکھ	۱۵۹
کشتہ صدف طوطیائی	۱۵۲	کشتہ کچلا	۱۶۰

تمت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھیکوار کے نام و مزاج وغیرہ

ماہیت

یہ ایک نہایت ہی خوشنما اور تمام ملنے والا پودا ہے۔ جس کے لمبے لمبے اور موٹے سبز رنگ کے پتے اپنی خوشنمائی اور خضرات سے ہر راہ گذر کو متوجہ کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک سرخی مائل ہی گندل نکلتی ہے جس کے سر پر سرخ پھول لگتے ہیں۔ اندر میں سے [illegible] ہیں۔ چونکہ اس کی تمام شکل و ہیئت کو واضح کرنے کے لئے صرف ذرا تفسیر اس کے ساتھ ہی ہاف ٹون بلاک کی تصویر دے دی ہے۔

نام

اس کو عربی میں صبر اور فارسی میں [illegible] کہتے ہیں۔ علاوہ ازیں اس کو ایلیار، گھیکوار، [illegible] گنوار، مجا گنوار یا [illegible] وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ اس کے توڑنے سے زرد لعاب نکلتا ہے۔

طبیعت

گرم خشک اور [illegible] مزاج والوں کے لئے [illegible] زیادہ استعمال [illegible] بعض جگہ بعض اطبا کا خیال ہے کہ ایلوا اسی کے لعاب سے بنایا جاتا ہے اور بعض دوسرے [illegible] اور بعض [illegible] ہیں کیونکہ [illegible] گھیکوار [illegible] الغرض [illegible] جواہر کوثری

سے کسی طرح کم نہیں بلکہ عمدہ ہے۔

ایلوا بنانے کی ترکیب!

گھیکوار کے پتوں میں سے پانی نکال کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیں۔ خشک ہو کر ایلوا تیار ہو گا۔ عمدہ بننے کی یہ نشانی ہے۔ زرد سرخی مائل ہو گا۔ اور ذرا سے ہاتھ کے دبانے سے ریزہ ریزہ ہو جائیگا۔ یہ ایلوا بہت ہی عمدہ ہے۔ تمام فوائد میں ایلوے سے کم نہیں ہے۔

سر کی بیماریاں

درد شقیقہ و عصابہ کا حیرت انگیز ٹوٹکہ

ھُوالشافی۔ لعاب گھیکوار تین ماشہ افیون ایک رتی ہر دو کو باہم ملا کر اور حل کر کے کنپٹیوں پر لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد شقیقہ اور عصابہ فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت ہی حیران کن اور جیدالاثر ٹوٹکہ ہے شوق سے تجربہ کریں۔

سر درد ہر قسم کا اکسیری چٹکلہ

ھوالشافی۔ حسب ضرورت لعاب گھیکوار جس قدر سے دار ہلدی سفوف شامل کریں معمولی گرم کر کے جائے درد پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً آرام ہو گا۔ بلغمی یا سردی سے پیدا ہونے والے درد کے لئے یہ چٹکلہ بالخصوص مفید اور سود مند ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آنکھوں کی بیماریاں

رمد چشم

دکھتی ہوئی آنکھ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی موثر ہے۔ اس کے استعمال سے فوراً درد کو تسکین ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی۔ گودا گھیکوار ۲ تولہ میں افیون ۲ رتی ملا کر نیم گرم کریں اسکو صاف کپڑے میں پوٹلی بنا کر اس کو دکھتی آنکھوں پر بار بار پھیرا دیں۔ انشاء اللہ جلد آرام ہو گا۔

آسان چٹکلہ رمد

ھوالشافی۔ رات کو سوتے وقت گھیکوار کے عرق کا ایک ایک قطرہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

حیران کن ٹوٹکہ رمد

ھوالشافی۔ رمد چشم سے اگر نوبت اس تکلیف تک پہنچی ہو۔ تو اس کو دور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹوٹکہ استعمال کریں۔

برگ گھیکوار ایک جانب سے چھیل کر اس کو گرم کر لیں۔ اور مریض کی جس آنکھ میں تکلیف ہو۔ اس کی مخالف جانب کے پاؤں کے انگوٹھے کے زیریں حصہ پر باندھ دیں۔ بفضلہ آرام ہو گا

اسی قبیل کا دوسرا نسخہ

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا، حسب ضرورت لے کر نچوڑ لیں۔ اور چند قطرے نیم گرم کرکے مریض درد چشم کے کان میں ٹپکا دیں۔ انشاء اللہ درد فوراً موقوف ہو جائے گا۔ نہایت مفید فقیرانہ ٹوٹکہ ہے

عرق مفید چشم

ھوالشافی۔ گھیکوار کا عرق ایک تولہ لے کر اس میں ایک رتی پھٹکڑی ملا لیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ روزانہ دو یا تین قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد سرخی چشم۔ ککرے۔ ورم۔ دھند سب کے لئے سالہا سال سے مجرب ہے

سنیاسی سرمہ

اجزاء و ترکیب ساخت:۔ سہاگہ خام ۲ تولہ۔ نوشادر خام ۲ تولہ۔ دونوں کو پیتل کی تھالی میں ڈال کر لیٹا سے گھوٹیں۔ اور گھیکوار کا مغز اس میں ڈالتے جائیں حتیٰ کہ ایک سیر مغز گھیکوار ختم کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں ڈال لیں۔

ترکیب استعمال۔ سرمہ کو سوتے وقت لگائیں۔

فوائد:۔ آنکھوں کی اکثر و بیشتر امراض میں مفید اور موثر ہے۔

(رموز حکمت)

فقیرانہ سرمہ

سرمہ سیاہ ایک تولہ لیں اور گھیکوار کے رس پاؤ بھر میں ڈال کر پکائیں۔ جب پکتے پکتے تمام عرق جذب ہو جائے تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر [illegible] رکھیں یہ سرمہ جید الاثر تیار ہے۔ روزانہ صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

اکسیر جوہر برائے پھولا

یہ جوہر بفضل تعالیٰ پھولے اور جالے کے لئے بے حد مفید و موثر ہے۔ [illegible]

ھوالشافی۔ نوشادر ایک چھٹانک۔ سونف نمک ایک چھٹانک گھیکوار کا گودا [illegible] گھیکوار کے گودے میں سارا دن کھرل کریں پھر تمام [illegible] ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اور ایک اور پیالہ اوپر رکھ کر گل حکمت [illegible] تاکہ نیچے کا پیالہ [illegible] اس وقت آگ موقوف کر دیں۔ اور [illegible] اور سنبھال رکھیں۔ [illegible] شیشی میں ڈال رکھیں۔ یہ کھانسی کی [illegible]

ترکیب استعمال [illegible] بوقت خواب اللہ کا

---

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نام لے کر سلائی سے لگایا کریں۔ مفید چشم کی بہترین دوا ہے۔

حلق و سینہ کی بیماریاں

خناق

یہ مرض بڑا مہلک ہے۔ اس کا مریض اچانک مر جایا کرتا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ گو معمولی معلوم ہوتا ہے۔ مگر بڑا ہی مفید ہے۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کے پتے کو ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور اس پر ہلدی اور سر کچور باریک پیس کر چاقو وغیرہ سے اچھی طرح مل دیں۔ تاکہ دوا پتے کے اندر اچھی طرح سرایت کر جاوے پھر اس پتے کو دو حصے کر کے مریض کے تلووں پر باندھیں

کھانسی

مندرجہ ذیل نسخہ پورانی سے پورانی بلکہ کالی کھانسی کو مفید ہے۔

ھوالشافی۔ مغز گھیکوار ایک سیر لے کر دبا کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں تاکہ سب کا سب لعاب بن کر نکل آوے۔ پھر اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب نصف لعاب جل جاوے تو نمک لاہوری ۳ تولہ باریک شدہ ڈال کر چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام جل کر سفوف سا باقی رہ جاوے تو اتار کر سرد ہونے پر باریک کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اکسیر کھانسی تیار ہے

ترکیب استعمال۔ حسب ضرورت ۲ رتی تک کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں۔

پورانی سے پورانی کھانسی۔ کالی کھانسی بلکہ دمہ تک کو مفید و مجرب ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بچوں کی کھانسی کی جید الاثر گولیاں

ھوالشافی: ... سہاگہ ... مرچ سیاہ ہر دو ادویہ کو ہم وزن حسب ضرورت لیں۔ اور انہیں گھیکوار کے گودے میں خوب کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سنبھال لیں۔

ترکیب استعمال: نصف گولی سے ایک گولی تک بچے کی ماں کے دودھ میں گھس کر استعمال کریں۔

یہ گولیاں شیر خوار بچے کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے مخصوص ہیں۔ اور بفضل تعالیٰ ان گولیوں کی پہلی خوراک سے ہی فائدہ معلوم ہو جاتا ہے۔

کھانسی کی اکسیری مجرب دوا۔

ھوالشافی۔ گھیکوار جتنا چاہو لے کر ریزہ ریزہ کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ اس طرح ... دھوپ میں سکھالیں۔ ہر دو ... خشک ... نمک ... تول کر ایک شیشے ... نیچے اور نصف اوپر ... کر دیں۔ اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ رنگ سیاہ خاکستر تیار ہوگی۔ ... پیس کر رکھ دیں۔ بس اکسیر کھانسی تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ... بقدر ... رتی منہ میں رکھ کر چوستے ... بچوں کو ... رتی منہ میں رکھ کر چوسائیں۔

پہلی ہی خوراک سے فائدہ ہوگا۔ بارہا کی مجرب اور بے خطا دوا ہے۔

پُرانی کھانسی کا فقیرانہ اکسیری چٹکلہ

گھیکوار کا گودا ایک سیر لیں۔ اور اس کو کچل کر اس کا پانی نکال لیں۔ پھر پانی کو کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں۔ تاآنکہ پانی کی مقدار نصف رہ جائے تب اس میں تین تولہ نمک لاہوری ڈال دیں۔ اور چمچے سے ہلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی خشک ہو کر سفوف سا تیار ہو جاوے۔

بس کھانسی کی اکسیری دوا تیار ہے۔ سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ضرورت کے وقت ایک چٹکی بھر چاٹ لیا کریں۔

فوائد: بچوں کی پرانی اور بلغمی کھانسی کے لئے از بس مفید دوا ہے۔ خاص کر کالی کھانسی کے لئے تو بہترین علاج ہے۔ شوق سے تجربہ فرمائیں۔

دمہ

یہ ایک مشہور اور سخت بیماری ہے۔ جس کے متعلق مشہور ہے کہ "دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے"۔ یعنی بالکل لاعلاج مرض ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ البتہ اس کے عسر العلاج ہونے میں کلام نہیں۔ مگر یہ کہنا ہرگز روا نہیں ہو سکتا۔ کہ دمہ کسی دوا سے جاتا ہی نہیں۔ چنانچہ ہم نے اپنے تجربہ کے متعدد نسخے اپنی دوسری تصنیف کنز المجربات کے اندر ایسے لکھ دیئے ہیں۔ جو کہ دمہ کو بفضلہ تعالیٰ بیخ و بن سے اکھاڑ دیتے ہیں۔ ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ اب ہم ذیل میں دمہ کا ایک ایسا نسخہ پیش

کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار کے ذریعے نکلتا ہے۔ اور بلغم دمہ کی جڑ مارنے کو عجیب اثر ہے۔

دراصل یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا بیان کردہ ہے۔

سخت دمہ کا آسان نسخہ

ھوالشافی: گھیکوار کا گودہ ایک پاؤ۔ نمک لاہوری تین تولہ۔ مٹی کا کوزہ یک عدد بڑے سے بڑے اوپلے ۴ سیر۔

ترکیب ساخت: نمک کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں رکھ کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ در آگ کے سرد ہونے پر نمک کو نکال کر رکھ لیں۔ جو کہ بر رنگ سیاہ نکلے گا۔ پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: دو رتی صبح دو ماشہ شام کو منقے یا پتاسے میں رکھ کر کھائیں۔ **فوائد:** بلغمی دمہ کھانسی پرانی کھانسی سب کے لئے مفید ہے۔

اکسیری دوائے دمہ

ھوالشافی: گھیکوار [illegible] نمک کھوری آدھ سیر پختہ۔ فلفل دراز ۳ تولہ اجوائن دیسی ایک پاؤ۔

ہے گھیکوار کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں ادویہ کو کسی مٹی کی [illegible] کے [illegible] موٹی [illegible] اور [illegible] کے

آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور اسے کم از کم چار سو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر ہنڈیا نکال لیں۔ اور جو کچھ ہنڈیا سے برآمد ہو۔ اسے بخوبی باریک پیس کر استعمال رکھیں۔ بس دمہ کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: دوا ہذا دو رتی سے چار رتی تک استعمال کرائیں۔ اور دوران استعمال میں کھٹی اور میٹھی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ اور جہاں تک ہو سکے نمک کم اور گھی زیادہ استعمال کرائیں۔

فوائد: یہ دوا دمہ کے لئے بفضل تعالیٰ از بس مفید ہے اور ایک ہفتہ کے استعمال سے مریض دمہ کو نمایاں اور معتدبہ فائدہ ہو جاتا ہے۔ اور چند روز مزید دنوں کے کھانے سے کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

اکسیر دمہ

(از جناب حکیم محمد عزیز الدین صاحب [illegible])

اجزاء و ترکیب ساخت: گندھک آملہ سار ۱۲ تولے کر ایک مٹی کی طشتری میں نرم آگ پر گلائیں۔ اور اس پر عرق گھیکوار بقدر ۲ تولہ ڈال دیں۔ جب خشک ہو جاوے۔ اس قدر اور ڈال دیں۔ حتیٰ کہ ایک سیر عرق جذب ہو جاوے۔ سرد کر کے کھرل کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک ماشہ روزانہ ہمراہ مکھن استعمال کریں۔

فوائد: ضیق النفس۔ دمہ کے لئے یہ دوا ایک اعجاز مسیحائی ہے۔ اس موذی مرض کو جو اطباء کے نزدیک عسر العلاج امراض میں شمار کی جاتی ہے۔ ریح

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وجوہ سے اکھاڑ دیتی ہے ۔ (رموز حکمت)

اکسیر دمہ ۱۹

(از جناب حکیم ابوالمظفر محمد شمس الحق خان صاحب حکیم حاذق متھرا)

جوش ۳ تولہ برگ گھیکوار دو سیر ایک گل برتن کے وسط میں اجوائن
درمیں کے نیچے اوپر برگ گھیکوار رکھ کر گل حکمت کریں ۔ اور چولہے پر چڑھا
کر بارہ گھنٹے تک اس کے نیچے آگ جلائیں ۔ سرد ہونے پر اجوائن کو نکال
کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال ۔ دو ماشہ صبح دو ماشہ شام ہمراہ عرق بادیان ۔

نوٹ ۔ خشک دمہ کے لئے بہترین دوا ہے ۔

معدہ وامعا کی بیماریاں

پیٹ درد ۔ سول ۳۴

ھوالشافی ۔ [illegible] سے پچھڑ کر بوتل میں
[illegible] ۴ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھ دو۔
[illegible] ۲ تولہ ملا کر
[illegible] ڈال دو [illegible] سے پکھر کر جلاؤ ۔ تاکہ سب
[illegible] ان میں سے ۳ ماشہ چاٹو۔

فوائد ۔ درد شکم سوء ہضمی فوراً دور ہونگے

اجوائن مُدبّر

جوکہ درد شکم، بدہضمی وغیرہ کو اکسیر ہے

مندرجہ ذیل طریقہ سے اگر اجوائن کو تیار کرکے رکھ لیا جاوے ۔ تو نہایت ہی
کام کی چیز بن جاتی ہے۔ جب کوئی مریض پیٹ درد کا شاکی آیا کرے۔ تو اس میں
سے ذرا سی اجوائن دے دیا کریں۔ بہت سے لوگ ایسی ادویات کو بنا کر مفت
تقسیم کرکے ثواب دارین حاصل کرتے ہیں۔ اور غریبوں سے دعائیں لیتے ہیں
لہذا آپ بھی بنا کر مفت تقسیم کریں۔

ھوالشافی ۔ گودا گھیکوار ۴ سیر پختہ کرکسی چینی یا مٹی کے فراخ برتن
میں ڈالیں ۔ اور اس میں اجوائن دیسی دو سیر پختہ ۔ اور نمک لاہوری پاؤ بھر
ڈال کر سایہ میں رکھ دیں ۔ اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں ۔ یہاں تک کہ گھی
کوار کا پانی تمام کا تمام اجوائن ہی خشک ہو جاوے اور محض اجوائن باقی رہ
جاوے ۔ بس اجوائن مدبر ہو چکی ہے ۔ اب آپ کی مرضی ہے خواہ اسی طرح
سالم حالت میں ہی اجوائن کو ڈبوں میں بند کر لیں یا اس کو باریک پیس
کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال ۔ تین ماشہ سے ۶ ماشہ تک گرم پانی سے دیا کریں۔

فوائد ۔ پیٹ درد ۔ بدہضمی ۔ سول ۔ بھوک نہ لگنا ۔ قبض سب کو مفید ہے

---

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عرق ہاضم

ھوالشافی:۔ برگ گھیکوار کو بیچ درمیان سے طولاً (لمبائی میں) دو ٹکڑے چیر لیں۔ ان پر علیحدہ علیحدہ ایک ایک تولہ نوشادر اور ایک ایک تولہ مصری باریک شدہ چھڑک دیں۔ پھر دونوں کو آپس میں ملا کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر نیچے چینی کی پلیٹ وغیرہ رکھ کر چھتے کو دھوپ میں لٹکا دیں۔ تاکہ سب عرق ٹپک ٹپک کر چینی کے برتن میں جمع ہوتا جائے۔

جب تمام عرق ٹپک جائے تو شیشی میں ڈال دیں۔

خوراک ایک ماشہ سے ۳ ماشہ تک پانی میں۔

بالکل سہل سفوف ہاضم

یہ سفوف معدہ کی قوت ہاضمہ کو مضبوط کرنے اور اشتہا پیدا کرنے میں نہایت لاجواب ہے۔ خوردہ غذا کو اچھی طرح ہضم کر کے جزو بدن بناتا ہے

ھوالشافی:۔ گھیکوار حسب ضرورت لیں بعد ازاں خشک ہونے کے لئے سائے میں رکھ دیں جب بخوبی خشک ہو جائے تو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ بعد سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ہر دو وقت بعد از غذا تین ماشہ کی مقدار میں کھایا کریں۔

نسخہ ۲۴

اکسیر معدہ

ھوالشافی:۔ نمک شورہ ایک سیر۔ گھیکوار کا گودا چار سیر ہر دو کو ملا کر کسی مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اور سرپوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور آنچ پر رکھیں۔ اور نیچے نرم نرم آگ جلائیں۔ پھر سخت کر دیں۔ دو پہر کے بعد اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو سنبھال کر پیس لیں۔ اور حفاظت سے رکھیں بس اکسیر معدہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ضرورت کے وقت ۱ ماشہ دوا نکال کر تلی کے مریض کو دوا کھلا کر اسے تھوڑی دیر تک بائیں کروٹ لٹا دیں۔

فوائد:۔ طحال۔ درد معدہ۔ سوء ہضم۔ تخمہ۔ ہیضہ۔ کھانسی۔ نفس بلغمی کے لئے اکسیر الاثر دوا ہے۔

نسخہ ۲۵

مقوی معدہ گولیاں

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودا دو تولہ نوشادر ایک تولہ۔ تلسی کے پتے ساڑھے چھ ماشہ ادویہ کو ملا کر کھرل کریں۔ جب بخوبی یک ذات ہو جاویں۔ تو نخودی گولیاں بنا لیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ بس مقوی معدہ گولیاں تیار ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ دو گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ بھوک بخوبی لگتی ہیں۔ اور عمل انہضام کو تیز کرتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہچکی (نمبر ۲۶)

یہ مرض گو بظاہر معمولی ہے۔ مگر بعض وقت خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے اور مریض کو بات کرنے سے بھی لاچار کر دیتی ہے۔ ایسے موقع کے لئے ذیل کا چٹکلہ یاد رکھیں۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کا پانی ۳ تولہ۔ سونٹھ کا سفوف ۳ ماشہ مل کر مریض کو کھلا دو۔ انشاء اللہ وہیں کی وہیں دب جائے گی۔

قبض (نمبر ۲۷)

قبض ام الامراض ہے اس سے بے شمار بیماریاں پیدا ہوتی ہیں مثلاً سر درد، بدہضمی، بھوک نہ لگنا۔ بواسیر۔ عضلات کی تشنگی وغیرہ وغیرہ سب اسی کے طفیل ہیں۔ قبض کے ازالہ کے لئے ست گھیکوار بقدر ۲ رتی بوقت خواب دودھ سے لینا نہایت ہی مفید ہے۔ علاوہ ازیں ایک نسخہ یہ ہے۔

حبوب قبض کشا (نمبر ۲۸)

ھوالشافی۔ ست [illegible] لیں۔ اور اس میں سے پانچ [illegible] لعاب میں حل کرکے ۱ رتی کی گولیاں بنا لیں۔ حسب ضرورت بوقت خواب دو سے چار گولیوں

تک گرم دودھ سے لیتے ہیں۔

فوائد:۔ ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

وجع الفواد کی اکسیری ٹکور (نمبر ۲۹)

وجع الفواد کوڑی کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ اتنا سخت ہوتا ہے کہ مریض کو لوٹ پوٹ کر دیتا ہے۔

ھوالشافی۔ گھی کوار کا پتہ لیں۔ اور اسے ایک طرف سے تھوڑا تھوڑا چھیل ڈالیں۔ پھر اس پر سہاگہ اور ہلدی چھڑک کر ایک طرف سے توے پر گرم کریں۔ اور اس سے فم معدہ کو سینکیں۔

انشاء اللہ فوراً درد موقوف ہوگا۔ (القرابادین)

طحال یعنی تلی کی بیماریاں

ورم طحال

یہ وہ مرض ہے جس کو ایک بار چمٹ جاوے۔ پھر مشکل ہی اس سے جدا ہوتا ہے۔ اس کے مریض کی بھوک بند اور چہرے و بدن کی رنگت دن بدن بدرونق ہوتی جاتی ہے۔ ذرا سے چلنے پھرنے سے ورم پھول جاتا ہے۔ زور کا کام کوئی بھی نہیں ہو سکتا۔ عموماً اس مرض کو متعسر العلاج خیال کیا جاتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

غرضیکہ ہم اللہ کے فضل سے چند عام ایسے نسخے لکھتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے ازالہ کے لئے ازحد مفید ہیں۔

عرق اکسیر الطحال

ھوالشافی۔ ایک پتہ گھی کوار کا لے کر اسے سرے تک لمبائی میں چیر دیں۔ اور پھر نوشادر دو تولہ کو نہایت ہی باریک پیس کر آدھا ایک پتہ پر بعد آدھا دوسرے پر مل دیں۔ اور دونوں پتوں کو کسی چینی کی فراخ پلیٹ میں رکھ دیں مگر پتوں کی نوشادر والی جانب سورج کی طرف رہے دو تین گھنٹہ کی دھوپ میں ان میں سے عرق نکل کر پلیٹ مذکور میں جمع ہو جائیگا اُسے شیشی میں بند کریں۔

ترکیب استعمال۔ اس میں سے چار قطرے صبح چار قطرے شام بتاشہ میں یا مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر کھلا دیا کریں۔

پرہیز۔ ترشی تیل۔ دہی۔ عرق الدہان نکالنے سے

فوائد۔ طحال کی مجرب دوا ہے جس سے تھوڑے عرصہ میں بفضل تعالیٰ شفا ہو جاتی ہے۔

طحال کا سریع الاثر عرق ۳۱

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا۔ عرق [illegible] ولایتی [illegible] سہاگہ بریاں۔ [illegible] قلمی شورہ

سونٹھ۔ جوکھار۔ ہر ایک ایک تولہ۔

پہلے ادویہ کو باریک پیس پھر عرقیات میں ملا کر بوتلوں میں بھر کر سات دن رات دھوپ اور شبنم میں رکھ دیں۔ سات دن کے بعد استعمال کریں۔ طحال کا سریع الاثر عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ مریض طحال کو روزانہ عرق مذکور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بطور قہوہ پلائیں۔

فوائد۔ بڑھی ہوئی طحال کو گھلانے اور قطع و برید کرکے فطری حالت پر لانے کے لئے عرق ہذا بفضل تعالیٰ نہایت سود مند دوا ہے۔ اس سے بڑھی ہوئی طحال چھوٹی ہو کر اصل حالت اختیار کر لیتی ہے۔ اور اس کے باعث پیدا شدہ اکثر عوارضات بھی اس کے ساتھ ہی غائب ہو جاتے ہیں۔

علاوہ بریں شکم کے دیگر جملہ امراض کے لئے بھی مفید الاثر دوا ہے۔ شوق سے آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

طحال کا اکسیری عرق ۳۱

ھوالشافی۔ گھی کوار کا گودا ایک پاؤ۔ آب ادرک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ سوہاگہ چوکیہ نوشادر ہر ایک ۲-۲ تولہ

پہلے نمک کو گھیکوار کے ساتھ ایک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب گودا حل ہو جاوے۔ تو باقی گودا باریک کرکے اور چھان کر آب ادرک کے ساتھ ملا دیں۔ جب تمام دوائیں یک جان ہو جائیں تو چھان کر کسی بوتل میں سنبھال

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھیں بس دوا تیار ہے۔
ترکیب استعمال ۔ دوا ہذا ایک تولہ دن میں تین مرتبہ پلائیں۔
فوائد ۔ بڑھی ہوئی تلی کو فطری حالت پر لوٹانے کے لئے نہایت مفید ہے

شربت دافع طحال

ھوالشافی ۔ آب لیموں دو سیر ۔ آب بادیان دو سیر آب گل گل ولایتی دو سیر
سرکہ آدھ سیر مصری دو سیر
مصری کی بدستور معروف چاشنی تیار کرکے سب ادویات اس میں شامل
کردیں بطور شربت کا قوام تیار کرکے سنبھال رکھیں بس شربت دافع طحال تیار ہے۔
ترکیب استعمال مریض طحال کو شربت ہذا بقدر دو تولہ صبح شام پلایا کریں
فوائد ۔ بڑھی ہوئی طحال کو قطع برید کرکے فطری حالت پر لاتا ہے اور
قوت معدہ کو تقویت بخشتا ہے نیز مقوی باہ ہے۔

حلوائے گھیکوار

اگر طحال کے مریض کو مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کردہ حلوہ بنا کر دیا جائے
تو بفضلہ [illegible] بڑھی ہوئی تلی [illegible] صحت ہو جاتی ہے۔
ھوالشافی ۔ گھیکوار کا گودا [illegible] آدھ سیر ۔ دارچینی چھ
[illegible]
ترکیب ساخت ۔ [illegible] دودھ میں [illegible]

اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دودھ کا دھیمی آگ پر کھویا تیار کریں پھر گھی کو
آگ پر چڑھا کر کھویا کو بریاں کریں۔ اور پھر کھانڈ اور دارچینی کا سفوف ملا
کر اتار لیں۔
ترکیب استعمال ۔ ہر روز اسی طرح حلوا تیار کرکے حسب برداشت
کھلائیں کم اور زیادہ بھی کیا جا سکتا ہے۔
فوائد ۔ طحال کو کم کرنے میں بہت موثر ہے۔

حب اکسیر طحال

ذیل کی گولیاں ورم طحال کے لئے نہایت مفید الاثر ہیں۔ دو یا تین ہفتہ کے
استعمال سے انشاءاللہ مطلقاً آرام ہو جاتا ہے۔ تلی جاتی رہتی ہے۔ اور بیمار
تندرست ہو کر فربہ و طاقتور ہو جاتا ہے ہاضمہ درست رہتا ہے بخار اگر ہمراہ ہو تو وہ
بھی انشاءاللہ کافور ہو جاتا ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لئے کوئی
شکایت باقی نہیں رہتی۔ لاجواب اور قابل قدر نسخہ ہے۔
ھوالشافی ۔ گودا گھیکوار گندل ۔ آب مولی ہر ایک ۲ تولہ ۔ نوشادر ۵ تولہ
کشتہ فولاد سنکونا ہر ایک ایک تولہ ۔ سب کو خوب اچھی طرح کھرل کرکے بقدر
نخود کے گولیاں بنالیں۔
اور پانی کے ہمراہ ایک گولی بعد از غذا کھلاتے رہیں۔ اس سے روزانہ
ایک آدھ دست آوے گا۔ اور تلی دنوں میں ہی جاتی رہے گی۔ بھوک خوب
لگے گی۔ بخار بھی کافور ہو گا۔ (بیاض صدری)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳٦

آسان نسخہ

ھوالشافی آب برگ گھیکوار ۵ تولہ میں ہلدی کا سفوف یک ماشہ ملا کر پلایا کریں۔

فوائد۔ طحال کے ورم اتارنے کی سہل دوا ہے۔

ضماد محلل ورم جگر و طحال

جز و ترکیب :۔ گھیکوار ۵ درم۔ رائی یک درم۔ نمک لاہوری یک درم سب کو پیس کر ایک شیشہ میں بند کرکے گوبر کے نیچے دفن کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال لیں۔ اور جگر و طحال پر لیپ لگائیں۔ (گنج مجربات)

جگر و طحال کی نہایت اعلیٰ دوا

اجزاء و ترکیب:۔ گھیکوار کا تازہ گودا دو سیر۔ عمدہ چھنا ہوا شہد دو سیر۔ یک قلعی دار برتن میں دونوں اشیاء ملا کر بند کرکے ایک مہینہ کامل یعنے تیس دن تک کسی محفوظ جگہ میں رکھ دیں۔ بعد ازاں برتن سے سب دوا نکال کر موٹے کپڑے سے چھان کر صاف بوتل میں رکھیں۔ اب اس دوا کا رنگ پہلے ... چھ دن کے بعد سرخ رنگ اور اس سے سرخی مائل سیاہ ہوگا۔ یعنے جوں جوں دوا پرانی ہوتی ہے ویسے ہی اس کا رنگ گہرا ہو جاتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ اس میں تیزی اور

تاثیر دوائیہ و شفائیہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔

اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک ہے۔

افعال۔ جب یہ دوا پرانی ہو جاتی ہے۔ تو طلسمات فوائد شواہد کراتی ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ ایسی دوا شاید ہی کسی انگریزی دواخانہ میں ہو۔ پہلے پہل استعمال کرنے کے ساتھ ایک ہی خوراک میں بخار کم ہو جاتا ہے۔ دست نہ پتلا اور نہ زیادہ تکلیف سے اس طرح پورا مادہ خارج ہو جاتا ہے مریض کو دست ہونے کے بعد بجائے کمزوری کے طاقت معلوم ہوتی ہے۔ بھوک بہت ہی لگتی ہے بڑی عمدگی سے خون صاف ہو کر جسم طاقتور ہو جاتا ہے۔ اور بہت تھوڑے عرصہ میں ہی مریض کو مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

اس دوا میں ایک اور وصف ہے۔ کہ مرض دور ہونے کے بعد مقوی دوا کھانے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ خود ہی انسان طاقتور ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ سب فوائد اس وقت حاصل ہوں گے۔ جب دوا شیشی میں ٹینکچر آیوڈین کے مانند رنگدار اور بدبودار ہو جائے گی۔ ایسے فوائد تازہ کے بھی ہونگے۔ مگر پرانی ہونے پر فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیز خراب مادہ کو نکال کر معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور ملیریا کے زہر کے دور کرنے کی نہایت اعلےٰ طاقت رکھتی ہے

خون کی خرابی کو دور کرکے خون کو اپنی حالت پر لاتی ہے۔ بھوک لگاتی اور بخاروں کو دور کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ ہاضم اور دست آور ہونا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خاص اس کے فوائد ہیں۔

علاوہ بریں اس دوا کو قلت حیض میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔ تین ماشہ دارچینی کا سفوف شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے حسب طاقت اس دوا کی خوراک پلا دی جاتی ہے۔ ایام حیض سے تین دن پہلے اور تین دن پیچھے استعمال کرائیں۔ تو حیض کی شکایت کلی طور پر موقوف ہو جائے گی۔ عوام سے مؤدبانہ عرض ہے۔ کہ اس معمولی سی اشیاء کی دوا جو سب جگہ نہایت آسانی سے تیار ہو سکتی ہے۔ اپنے اپنے دواخانوں میں بنا کر رکھیں۔ اور عامۃ الناس کو فائدہ پہنچائیں۔ (مجربات حکمائے ہند ص ۱)

عرق مقوی جگر ۲۶

اجزاء و ترکیب۔ اجوائن دیسی چار سیر خام۔ سونف میٹھی۔ ہر ایک تین پاؤ خام۔ پودینہ تازہ دو سیر خام۔ قند سیاہ بہت پرانا ۲ پاؤ خام۔ گھیکوار کا گودا ۱ سیر خام۔ کنوئیں کا تازہ پانی ۲۰ سیر خام۔

پہلے دواؤں کو ذرا سا کوٹ لیں۔ پھر گودا گھیکوار شامل کر کے کنوئیں کے تازہ پانی کے ساتھ کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اور برتن کا منہ مٹی سے بند کر کے کسی سایہ دار جگہ میں دبا دیں اگر گرمی کا موسم ہو تو سات دن تک اور اگر سردی کے دن ہوں تو پندرہ دن کے بعد نکال لیں۔ صاف کر کے عرق بوتلوں میں بھر رکھیں۔ یہی عرق مقوی جگر تیار ہے۔

ترکیب عرق بنا کر قریباً مقدار میں روزانہ استعمال کیا کریں۔

غذا۔ گیہوں کی روٹی دال مونگ کے ساتھ کھایا کریں۔

علاوہ بریں دیگر تمام اقسام کی اشیاء سے مکمل پرہیز کریں۔

فوائد:۔ جگر خواہ کسی وجہ سے کمزور و ضعیف ہو گیا ہو۔ بفضلہ اس عرق کے استعمال سے ایک دو ہفتہ کے اندر اندر قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

کبدی

جگر و طحال کی اکثر امراض کی واحد دوا ہے۔ ہندوستانی دواخانہ میں کثرت سے بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔ اپنے فوائد کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر چکی ہے۔

اجزاء و ترکیب۔ سہاگہ سفید دو تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ انجیر ۴ عدد۔ ریوند چینی دو تولہ۔ کشتہ فولاد دو تولہ۔ لوٹا سجی دو تولہ۔ نمک سیاہ دو تولہ۔ جواکھار دو تولہ۔ آب گھیکوار ۲۰ تولہ میں خوب کھرل کر کے کنار بہشتی کے برابر گولیاں بنا لیں۔

فوائد۔ جگر و طحال کی ایک تجربہ کار اور حکمی دوا ہے

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسب۔

اکسیر درد گردہ

درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاتا ہے مریض خواہ کتنا لاچار ہو۔ چیختا چلاتا ہو۔ درد سے بے چین ہو۔ اور زندگی پر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سوت کو ترجیح دیتا ہو۔ اس کی پہلی خوراک سے بفضلہ آرام آجاتا ہے۔
علاوہ ازیں حبس بول ریگ گردہ و مثانہ کے لئے اکسیر ہے۔ مجرب دفعہ استعمال کا موقعہ ملا۔ بفضل خدا ہر جگہ کامیابی ہوئی۔ اس کے استعمال سے چند روز کے اندر پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ نہایت سریع الاثر دوا ہے چند عرصہ کا استعمال ریگ گردہ وغیرہ کو قطعاً دور کر دیتا ہے۔

ہوالشافی۔ حجر الیہود ۳ تولہ۔ سنگ سرماہی ۱۰ تولہ۔ سنگ لاجورد ایک تولہ۔ سنگ مقناطیس (۶) تولہ۔ سنگ راسخ ایک تولہ۔ شیرہ گھیکوار ایک پاؤ سب ادویہ کو کھرل میں ڈال کر ٹکیہ بنائیں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں دو تین دفعہ ایسا ہی کریں۔ دوا تیار ہے۔

فوائد۔ درد گردہ۔ سنگ گردہ۔ ضعف گردہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ دو سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسب (تحفہ نایاب)

درد گردہ کا مفید الاثر چٹکلہ

[illegible] درد و تکلیف کے لئے یہ چٹکلہ بفضلہ تعالیٰ نہایت مفید و موثر ہے۔

ہوالشافی:۔ [illegible] گھیکوار [illegible] تولہ [illegible] اور اس میں دو تولہ شکر سرخ ملا کر مریض کو [illegible] انشاء اللہ تعالیٰ پہلی ہی خوراک سے درد موقوف ہو جائے گا [illegible] خوراک [illegible] دیں [illegible] درد سے نجات ہوگی۔

پتھری کی سریع الاثر اکسیر

اجزاء و ترکیب:۔ سلاجیت مصفیٰ ۵ تولہ۔ گودہ گھیکوار ایک سیر پختہ۔ ایک ہانڈی میں پہلے آدھ سیر مغز گھیکوار رکھ کر پھر سلاجیت مصفیٰ مذکورہ پھر بقیہ نصف مغز گھیکوار رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر چار سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔ اگر سفید رنگ کا کشتہ نہ ہو۔ تو ناقص ہے۔

اب یہ کشتہ سلاجیت نصف تولہ۔ گیرو ایک تولہ۔ شورہ قلمی دو تولہ ہر سہ کو ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور تمام سفوف کی سات پڑیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح ایک پڑیہ آب مولی سے استعمال کریں۔

فوائد۔ سات روز کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ بعض سالم کی سالم ہی برآمد ہو جاتی ہے۔

غذا میں چاول اور ساگ مولی دیں۔ ایک ماہ تک اشیاء گرم ترش اور بادانگیز سے پرہیز کریں۔ (صدری مجربات)

ذیابیطس کا لاجواب ٹوٹکہ

ھوالشافی:۔ لعاب گھیکوار ۶ ماشہ۔ گوکاست ۴ ماشہ

ہر دو کو ملا کر مناسب مقدار میں مریض ذیابیطس کو دیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ نہایت لاجواب ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مسکن درد بواسیر چٹکلہ ۳۵

یہ چٹکلہ خونی بواسیر کی سوزش اور درد کو موقوف کرنے کے لئے بفضلہ بے حد مفید موثر ہے۔ جب مریض درد سوزش سے بے چین و بے تاب ہو رہا ہو۔ اس کے باندھتے ہی اسے تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی۔ قدرے گبرو لیں۔ اور اسے باریک پیس کر گھیکوار کے چیرے ہوئے ٹکڑے پر چھڑک کر مقعد پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ باندھتے ہی سوزش اور درد وغیرہ موقوف ہو جائے گا۔

اس سے سوزش کے باعث مقعد پر پیدا شدہ ورم بھی زائل ہو جاتا ہے۔

ملک میں وبا کی طرح پھیلی ہوئی بیماری

یعنی

جریان

یہ بیماری آج کل اس کثرت سے پھیلی ہوئی ہے۔ کہ اگر ہم اس کو نوجوانوں نسل کی دشمن بھی کہہ دیں۔ تو بجا ہے۔ اس مرض کی خرابیاں و اسباب پیدائش وغیرہ کو بندہ نے اپنی دوسری کتاب کنز المجربات کے اندر خوب وضاحت سے بیان کر دیا ہے۔ اس لئے مجھے یہاں اعادہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں

البتہ وہ خاص الخاص منتخب شدہ نسخہ جات جو اس مبارک پودے گھیکوار کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

جریان کا سہل ترین نسخہ ۳۶

ھوالشافی۔ گھیکوار کے گودے دو تولہ کو چھ ماشہ گھی میں بریاں کریں۔ اور پھر اس میں قدرے سیندھا نمک اور مرچ سرخ ملا کر کھلایا کریں۔ گویا معمولی سی دوا معلوم ہوتی ہے۔ مگر فائدے کے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔

لڈو دافع جریان ۳۷

جو کہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا چالیس تولہ۔ گائے کے گھی آدھ سیر میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو گودے کو نکال کر علیحدہ رکھ دیں۔ اور گندم کا نشاستہ پاؤ بھر گھی میں بھون لیں۔ پھر گودا گھیکوار جو بھونا ہوا رکھا ہے اور کھانڈ آدھ سیر ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔

فوائد۔ ہفتہ عشرہ کے اندر پورانے سے پورانے جریان کو بھی صحت ہوگی۔

جریان کے لئے لذیذ غذا

ھوالشافی ۔ گندم کا آٹا آدھ سیر لے کر جائے پانی کے لعاب گھی کوار سے گوندھ کر دو موٹی موٹی روٹیاں پکا کر گرم گرم حالت میں ہی چور لیں۔ اور آدھ سیر کھانڈ ملا لیں۔ اور پھر گوکھرو خراسانی۔ موصلی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ۔ بادام ہر ایک دس تولہ باریک کوٹ کر ملا لیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت صبح بقدر دو تولہ دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

فوائد :۔ ہر قسم کے جریان کی مفید اور لذیذ دوا ہے۔ باقی نسخے باب کشتہ جات میں ملاحظہ ہوں۔

آتشک

یہ مرض آتشک کی مریضہ سے میل جول کرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ بہتر ہے کہ جب کوئی مریض اس مرض کا شکار ہو جائے۔ تو پہلے اُسے فعل قبیح سے توبہ کرا کر اس کے بعد اس کا علاج کریں۔

جوہر اکسیر آتشک ۴۶

ھوالشافی ۔ سم الفار ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ دونوں کو کھرل میں ... گھیکوار ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورا الف

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیر پانی جذب ہو جاوے پھر اس کو دو کورے پیالوں میں ڈال کر بدستور معروف جوہر حاصل کر لیں۔ یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک بعض ایک چاول حد دو چاول ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ مگر اس دوا سے پیشتر کوئی جلاب دے کر صفائی کر لی جاوے۔ تاکہ جلد فائدہ ہو جاوے۔

فوائد :۔ اس دوا سے آتشک کو بعض سات روز میں فائدہ ہو جاتا ہے

غذا :۔ بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ باقی سب اشیاء سے پرہیز۔

اکسیر آتشک بے نظیر ۴۷

یہ نسخہ ایک سیاح سے ملا تھا۔ جن کو ایک درویش سے حاصل ہوا تھا۔ جب کہ وہ سیاح صاحب خود اس قہر الٰہی کے زیر تربیتی کے نزدیک پہاڑوں میں بدنامی کی حالت میں تڑپ تڑپ کر دن گذار رہے تھے۔ اس کے متعلق ایک بہت ہی لمبی حکایت ہے۔ جس کا یہاں لکھنا فضول سمجھتا ہوں صرف اس قدر لکھنا کافی سمجھتا ہوں۔ کہ یہ نسخہ واقعی بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب :۔ رس کپور ایک تولہ۔ طباشیر نقرہ ایک تولہ سبز الائچی مع دانہ و چھلکا ایک تولہ۔ گودا گھیکوار حسب ضرورت۔

پہلے الائچی کو یہاں تک کوٹیں کہ چھلکا بھی باریک سرمہ سا ہو جاوے پھر باقی اجزاء ملا کر آب گھیکوار میں کامل کھرل کریں۔ جس قدر زیادہ کھرل کریں گے اتنا ہی بہتر ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ ایک چھٹانک مکھن کے

نکتہ:۔ لال سے پرہیز لازمی ہے۔

غذا:۔ گندم کی روٹی۔

پرہیز:۔ نمک مرچ سے سخت پرہیز۔

فوائد:۔ آتشک خواہ جذام کی حالت تک پہنچ گیا ہو۔ زخم تمام جسم پر ظاہر ہو گئے ہوں۔ جسم گل گیا ہو۔ خارش داد وغیرہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

(بیاض مہتہ)

حبوب آتشک

ھوالشافی:۔ مغز گھیکوار ۲ تولہ۔ صبر سقوطری ایک تولہ۔ مغز جیب الملوک ۱ تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر یک جان کریں۔ عموماً دو تین روز تک سحق سے گولیاں باندھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کنار دستی کے مساوی گولیاں بنالیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ حبوب آتشک تیار ہیں۔

ترکیب استعمال۔ مریض آتشک کو ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کے وقت سادہ پانی کے ساتھ کھلا دیں۔

غذا:۔ دال مونگ اور چپاتی گھی کے ساتھ۔ حلوا بھی کھا سکتے ہیں۔

فوائد:۔ گولیوں کے استعمال سے مرض علامات ایک ہفتہ کے اندر اندر بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ اگر کچھ باقی رہ جائے۔ تو ایک ہفتہ اور کھلائیں۔

انشاءاللہ یقینی طور پر آرام و صحت ہوگی۔ اور آتشک کا نام و نشان نہ رہے گا

حبوب اکسیر آتشک

جو اصحاب جوہر اڑانا چاہتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل گولیاں بنا لیں۔

ھوالشافی۔ رس کپور ایک تولہ کو دو دن گھیکوار کے گودے میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ کے بنالیں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

ترکیب استعمال۔ ہمراہ پانی یا عرق عشبہ یا عرق چوب چینی ۴ تولہ کے دیں۔

فوائد۔ آتشک کو سات دن میں بفضلہ دور کر دیتی ہیں۔

غذا۔ بیسنی روٹی و گھی۔

نوٹ۔ آتشک کے اکسیر الاثر باقی نسخہ جات کشتہ جات کے بیان کے اندر ملاحظہ فرمالیں۔ جو اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں۔

کچھرالی

یہ وہ مرض ہے۔ جو کہ نیند و آرام کو حرام کر دیتی ہے۔ یہ عین بغل کے اندر نکلا کرتی ہے۔ اس کو بٹھا دینے یا پھوڑ دینے کو گودا گھیکوار گرم کر کے اوپر باندھا کریں۔ انشاء اللہ بہت ہی جلد ورم کو بٹھا دے گا۔ یا اگر مواد پڑ گیا ہے تو پھوڑ دے گا۔ اور تکلیف نہ رہے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چنڈرا

اسے گوروانس یا بسھری اور برناماں وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ جو کہ انگلی کے پوروں پر نکلا کرتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔ اس سے بسا اوقات تمام انگلی ہی بے کار ہو جایا کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اسے لوگ چنڈرا اور برناماں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہمارے پنجابی برادر بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی :۔ گودا گھیکوار کو گرم کر کے اوپر باندھیں۔ آرام ہوگا۔

دیگر

ھوالشافی :۔ شہد اور لعاب گھیکوار ملا کر چنڈرا کے اوپر لیپ کر دیں۔ بفضل اللہ دو منٹ کے اندر اندر تکلیف بند ہو جائے گی۔ تو یہ کہ ایک نہایت مجرب ہے۔

بدبو

جو عورتوں کی بغلوں میں سے بو آتی ہے۔ یا [illegible] کی آمد کا باعث نفرت خیال کی جاتی ہے۔ ویسے بھی اس کی تکلیف دہ مرض ہے۔ بعد کو فوراً ختم دینے کو گودا گھیکوار گرم کر کے باندھنا نہایت مفید ہے۔

اس سے [illegible] بار بار بغل سے یا [illegible] جاتی رہے گی یا عورت جانے گی عجیب مجرب ہے۔

خارش

جو خارش کسی دوا سے بھی دور نہ ہوتی ہو۔ حکیم لوگ علاج کرتے کرتے تھک ہار بیٹھے ہوں۔ تو ایسے وقت پر بفضلہ یہ دوا اکسیری اثر رکھتی ہے۔

ھوالشافی :۔ پہلے روز کاسنی ایک تولہ اور گودا گھیکوار ایک ماشہ پانی میں تر کر کے صبح کے وقت چھان کر پلائیں۔ دوسرے روز کاسنی دو تولہ اور گودا گھیکوار تین ماشہ ملا کر اسی پانی میں بھگو کر اسی طرح پلا دیں۔ تیسرے روز گودا گھیکوار چار ماشہ اور کاسنی دو تولہ ملا کر بطریق سابقہ پلائیں۔ پھر تین دن ناغہ کر کے پھر پلا دیں۔

خارش خواہ کتنی دیرینہ ہو۔ بالکل ہی بفضلہ تعالیٰ رفع دفع ہو جائے گی۔

دنبل یعنی پھوڑا

جو پھوڑا پھوٹنے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکوار کا پتا لیکر ایک طرف سے چھیل دیں اور اس پر نمک باریک شدہ چھڑک کر گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین بار باندھنے سے ہی پھوڑے کو پھوڑ کر چھوڑ دیتا ہے۔

زخم

زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکوار کا پتہ لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور قدرے ہلدی باریک پسی ہوئی ڈال دیں۔ اور نیم گرم کر کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اوپر باندھا کریں۔ اس سے انشاء اللہ تعالٰی زخم بالکل مندمل ہو جائے گا
کیونکہ اس کا کام زخم کو صاف اور مندمل کرنا ہے۔

کانٹا لگنا

اگر کیکر یا بیری یا کھجور وغیرہ کا کانٹا لگ گیا ہو۔ اور وہ نکلنے میں نہ آتا ہو۔ تو برگ گھیکوار ایک طرف سے چھیل کر اس پر ایک طرف نمک باریک پیس کر چھڑکیں اور گرم کرکے پہلے اس جگہ کو سوئی وغیرہ سے کرید دیں۔ اور پھر اوپر باندھ دیں۔ انشاء اللہ کانٹا خود بخود باہر ہو جائے گا۔

ناسور کا شفا بخش چٹکلہ ۶۱

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا ایک پٹھا لیں۔ اور اس کو ایک طرف سے چھیل کر اس پر [illegible] چھڑک لیں۔ اور ناسور پر رکھ کر باندھ دیں۔ روزانہ صبح و شام [illegible] دو وقت یہی عمل کیا کریں۔ انشاء اللہ تعالٰی بہت جلد ناسور صاف ہو کر مندمل ہو جائے گا۔

[illegible] پھوڑے پھنسی میں بھی مفید اور موثر دوا ہے۔ [illegible]

[illegible] ناروا !

[illegible]

گھیکوار بفضلہ مفید چیز ہے۔ نسخہ ۶۲ کی طرح گھیکوار اور کاسنی کے پانی کو پیویں۔ اور اوپر باندھیں۔

درد ہر قسم ۶۳

خواہ کسی جگہ بھی درد ہوتا ہو۔ گودا گھیکوار کو گرم کرکے اس میں تلدرستے سفوف دار ہلدی چھڑک کر اوپر باندھ دیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالٰی درد بند ہو جائے گا۔

چوٹ ۶۴

خواہ درد چوٹ کے باعث ہو یا ویسے لعاب گھیکوار کے اندر ہی ہلدی افیون، زعفران پیس کر اوپر لیپ کر دیں۔ اور سینک دیں۔ چند بار میں درد دور ہو جائے گا۔

عجیب الاثر تحفہ ۶۵

جو چوٹ اعضاء کے دب جانے وغیرہ میں سلاحیت سے کم بہتر ہے۔

ھوالشافی:۔ پھٹکڑی سفید دو تولہ شنگرف رومی ایک تولہ

ہر دو ادویہ کو آب گھیکوار میں خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے ایک پہر ہو جاوے۔ پھر اس کو ٹکیہ بنا کر توے پر پکائیں۔ اور چھری سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوائیں خشک ہو جاویں۔ تو لوہے کے زنگ یا پتھر سے باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے محفوظ رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترکیب استعمال:- دوا کو بالائی شہد۔ مویز منقےٰ یا کھانڈ کے اندر رکھ کر نگل جاوے۔ اور اوپر سے گرم گرم دودھ چائے وغیرہ پی لیں۔ سادہ آم سے بیٹھ جائیں۔ امرود تخمیری سے ہے۔ سنگ جواہرات

وجع المفاصل یا گنٹھیا

اس مرض کا مریض واقعی زندہ درگور ہوتا ہے۔ شروع شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جیسیں چلتی ہیں۔ خصوصاً رات کے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ مگر جب مرض زوروں پر ہوتا ہے۔ تو مریض چلنے پھرنے حتیٰ کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے۔ کھانے پینے، در پیشاب پاخانہ جیسے حوائج ضروریہ کی فراغت بھی بلا شرکت غیرے ناممکن ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ہر وقت دوسروں کا دست نگر رہتا ہے خدا بچاوے یہ بہت ہی بری حالت ہے۔ اس مرض کے لئے گھیکوار ایک نہایت ہی اعلےٰ تریاق ہے۔ جس سے کئی طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہے۔

گھیکوار کا سالن

اگر بعض کو دیگر طریقے سے سالن تیار کر کے کھلایا جاوے۔ تو ہر ایک قسم کے دردوں کو مفید ہے۔ ان سے بلغم گنٹھیا اور جوڑوں کا درد بھی بہت جلد دفع ہو جاتا ہے گویا علاوہ ازیں غذا اور سبزی کی سبزی ہے جو کہ چھوٹے چھوٹے کی طرح کی بیل ہے۔ جس کے موٹے موٹے پتے ہے

کر نہایت احتیاط سے ایک جانب سے چھیل ڈالو۔ اور خوب کوشش سے گودے کا ٹکڑا ٹکڑا جدا کر لو۔ اور پھر خاکستر میں ۵ منٹ تک دبا دو۔ ازاں بعد نکال کر اسے صاف کر کے روغن زرد میں بریاں کر کے نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ کا پانی ڈال کر سالن بنا لو۔ اور دونوں وقت کھاؤ۔

دوسرا طریقہ

جن اصحاب کو گوشت سے پرہیز نہ ہو۔ وہ بطریق سابق گھیکوار کے گودے کو گوشت میں ملا کر پکائیں۔ یہ اس سے بھی لذیذ اور مفید ہو گا۔

معجون گھیکوار

(جو کہ گنٹھیے کی اکسیر الاثر دوا ہے)

ناظرین کرام یہ وہ نسخہ ہے جس پر ہم جس قدر بھی ناز کریں۔ بجا ہے۔ کیونکہ اس سے بفضلہ گنٹھیے کا جکڑا ہوا مریض جو چلنا پھرنا تو بجائے خود ہل جل بھی نہ سکتا ہو۔ محض پانچ روز کے قلیل عرصہ میں چلنے پھرنے لگتا ہے۔ گویا کہ نہایت اعلےٰ اور بے خطا کے مصداق ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ نہایت عمدہ لذیذ غذا ہے۔ امید ہے کہ آپ جہاں بھی آزمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درست اور حرف بحرف صحیح پائیں گے۔

ھوالشافی:- گھیکوار کا گودا سیر بھر گندم کا آٹا سیر بھر۔ روغن زرد سیر بھر کھانڈ دو سیر

ترکیب دوسری:- بیضے مرغ کو قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب خوب پکنے لگے۔ تو اس میں گھی ڈال کر بریاں کریں یہاں تک کہ گویا بالکل خشک ہو کر سرخ ہو جاوے۔ پھر اس گردے کو نکال کر علیحدہ برتن میں رکھ لیں۔ اور آٹے کو گھی میں بریاں کریں۔ جب خوب بریاں ہو جائے تو بھنے ہوئے گردے کو ڈال کر اچھی طرح سے آپس میں ملائیں۔ اور اس میں کھانڈ ملا کر تیار رکھیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- اس میں سے دونوں وقت جس قدر کھلایا جا سکے کھلائیں خواہ پاؤ بھر تک کھا جاوے۔ تو بھی کوئی حرج نہیں۔ مگر یہ مشکل آدھ پاؤ کھایا جا سکتا ہے۔

فوائد:- انشاءاللہ چند روز میں کمر درد دور ہو جاتا ہے۔ تو یہ کبھی ہوا ہی نہیں۔ اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

برص یعنی سفید داغ!

یہ عیب [illegible] جس سے جلد کی خوبصورتی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ [illegible] مشکل [illegible] لاعلاج مرضوں میں سے ایک مرض ہے۔ یا [illegible] مشکل سے جانے والی مرضوں میں سے ہے۔ ہم [illegible] نہایت [illegible] سلسلہ میں عرض کر دیتے ہیں۔ [illegible] متعلق [illegible] یہاں بیان کر دیتے ہیں [illegible] عام [illegible] معمول نسخے نہیں

ہیں۔ بلکہ خاص راز کے اور اکسیری نسخے ہیں۔

اکسیر برص ۶۹

یہ نسخہ میرے مکرم و ہم سبق دوست جناب حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب محمد کوسی کا خاندانی اور راز کا نسخہ ہے۔ جس کو وہ اپنے سے جدا کرنا نہیں چاہتے۔ مگر میں اپنی عادت سے مجبور ہوں۔ اس لئے رسالہ ھٰذا کے اوراق کی زینت افزائی اور آپ کے افادہ کے لئے پیش کرتا ہوں حکیم صاحب کی ناراضگی کو میں انشاءاللہ خود بدل بخوشی کر لوں گا۔ بہرحال نسخہ موصوف حاضر ہے۔

ھوالشافی:- ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو آٹھ روز تک گھیکوار کے گودے کی آمیزش سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر گائے کے سیر بھر گھی میں نرم نرم آگ پر جلائیں۔ جب ٹکیہ مذکور سیاہ ہو جاوے۔ تو اتار کر گھی کو نتار کر علیحدہ رکھیں اور سیاہ دوا علیحدہ رکھ دیں۔ بس برص کے علاج کا مکمل سامان تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- خوراک گھی دو قطرہ اور جلی ہوئی دوا کو اسی گھی میں ملا کر داغوں کے اوپر روزانہ لیپ کیا کریں۔ نہایت اعلیٰ نسخہ ہے۔

روغن ہڑتال اکسیر برص

یہ نسخہ گو بظاہر مذکرہ بالا نسخہ سے ملتا جلتا ہے۔ مگر نہیں اس میں کچھ

عجیب قسم کا خمیر اور ترکیب [illegible] وغیرہ بوضاحت لکھی گئی ہے۔ یہ نسخہ
[illegible] کا ہے۔ جن کے آپ بے حد مداح ہیں۔ اس لئے اس کو
بجنسہ درج کرتا ہوں۔

ھو الشافی۔ [illegible] کو دوپہر تک سفیدی بیضہ مرغ میں
خوب [illegible] ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر ایک ہفتہ تک گھیکوار کے
عرق میں کھرل کرتے رہیں پھر ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر گلی دار دیگچی
میں [illegible] کو چڑھا کر داخل کریں۔ اور نیچے دو لکڑی کی آگ
[illegible] جب کہ شعلہ چراغ کی لو کی مانند ہو۔ اسی طرح متواتر چار
پہر تک آگ جلائیں [illegible] سیاہ ہو جائے گا۔ اتار کر سرد ہونے پر گلی کو
[illegible] کر علیحدہ برتن میں رکھیں۔ [illegible] سیاہ دوا کو علیحدہ رکھ دیں۔

ترکیب استعمال۔ [illegible] مذکور تین تولہ یا کم و بیش حسب برداشت صبح
[illegible] کھلانا چاہیئے۔ اور
سیاہ دوا کو [illegible] پر لگوایا کریں۔ [illegible] روٹی ہمراہ
[illegible] مونگ [illegible] بھی دی جا سکتی ہے۔
[illegible] سب چیزوں سے پرہیز بہتر ہے۔

نوٹ۔ [illegible] کے لئے اس دوا سے بہتر کوئی دوا نہیں
چالیس روز کے استعمال سے بفضل خدا مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ یہ
[illegible] اگر [illegible] کے حساب سے بھی فروخت کیا جائے
تو بھی یہ دوا گراں نہیں ہے۔ بلکہ ارزاں ہے۔

چنانچہ صاحب نسخہ [illegible] ایک مریض [illegible] سفید و سیاہ [illegible] بشکل
جس کو زمانہ بھر کے اطبا مایوس العلاج مجذوم قرار دے چکے تھے۔ اسی نسخہ
[illegible] کے استعمال سے بالکل تندرست اور بھلا چنگا ہو گیا تھا۔

درد کمر کا مفید الاثر ٹوٹکہ

ھو الشافی: گھیکوار کا گودا دو تولہ لیں۔ اور اس میں شہد خالص
اور سونٹھ شامل کرکے مریض کو کھلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ ایک
ایسی خوراک کھلایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے کھلانے سے درد کمر
زائل ہو جائیگا۔ علاوہ ازیں اس ٹوٹکہ کی مداومت دیگر جملہ امراض بارده میں بھی مفید ہے

آگ سے جلنا

جائے سوختہ میں تسکین پیدا کرنے کے لئے بفضلہ تعالیٰ یہ چٹکلہ
مفید الاثر ہے۔ اور اس کے استعمال سے بشرطیکہ فوراً ہی استعمال کیا جائے
تو آبلہ وغیرہ بھی نہیں پڑتا۔

ھو الشافی۔ گھیکوار کے پتے کو نچوڑ کر پانی نکالیں۔ اور جائے سوختہ
پر طلا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام و صحت ہو گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امراض نسواں

اقتباس الطمث کا عجیب الاثر چٹکلہ

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا تین ماشہ۔ نمک پلاس باریک شدہ دو ماشہ۔ نمک مذکور کو گودے پر برک کر مریض کو کھلائیں۔ روزانہ اسی مقدار میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ بندش حیض اور تنگی حیض کے لئے نہایت لاجواب ہے

جوب کثرت طمث

ھوالشافی:۔ گھیکوار کے پھول حسب ضرورت لیں اور انہیں پوست خشخاش جن سے افیون نکالی گئی ہو کے پانی سے کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں تیار کریں۔ اور سنبھال رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی پانی سے دیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔ (مجربات حکمائے ہند)

بیٹی مراد بخشنے والی مجرب گولیاں

اجزاء و ترکیب:۔ صدف مروارید ایک تولہ لیں۔ اور اس کو لعاب گھیکوار آدھ سیر میں لت پت کر کے ایک کوزہ گلی میں بند کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔

پھر یہ کشتہ ایک مثقال۔ کشتہ مرجان ایک [illegible] گلاب میں ایک ہفتہ تک کھرل کریں پھر اس میں مشک خالص اور زعفران خالص ہر ایک تین ماشہ شامل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ مرد و عورت دونوں ہر دو وقت ایک ایک گولی کھا لیا کریں۔ جب گولیاں کھاتے ہوتے پورے اکیس روز ہو جائیں۔ تو ہم بستری کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اولاد نرینہ پیدا ہوگی

یہ گولیاں ان مستورات کے لئے جن کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور اولاد نرینہ کو ترستی ہیں۔ نرینہ اولاد حاصل کرنے کے لئے بہترین تدبیر ہیں مجرب اور آزمودہ ہے۔ (مجربات حکمائے ہندوستان)

بخاروں کا بیان

بخاروں کے لئے کشتہ ہڑتال گئودنتی و کشتہ ہڑتال ورقیہ جو کہ گھیکوار کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں۔ نہایت ہی مفید ہیں۔ مگر چونکہ وہ از قسم کشتہ جات ہیں۔ اس لئے ان کو کشتہ جات کے بیان میں ہی ذکر کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمالیں۔ یہاں صرف چند ایک نسخے لکھے جاتے ہیں۔

دوا برائے تپ ہر قسم

اجزائے ترکیب۔ ہڑتال ورقی آٹھ ماشہ۔ سنکھیا سفید ۸ ماشہ۔ ہرد

www.iqbalkalmati.blogspot.com

صدف آٹھ ماشہ نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔

جملہ ادویات کو ۶ پہر تک گھیکوار کے لعاب میں کھرل کرکے ایک کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ لگائیں۔ اوپر اور اپلے لگاتے رہیں تاکہ دوا پر آنچ رہے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو بڑا بقدر دو چاول شکر تری۔ گائے کے دودھ یا بکری کے دودھ میں ایک یا تین روزانہ استعمال کرائیں۔

نوٹ:۔ یہ ایک ویدک جوگ ہے جو کہ پرانے بخاروں میں برتی جاتی ہے۔ اور صدف کی بجائے چونا قلعی بھی ڈالا جاتا ہے۔

اکسیر بخار

ھوالشافی:۔ طباشیر کبود چھٹانک جو لیں اور اسے کھرل میں ڈال کر تب گھیکوار تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں۔ جب اس طرح کھرل کرتے کرتے تقریباً ایک پاؤ آب گھیکوار جذب ہو جاوے تو مسحوق دوا کی ٹکیہ بنا لیں۔ توے پر چنگیری کی طرح بریاں کریں پھر اس دوا سے آدھے دانہ الائچی خورد میں حفظ کر دیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس اکسیر بخار تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ اکسیر مختلف صورتوں میں حسب موقع و عمل استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض مریضوں کے لئے ایک رتی کی خوراک کافی ہوتی ہے۔ اور بعض کو ایک ماشہ فی خوراک بھی کھلا دی جاتی ہے۔ مگر ایک ماشہ اس

کی زیادہ سے زیادہ خوراک ہے جو کھلائی جا سکتی ہے۔ آپ حسب حالت مرض اور ماحول کو پیش نظر رکھتے ہوئے جس قدر مناسب سمجھیں استعمال کرائیں۔ اور جتنی یہ دوا لیں۔ اس میں اس سے دوگنی کھانڈ بھی ملا لیا کریں۔

فوائد: ہر قسم کے بخاروں کی حدت اور شدت توڑنے کے لئے یہ اکسیر واقعی اکسیر ہے۔ اور ہر قسم کی حدت و شدت کی جڑ مار کر رکھ دیتی ہے علاوہ ازیں یرقان کے لئے تریاق صفت دوا ہے۔ شوق سے تجربہ کریں اور آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

اکسیر تپ لرزہ

یہ تپ لرزہ کا خاص اسراری کیمیا صفت نسخہ ہے۔ ارباب بصیرت اس راز سربستہ کو فوراً سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ سم الفار تین تولہ۔ شنگرف تین تولہ۔ کالی مرچ ۹ ماشہ تین دن عرق گھیکوار میں کھرل کرکے قرص بنا کر لوہے کے توے پر بریاں کریں۔ جب پیلا ہو جاوے تو حفاظت سے رکھیں۔

بتاشہ میں ایک چاول دیویں۔ اور پانی پلائیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دودھ چاول کھلائیں۔ غذا کے بعد قے یا دست آویں گے پھر تپ بند ہو گا۔ اور دوا تیار ہونے کے ایک سال بعد استعمال کریں۔

(مجربات جیلانی)

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ملیریا بخار کا نرالا ٹوٹکہ

ھوالشافی: گھیکوار کا مغز ۱ ماشہ۔ گرم پانی میں گھوٹ کر مریض کو پلائیں اس سے کف پر دہان یعنے منہ سے جو بلغم جو (ملیریا بخار) ہو۔ اس کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے پینے سے قے ہو کر بلغم خارج ہو جاتی ہے۔

(مخزن آیوروید)

تپ لرزہ و چوتھیہ کی اکسیر

کانپ کر اور سردی لگ کر چڑھنے والے بخار نیز چوتھیہ نوبتی بخار کے لئے اس دوا کا استعمال نہایت اکسیری پایا گیا ہے۔ آپ بھی تیار فرمائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔ اور لطف یہ کہ تیار کرنے میں نہایت آسان اور بلا خرچ ہے۔

ھوالشافی:۔ پھٹکری حسب ضرورت لیں اور اسے آب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب کھرل کرتے کرتے آب گھیکوار پھٹکری کے ہموزن اس میں جذب ہو جائے۔ تو خشک کر کے سنبھال رکھیں۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت اکسیر ہذا دو رتی سے ہم [illegible] تک مریض کو کھلائیں۔

فوائد:۔ تپ لرزہ اور چوتھیہ بخار کے لئے نہایت لاجواب اکسیری دوا ہے جس سے لگے بخار کا آنا رکتی اور اترنے اور لگے بخار کو چڑھنے سے باز

رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں خونی اسہال یعنے ایسے دستوں میں جن میں کہ خون آتا ہو کے واسطے بھی تریاق ہے۔ اور بفضل تعالیٰ ایسے اسہال چند ایک خوراکوں سے ہی کلی طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔ اور فائدہ تو مریض اس کی پہلی خوراک ہی سے محسوس کرنے لگتا ہے۔ مجرب دوا ہے۔

کونین دیسی

کونین کو ہر قسم کے بخاروں کے لئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن اس نسخہ کے مقابلے میں وہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ صفت یہ کہ کونین کی مانند سفید اور بے مزہ ہے۔ جس میں کسی قسم کی بدمزگی یا بو نہیں ہے بلا تکلیف انسان کھا سکتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ کسی طبیعت کو ناموافق نہیں۔ دواستی اتنی کہ جس قدر چاہے۔ مفت تقسیم کریں۔ اور خرچ بھی کچھ نہ آئے۔ اور وہ بے نظیر نسخہ ناظرین کی خاطر عرض کرتا ہوں۔

نسخہ:۔ ہڑتال گئودنتی ایک سیر۔ گودا گھیکوار ایک سیر۔ کونپل برگ نیم ایک سیر۔ گلو سبز ایک سیر۔

ترکیب استعمال۔ جملہ ادویہ کا نغدہ بنا کر ہڑتال درمیان میں دے کر گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بفضلہ سفید براق کشتہ ہو گا۔

فوائد۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب جیسے شربت نیلوفر۔ شربت بزوری یا کسی مناسب عرق سے دیں۔ چڑھے چڑھے بخاروں کو فوراً

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پسینہ لا کر اتار دیتا ہے۔ (دیوان لوگھو رام حکیم)

سرمہ دافع تپ حیرت انگیز نسخہ

ھوالشافی۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ کر تمام دن آب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں نصف تک چیل کی راکھ بھر کر درمیان میں وہ ہڑتال ڈال ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ نصف راکھ ڈال کر خوب اچھی طرح سے دبا کر ہانڈی کے منہ کو گل حکمت کرکے چولہے پر رکھ دیں۔ متواتر آٹھ پہر تک تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں ہڑتال سفید کھیل جیسی پھولی ہوئی ملے گی۔ اب کشتہ ہڑتال ایک تولہ پارہ مصفے گندھک آملہ سار ایک تولہ لائیں۔ اور پہلے گندھک و پارہ کو باہم پیس کر سیاہ کجلی بنالیں پھر کشتہ ہڑتال ملا کر ایک ریشمی کپڑے کے اندر اس کی پوٹلی باندھیں۔ پھر ایک زہر دار سانپ تلاش کرکے اس کو سر کی جانب سے تین انگل کے برابر کاٹ لیں۔ اور سانپ میں پھنسا کر اوپر پوٹلی رکھ دیں اور پھر نمک پیس چھڑک دیں اور بعد ازاں سانپ کو اچھی طرح سے سی کرکے کپڑ مٹی کرکے مٹی سے خوب بند کر دیں۔ اور پھر ایک ہانڈی میں آدھی ریت بھریں اور درمیان میں دوا گل حکمت شدہ رکھ کر باقی ماندہ ہانڈی کو بھی ریت سے پر کر دیں۔ اور منہ کو بند کرکے تمام دن نیچے آگ جلائیں۔ اور سرد کرکے پوٹلی کو نکال لیں۔ اور دوائی کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک سلائی آنکھوں میں چڑھتے ہوئے بخار تک ڈالیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کا تپ اس سرمہ سے بفضلہ فوراً اتر جاتا ہے۔ بلکہ لطف یہ ہے کہ اگر ایک آنکھ میں سرمہ ڈالیں تو ایک طرف کا اور دونوں میں ڈالنے سے دونوں طرف کا بخار اترتا ہے۔ (ویدک مجربات)

نوٹ: بخار کے باقی نسخہ جات کشتہ جات میں ملاحظہ فرمائیں۔

تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ

(از جناب ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب)

مرض تپ دق بالکل لاعلاج شمار کی جاتی ہے اس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جب کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اسی وقت موت اس کے سر کے اوپر منڈلانے لگتی ہے۔ گویا کہ مرض کیا ہے۔ موت کا سچا اور یقینی پیام ہے بے شمار حضرات نے اس کے علاج کی طرف کوشش کی مگر سینوں کارگر ثابت نہ ہوئی مگر اس کے یہ معنی نہیں۔ کہ اس کے ازالہ کا دنیا میں نسخہ ہی موجود نہیں۔ چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جو کہ بظاہر تو ایک کھیل سی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے جید الاثر ہے۔

ھوالشافی:۔ گودا گھیکوار پہلے روز ایک ماشہ اور پھر دوسرے روز دو ماشہ علیٰ ہذا القیاس ماشہ ماشہ روز بروز بڑھاتے جائیں جب ایک تولہ تک پہنچ جائے تو بجائے ایک ماشہ کی زیادتی کے ہر روز پہلی خوراک کی نسبت دو ماشہ روزانہ بڑھاتے جاویں دو تولہ پر پہنچ کر پھر ماشہ روزانہ بڑھا کر یہاں تک کہ روزانہ پاؤ بھر گودا مریض کو کھلانے لگیں۔ بس انشاء اللہ دن بدن مرض دور ہوتا چلا بالکل

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دور ہو جائے گا۔ آزما کر اس عجیب و غریب فقیری ٹوٹکے کی داد دیں۔

واللہ اعلم بالصواب

گھیکوار

کے

یونانی ویدک مرکبات

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عرق گھیکوار ۹۳

(خفیف نشہ آور ہے۔ اور معدہ کی سختی کے لئے مجرب ہے)

ھوالشافی: مغز گھیکوار ۲۵ سیر۔ گڑ آٹھ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد آملہ مقشر اجوائن۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ بالچھڑ۔ ناگرموتھہ۔ ہر ایک آدھ سیر سہاگہ نیم پاؤ سیر کوٹ کر گھڑے کے اندر پانی میں ڈال کر زمین میں دفن کریں۔ جب عرق کھینچنے کے قابل ہو جائے۔ تو عرق کھینچیں۔ اور دوسری بار اسی کو دو آتشہ کریں اور دو تولہ کے استعمال کریں (القرابادین)

عرق گھیکوار ۹۴

(جو استسقاء طبلی و صلابت جگر و طحال و معدہ کے لئے مفید ہے)

اجزاء و ترکیب: زنجبیل ۶ تولہ فلفل سیاہ ۶ تولہ۔ دار فلفل۔ سلیخہ ۶ تولہ پترج ۶ تولہ۔ الائچی ۶ تولہ۔ جائفل ۶ تولہ۔ سعد کوفی ۶ تولہ۔ نمک سنگ ۶ ماشہ۔ مغز گھیکوار ساڑھے چار سیر۔ پانی قدر حاجت۔

سب دوا ڈال کر جگر عرق نکالیں۔

ایضاً

جو قوت جگر کے ضعف ہے اور استسقاء کے لئے مجرب المجرب ہے

اجزاء و ترکیب۔ مغز گھیکوار ۲ سیر۔ ادرک سبز ۲ سیر۔ پوست ہلیلہ زرد آدھ پاؤ۔ فلفل سیاہ آدھ پاؤ۔ آملہ خشک آدھ پاؤ۔ برادہ آہن آدھ پاؤ دار فلفل آدھ پاؤ گڑ کے پانی میں شربت کر کے باقی ادویہ کوٹ کر شربت میں گھول کر کے ایک پورانے مٹکے میں بھر کر زمین میں دفن کریں۔ اور گرداگرد اور نیچے مٹکے کے گھوڑے کی لید رکھیں اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب دوا کا جوش رفع ہو جاوے۔ نکال کر صاف کر کے بقدر چار تولہ استعمال کریں۔ اور غذا میں دال موٹھ کو پانی میں پکا کر خوب گلا کر بلا نمک کے رقیق مثل شوربے کے گھونٹ کے استعمال کریں۔ اور اگر پیاس زیادہ ہو تو عرق بادیان میں دو تین قطرے سرکہ انگوری ڈال کر پلائیں۔

عرق گھیکوار ۹۵

(جو صلابت معدہ اور کھردرا پن کے لئے بہت مفید ہے)

اجزاء و ترکیب:۔ مغز گھیکوار ساڑھے بارہ سیر۔ قند سیاہ (گڑ) چار سیر پوست ہلیلہ زرد۔ آملہ مقشر۔ نانخواہ (اجوائن دیسی) زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ سنبل الطیب۔ سعد کوفی ہر ایک بیس تولہ۔ سوہاگہ تیلیہ ۲۰ تولہ۔

قند سیاہ کا پانی میں شربت گھول کر اور دوائیں کوٹ کر ایک گھڑے میں ڈال دیں۔ اور گڑھا کھود کر دفن کر دیں۔ اور ارد گرد گھوڑے کی لید سے بھر دیں۔ جب جوش اچھی طرح کھا کر بیٹھ جائے تو عرق نکالیں۔ اور دوسری دفعہ اس کو دو آتشہ کریں۔

خوراک بقدر ۲ تولہ ہر روز پیا کریں۔ (ہمارا مطب)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عرق گھیکوار

اجزاء و ترکیب: مغز گھیکوار گندل چار سیر - ادرک دو سیر - بلیلہ زرد
زنجبیل - نمک سیاہ - برادہ آہن - دار فلفل ہر ایک بیس تولہ - قند سیاہ
آٹھ سیر -

قند سیاہ کا پہلے شربت بنائیں اور ادویہ ملا کر پرانے جواب گھڑے
میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے رکھیں جس کے ارد گرد گھوڑے کی لید
بھر دیں - اور ایک ہفتہ تک پڑے رہنے دیں - دوا جوش کھا کر سرکہ ہو جائے گی -
سات روز کے بعد نکال کر ایک چھوٹی پیالی کی پی لیں
غذا دال موٹھ خوب گلا کر کھلائیں - پیاس کے لئے عرق سونف سرکہ
انگوری میں ملا کر دیں -

فوائد: مقوی جگر و دافع استسقا ہے - (ہمارا مطلب)

عرق گھیکوار مرکب

اجزاء و ترکیب: مغز گھیکوار دو سیر - ادرک ایک پاؤ - برادہ فولاد
ایک پاؤ - قند سیاہ ایک سیر - فلفل دراز تین تولہ - فلفل سیاہ دو تولہ
زنجبیل دو تولہ - بلیلہ دو تولہ - قاقلہ صغار دو تولہ - جوز بوا تین ماشہ - سعد کوفی
تین تولہ - دار چینی تین تولہ - سنبل الطیب تین تولہ - اذخر مکی تین تولہ
... تین تولہ - ناگر موتھا دو تولہ - سبز گلو گلو ... سبز مکھی

سبز - کسونڈی سبز -
ان سب کا پھاڑا ہوا پانی ہر ایک ایک سیر - گلاب خالص دو سیر عرق
گلو دو سیر -

پہلے قند سیاہ کو عرقیات میں اچھی طرح حل کر کے ایک پرانے مٹکے کے اندر
ڈالیں - بعد تمام ادویہ کوفتہ کو ڈالیں - اور جیسا اوپر ذکر ہوا - ایک ہفتہ تک زمین
میں دفن رکھیں - لیکن اگر اکیس یا چالیس روز تک رکھا جائے تو بہتر ہوگا -

فوائد - استسقاء کے لئے خاص مفید ہے - نیز دیگر جملہ امراض کے لئے
بھی ایک مفید اور موثر دوا ہے - (ہمارا مطلب)

امراض تلی کو دور کرنے والا آیورویدک کا مشہور و معروف مرکب

کماری آسو

اجزاء و ترکیب - سونٹھ - مرچ سیاہ - فلفل دراز - لونگ - دار چینی
تیج پتر - الائچی - ناگ کیسر - پوست - بیج چترہ - پیپلا مول - واوڑنگ - گج پیپل
چوبہ دیار - ہلدی - دار ہلدی - مروڑ پھلی - پرساونی - بیج جالگوٹہ - پوکھر مول - کھریٹی
کنگھی - تخم کرنج - بسکھپرہ - گوکھرو - سونف - عاقر قرحا - تخم اونٹکٹارا - ہر ایک دو تولہ
سب کو کوٹ پیس کر چھان لیں - گل دھاوہ ۲ تولہ کشتہ سونا مکھی دو تولہ
عمدہ لوہے کا برادہ سوا سیر پختہ - شہد خالص - گھیکوار کا رس ۱۶ سیر پختہ -
سب کو ایک مٹی کے برتن میں جو چکنا ہو بھر کر منہ بند کر دیں - اگر موسم گرما ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تو پندرہ روز تک ورنہ سردی کے موسم میں ایک مہینہ تک بدستور پڑا رہنے دیں۔ ازاں بعد آسو کو نتار کر احتیاط سے بوتلوں میں بھر رکھیں۔ بس کماری آسو تیار ہے۔ استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ اس آسو کے استعمال سے جگر اور تلی کی اکثر امراض اور عوارضات دور ہو جاتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔ معدہ کی رطوبات زائدہ کو تحلیل کر کے اس میں غذا کو ہضم کرنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ اور کھایا پیا ہضم ہو کر جلد جلد جزو بدن ہونے لگتا ہے۔ قلت الدم کی شکایت کو موقوف کرنے اور جسم میں وافر سرخ و صالح خون پیدا کرنے کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے۔

"دیگر کماری آسو"

اجزاء و ترکیب:۔ گھیکوار کا رس ۴ سیر پختہ۔ پرانا گڑ ۱ سیر پختہ۔ فولاد چار تولہ۔ سہاگہ سفید بریان ۲ تولہ۔ جوکھار ۴ تولہ۔ سجی کھار ۴ تولہ۔ نمک سیاہ ۴ تولہ۔ سفید نمک ۴ تولہ۔ سانبھر نمک ۴ تولہ۔ سمندر نمک ۴ تولہ۔ نوشادر چار تولہ۔

جملہ ادویہ کو کسی عمدہ چینی کے برتن میں ڈال کر اور منہ بند کر کے پورے ۱۵ دن دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ ازاں بعد احتیاط سے نتار کر بوتلوں میں ڈال رکھیں اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک تولہ سے دو تولہ تک کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کیا کریں۔

فوائد۔ جگر اور تلی کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ایورویدک کی مشہور و معروف دوا ہے (مخزن ایورویدک)

ایک مقوی دماغ اور مبہی حلوہ گھنوار گندل

(خاندانی مطب)

اجزاء و ترکیب۔ ایک پاؤ گھنوار گندل کا گودا۔ دو سیر گائے کا دودھ ایک پاؤ چھوہارے۔ ایک پاؤ مغز نارجیل ایک پاؤ پستہ۔ ایک پاؤ اخروٹ ایک پاؤ چلغوزہ۔ موصلی سیاہ ایک پاؤ۔

گائے کے دودھ کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو گھنوار گندل کا چھلکا صاف کر کے اور قدرے کوفتہ کر کے دودھ میں ڈال دیں۔ اور ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ بالکل سخت ہو جائے۔ پھر قدرے چینی ڈال کر خشک کریں۔ اور مغزیات باریک کر کے شامل کریں۔ جن اصحاب کو معدہ کی کمزوری ہو۔ وہ اس میں تولہ الائچی سفید باریک کر کے شامل کریں۔

اس دوا کے استعمال سے کمر درد کافور اور بلغم کا اثر زائل ہو جاتا ہے جسم میں خون زیادہ تیار ہوتا ہے۔ قدر خوراک ۲ سے ۴ تولہ۔

جن اصحاب کو گرمی زیادہ محسوس ہو۔ وہ اس میں دو سو عدد ورق نقرہ شامل کر لیں۔ (ہمارا مطب)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حلوائے گھیکوار ۹۰

یہ حلوائے مقوی دماغ، اعصاب اور محلل ریاح - دافع قبض و دردِ کمر اور مقوی بدن ہے - جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال کرنا بہت مفید ہے -

اجزاء و ترکیب: مغز گھیکوار ایک سیر لیں - اور اس کو کاٹنے کے آدھ سیر گھی میں بھون لیں - جب خوب سرخ ہو جائے اور گھی کو چھوڑ دے - اس کو نکال کر زردی بیضہ مرغ ۵۰ عدد اس گھی میں نیم برشت کریں - اس کے بعد میدہ گندم آدھ پاؤ - بھنے ہوئے چنوں کا بیسن آدھ پاؤ - بھنے ہوئے سنگھاڑے کا آٹا آدھ پاؤ - ان تینوں کو قدرے گھی میں بھون کر شکر سفید ایک سیر کے قوام میں ملا دیں پھر گھی کوار اور حلوے کی زردی بھنی ہوئی انڈوں میں ملا کر مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ، مغز فندق، مغز پستہ، مغز اخروٹ، ناریل ہر ایک ۵، ۵ تولہ اس میں ملائیں - اور سنبھال رکھیں - بس حلوائے گھیکوار تیار ہے -

ترکیب استعمال - روزانہ صبح کے وقت حلوائے ہذا پانچ تولہ کھائیں -

معجون برائے قوت و فربہی جسم ۹۱

اجزاء و ترکیب: مغز گھیکوار دو سیر لے کر ہاتھ سے خوب [illegible] [illegible]

گندم کو ایک پاؤ گھی میں الگ بھونیں - سرخ ہونے پر اتار کر گھیکوار والی کڑاہی میں ڈال دیں اور دو سیر سفید شکر ملا کر اسقدر پکائیں - کہ سب ایک جان ہو جائے - تب اتار کر مغز نارجیل، مغز بادام، چھوہارے، منقی، کشمش، مغز پستہ ہر ایک ایک چھٹانک، دانہ الائچی خورد دو تولہ - ورق نقرہ سو عدد - ورق طلا ۲۵ عدد عرق گلاب میں حل کردہ شامل کریں - اور روزانہ مناسب مقدار میں کھلائیں -

گو تیل مرچ سرخ اور جماع سے پرہیز رکھنا چاہیئے - (صدری مجربات)

حلوائے گھی کوار مقوی باہ ۹۲

اجزاء و ترکیب - گھی کوار کا گودا ایک سیر، گائے کا دودھ اڑھائی سیر موصلی سفید پانچ تولہ، خار خشک خورد پانچ تولہ، چریا قند پانچ تولہ - ستاور پانچ تولہ - تالمکھانہ پانچ تولہ، موصلی سیاہ پانچ تولہ - زردی بیضہ مرغ دس عدد روغن زرد سوا سیر، میدہ گندم ایک سیر - قند سیاہ یعنی گڑ ڈیڑھ سیر پہلے ادویہ مذکورہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں - اور چھان کر رکھیں - بعد ازاں گھیکوار کے گودے کو دودھ میں شامل کر کے آگ پر رکھیں - اور کھویا تیار کریں - پھر زردی بیضہ مرغ کو گھی میں بھونیں - بعد ازاں ادویہ جو تیار شدہ ہیں - ان کو اور زردی بیضہ مرغ بریاں و کھویا گھیکوار [illegible] ملا کر رکھیں - پھر گندم کو گھی میں بریاں کر کے اس میں شامل کریں - اور قند [illegible] [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رکھیں۔ بس حلوائے گھیکوار مقوی باہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۱ تولہ روزانہ استعمال کیا کریں۔

معدہ، جگر، طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بےنظیر دوا

حلوائے گھیکوار

اجزاء و ترکیب:۔ گودا گھیکوار ایک پاؤ لیں۔ اور [illegible] دو سیر [illegible] کے دودھ میں شامل کر کے آنچ پر رکھیں اور نیچے مدھم نرم آنچ جلائیں جب چلاتے جائیں دودھ کی مقدار نصف رہ جائے اور گھیکوار کی تلخی جیسے جیسے کم معلوم ہو [illegible] کریں یا دہی ہو جاوے۔ تو اس میں قند سیاہ۔ یعنی پورانا گڑ ایک سیر [illegible] حلوہ [illegible] پکا کر غلیظ قوام تیار کریں پھر مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ ناریل [illegible] ہر ایک [illegible] تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ سونف جو پہلے تیار [illegible] کر کے [illegible] جب حلوہ کا قوام تیار ہو جاوے تو اس میں زعفران ایک ماشہ۔ مشک ایک ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ روح کیوڑہ ایک چھٹانک میں حل کر کے شامل کریں اور قدرے پکا کر اتار لیں۔ ازاں بعد ورق طلا [illegible] چاندی کے ورق تین ماشہ ایک ایک کر کے ملا دیں بس اکسیر الاثر حلوہ تیار ہے گی۔ چینی یا روغنی مرتبان میں حفاظت سے سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ حلوہ بقدر نصف چھٹانک صبح کے وقت ناشتہ کے طور پر تناول فرمایا کریں۔

فوائد:۔ معدہ، جگر، طحال اور جملہ اعضائے رئیسہ کی بے نظیر دوا ہے جسم کی عام کمزوری اور ضعف باہ چند دنوں کے استعمال سے بفضل تعالیٰ [illegible] زائل ہو جائیں گے۔

گھیکوار پاک نسخہ

اجزاء و ترکیب:۔ گھیکوار کا گودا ایک پاؤ۔ گری [illegible] ایک پاؤ۔ آٹا گندم ایک پاؤ۔ گھی، مصری ایک ایک پاؤ۔

پہلے تھوڑا گھی کڑاہی میں ڈال کر گودا گھیکوار کو بھون لیں پھر گھی ڈال کر [illegible] کو بھون کر علیحدہ رکھیں پھر آٹے کو بھون کر علیحدہ رکھیں۔ مصری کی چاشنی تیار کریں۔ اس میں تینوں بھنی ہوئی چیزوں کو ملا دیں۔ بعد ازاں حسب ذیل ادویات کا چورن ملا کر ایک صاف برتن میں رکھیں۔

سفید و سیاہ موصلی، بیج اٹنگن، اکلکرو۔ ستاور۔ دانہ الائچی، تودری، مغز پستہ۔ چلغوزہ۔ تربوز، خربوزہ، کدو ہر دو تولہ۔ زعفران سہ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ [illegible] آدمی۔ زعفران اور کستوری نہ ملائیں۔ خیال رہے کہ [illegible] وقت چیزوں کو خوب نرم آنچ سے کام لیں۔

خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک ہے کستوری نہ ملانے سے خوراک ایک چھٹانک تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ سے استعمال کریں۔ عجیب چیز ہے۔

فوائد:۔ نامردی کو دور کرتا ہے۔ ریح کو بڑھاتا ہے۔ غریبوں کے کام کی دوا ہے۔ (خزانہ کرامات)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہاضم طعام کاسر ریاح ۹۵

اَچار گھیکوار

اجزا و ترکیب ۔ گھیکوار ایک سیر ہڑ ۔ بہیڑہ ۔ پپل ۔ سونٹھ ۔ مرچ سیاہ ۔ اجوائن ۔ نمک سونچر ہر ایک ایک تولہ ۔ نمک دیسی تین تولہ ۔ تمام ادویات کوٹ لیں ۔ اور نمک کو دردرا سا کریں ۔ پھر گھیکوار کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے سب ادویہ ایک مٹی کے برتن میں ڈال دیں ۔ اور برتن کا منہ احتیاط سے بند کرکے محفوظ رکھیں ۔ جب ایک مہینہ گذر جائے تو کام میں لائیں ۔ گھیکوار کا نہایت عمدہ اَچار تیار ہوگا ۔

فوائد :۔ اچار ہذا جملہ امراض باردہ اور بلغمیہ کے لئے اکسیر ہے ۔

اَچار کوار گندل ۹۶

وجع المفاصل ورم و صلابت طحال ، بد ہضمی ، درد و نفخ و قراقر شکم کو مفید ہے ۔

اجزا و ترکیب ۔ ہیر چار اجوائن ۲ تولہ ۔ نمک ہر چہار ۴ تولہ ۔ گوگرد آملہ سار ایک تولہ ۔ تیزاب گندھک ۵ تولہ ۔ سہاگہ ایک تولہ ۔ نوشادر ایک تولہ ۔ مغز کوار گندل آدھ سیر

تمام ادویہ کو کوٹ کر کوار گندل کے گودہ کو ملا کر ایک شیشہ یعنی مرتبان میں ڈال دیں ۔ اور اس کے بعد آب گندھک ڈال دیں ۔ اور دو یوم پڑا رہنے

اچار تیار ہو جائے گا ۔

خوراک دو سے تین ماشہ تک کھا لیا کریں ۔ (مجربات نورانی)

ایضاً

اجزا و ترکیب ۔ مغز کوار گندل ۱۰ تولہ نمک شیشہ ۵ تولہ ۔ تخم خردل ۵ تولہ ۔ نوشادر ۵ تولہ ۔ سہاگہ بطریق مشہور اچار ڈالیں ۔ مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے گل حکمت کرکے تنور میں ایک گڑھا کرکے اس میں برتن رکھ کر ایک ہفتہ کے بعد نکالیں ۔ خاکستر کی طرح ہو جائے گا ۔

خوراک :۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ دو دفع یعنی لسی ترش کے ہمراہ کھلائیں مریض زیادہ کھلائیں ۔ مجرب ہے ۔

(مجربات نورانی)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھیکوار سے بننے والے کشتہ جات

معالجات کا بیان

جو خواص گھیکوار سے متعلق تھا۔ وہ پورا ہو چکا۔ اب ذیل میں گھیکوار سے تیار ہونے والے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ گھیکوار ایک ایسی عجیب الخاصیۃ اور جامع الفوائد بوٹی ہے کہ اس سے ہر ایک دھات اور دھات کشتہ ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں اس سے ہر ایک ذوے الارواح کو قائم کیا جا سکتا ہے۔ کیمیا گر لوگ اکثر بوٹی سے اپنے بڑے بڑے کام نکالتے ہیں۔ بلکہ اس سے بالاشرکت غیرے سونا چاندی بنانے کے نسخہ جات دیکھنے سننے میں آئے ہیں۔ واللہ اعلم کہاں تک درست ہے۔

لہذا ہم چند ایسے اکسیری نسخہ جات جو کہ ہمیں مختلف وسیلوں سے حاصل ہوئے موقع بموقع درج کریں گے۔ جن اصحاب کو یہ شوق ہو۔ وہ کر دیکھیں۔ بہت ممکن ہے کہ درست ہوں۔ اب ہم کشتہ جات کے میدان میں قدم رکھنے سے پیشتر چاہتے ہیں۔ کہ کشتہ جات کی اصل حقیقت کو آشکارا اور بے نقاب کر دیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ کشتہ جات ہیں کیا چیز۔ کیونکہ ہم نے لوگوں کو کشتہ جات کے متعلق بڑی ہی افراط اور تفریط سے کام لیتے ہوئے سنا ہے۔ امید ہے کہ آپ میرے اس مختصر مضمون کو بغور مطالعہ فرما کر کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنے ہیں۔ مارا ہوا۔ چونکہ اس میں دھاتوں یا اُپدھاتوں کو ان کی صورت اصلیہ سے بالکل بدل دیا جاتا ہے۔ اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ان کی چھیدات یا ذرات کو مٹا دینا کشتہ کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام کشتہ ہوا۔

ضرورت مسلم ہے کہ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ وغیرہ اپنے اندر نہایت اعلیٰ فوائد رکھتے ہیں۔ مثلاً سونا مقوی قلب و دماغ اور چاندی مقوی معدہ و فولاد مقوی جگر اور قلعی مقوی مثانہ ہے۔

مگر چونکہ یہ بوجہ اپنی سختی کے ہضم ہو کر خون میں شامل نہیں ہو سکتے تھے اس لئے ان سے فوائد حاصل نہیں کئے جا سکتے تھے۔ بنا بریں ہمارے اطباء نے سونا اور چاندی کو ورقوں کی شکل میں تبدیل کیا۔ مگر ان سے بھی پوری مطلب برآری نہ ہو سکی۔ اس لئے ان کو کشتہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تاکہ بوجہ اپنی لطافت اور نرمی کے فوراً خون میں شامل ہو جائیں اور اپنے فوائد کے جوہر دکھائیں۔ چنانچہ احتیاط سے کئے ہوئے کشتہ جات اس قدر زود اثر اور سریع الاثر ثابت ہوتے ہیں کہ لوگ کشتہ کو ہی اکسیر کہنے لگے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر اکسیر ہے تو وہ کشتہ جات ہی کا دوسرا نام ہے اور بس چنانچہ ایک شاعر جو اکسیر کے گرویدہ ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں فرماتے ہیں۔ ؎

دوا وہ دو دوا ہو جو کرتا تاثیر جس کو کہتے ہیں
جو جان کو دے دوبارہ زندگی اکسیر اس کو کہتے ہیں

سدہا واقعات دیکھنے اور سننے میں آتے ہیں کہ بیچارے حکیم لوگ مریض کو خوشامد سے اور بہلا پھسلا کے کھچڑیوں میں ہفتوں بلکہ مہینوں سے ڈالے بیٹھے ہیں۔ مگر بیچاری شفا اس زور سے بچ کر دو سے ہی کشتہ کا نام نہیں لیتی۔ اتفاقاً

کہیں سے رستے سادھو تشریف لائے۔ اور اپنے بل سے اکسیر کے ایک دو لگھ ونیت کر دیتے ہیں۔ بس چل چھٹی ہوئی پتہ ہی نہیں چلتا کہ مرض کہاں گیا۔ اور وہ غالب مادہ جس کو انفعاج پاتے ہوئے مدت ہو گئی تھی۔ کہاں سے سوراخ کر کے بھاگ گیا۔ یہی باتیں ہیں۔ جن سے لوگ روز بروز کشتہ جات کے گرویدہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود ابھی ایک گروہ کشتہ جات کے مخالف بھی موجود ہے۔ جو کہ کشتہ جات کو کبھی اور کسی حالت میں بھی استعمال کرنا پسند نہیں کرتا۔

چنانچہ آج کل کشتہ جات کے متعلق لوگوں کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں۔ ایک وہ ہیں۔ جو افراط میں پڑ گئے ہیں۔ اور دوسرے تفریط میں ہیں۔ یعنی بعض تو ایسے ہیں۔ جو کشتہ جات کا استعمال کرنا نہایت ہی برا اور نقصان دہ خیال کرتے ہیں گویا کہ ان کے زعم میں کشتہ موت کا ہم معنے ہے۔ اس لئے کہا کرتے ہیں "کشتہ سحر کشتہ خوں ہو کشتہ بدن را کشتہ کند" وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ جماعت ہے جو کہ ان کے فوائد سے بالکل محروم رہتی ہے۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کشتہ جات کے فوائد میں اس قدر مبالغہ سے کام لیتے ہیں کہ وہ ہر ایک چھوٹی بڑی مرض میں کشتوں کے اندر ہی شفا ڈھونڈتے ہیں۔ بلکہ کسی ایک بے گرے شخص نے تو کشتے کے فوائد میں یہاں تک دریدہ دہنی کی ہے۔ کہ یہ مقولہ ملعونہ گھڑ مارا ہے۔ ؎

جب دیدیا تامیشور تو کیا کرے گا پرمیشور

نعوذ باللہ من ہذا الخرافات۔ گویا اس کے نزدیک تامیشور کی قوت شفائیہ ایسی مسلم ہے جس میں پرمیشور کے حکم کی بھی ضرورت نہیں یا بالفاظ دیگر معاذ اللہ اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی قوت خدا کی آفت سے محفوظ رہ سکتی ہے۔ فرق ہی صرف غلطی کا ہے۔

انصاف

ہمارا مطلب یہ ہے کہ مذہب ہی پوشیدہ ہیں۔ کہ جب دونوں فریقے یک
بحث اور غلطی پر ہیں۔ تو وہ رد ہو جاتی ہے۔
سے کہ میں بعض رائے کا اظہار کرتا ہوں۔ امید ہے۔ کہ آپ اس
کو غور و تسلیم کریں گے۔ اور حقیقتاً صحیح معنوں میں انصاف خیال کریں گے
میری بعض رائے میں ہر ایک مرض کے ابتدا میں کشتہ جات کا استعمال کرنا
اچھا نہیں۔ بلکہ پہلے جڑی بوٹیوں سے کام لینا چاہیئے۔ اگر انہیں سے فائدہ
ہو جائے تو بہتر۔ ورنہ پھر کشتہ جات کو زیر استعمال میں لانا چاہیئے۔ کیونکہ اگر پہلے
ہی کشتہ جات استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ اور خدانخواستہ فائدہ نہ ہوا۔ تو پھر جڑی
بوٹیوں سے بھی نا امید ہے۔ والعاقل تکفیہ الاشارۃ

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کی تراکیب لکھی جاتی ہیں جو بہت محنت سے
تیار ہونے والے ہیں اور بہت مفید ہیں۔ مگر ہم تو یہ ضرور کہیں گے۔ کہ محنت
سے تیار کرنے والا بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ محنت کرو اور فائدہ اٹھاؤ۔

کشتہ جات سونا

سونا سب دھاتوں کا سردار ہے۔ اسی واسطے اس کا کشتہ بھی سب کشتوں سے
افضل سمجھا گیا ہے۔ بشرطیکہ کسی اچھی ترکیب سے بنایا ہوا ہو۔ جو کشتہ کہ

حد تک تیار نہ ہوا ہو اور اس میں ابھی خامی باقی ہو۔ وہ کسی کام کا نہیں۔ اس
سے نقصان کا خطرہ ہے۔ بلکہ اس سے تو ورقوں کا استعمال کر لینا بہتر ہے۔ سونے
کی لطافت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ ایک تولہ سونے سے ڈھیل لمبا تار
بن سکتا ہے۔

طبیعت اس کی معتدل بحرارت ہے۔ مگر سونے کو پوری کوشش سے کشتہ
کر لیا جائے۔ تو اس میں نقصان کا کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔

خواص کشتہ سونا

خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ و فکر کو تیز کرتا ہے
زبان میں فصاحت و طاقت پیدا کرتا ہے۔ کھانسی اور دمہ کی لاجواب اکسیر ہے۔
سل اور دق جیسی مرضوں کو دور کرنے میں مشہور چیز ہے۔ بدن کو سرخ تازہ اور
چہرے کو خوبصورت بناتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے۔
غرضیکہ تقریباً ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تمام کہنہ امراض اسہال بواسیر زخم
خنازیر، برص، بہق۔ ذیابیطس۔ جریان وغیرہ کے لئے ایک لاجواب اور
مجرب چیز ہے۔

کشتہ سونا (آسان ترکیب)

چھ ورق طلا، سو ماشہ یا برادہ سونا نہایت باریک ریتی سے ریتا ہوا خالص
نا گھسنے والے کھرل میں ڈالیں۔ اور آب لیموں زرد کاغذی ڈال کر خوب زور دار کھرل

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے حل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ ایک پاؤ بھر پانی جذب ہو جائے۔ پھر گولی بنا کر خشک ہونے پر کسی مٹی کے چھوٹے سے مدافت کوزہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ڈھکن سے بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پھر اسے پاؤ بھر [illegible] کر پندرہ سیر جنگلی اپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پھر اسی طرح پاؤ بھر عرق آب گھیکوار میں پیسیں اور گولی بنا کر خشک ہونے پر بدستور سابق پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار آگ دینے سے نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی میں رکھ کر ہر تیسرے روز کھایا کریں۔

فوائد۔ مقوی دل و دماغ اور نظر کو تیز کرتا ہے۔ وہم کو مٹاتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

کشتہ سونا سیمابی ۹۹

(ابھی کوئی [illegible] سے تیار کیا جاتا ہے)

ذیل کے طریقے سے تیار کردہ کشتہ صحیح معنوں میں کشتہ ہوتا ہے۔ مگر اس پر محنت صرف آتی ہے۔ مگر جب چیز تیار ہو جائے تو سب تکلیفوں کو بھول جاتے ہیں۔ وہ چیز جس سے سینکڑوں لوگوں کی دنیا ہی بدل جاتی ہے [illegible] ہے اگر آپ بھی اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کشتہ [illegible] ہمیشہ کے لئے [illegible] انشاء اللہ آپ [illegible] کامیاب ہوں گے۔

برادہ طلا یعنی سونے کا برادہ ۱ تولہ، پارہ مصفی ۱ تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں۔ یہاں تک کہ بالکل یک ذات ہو جائیں۔ پھر اسے پندرہ تولہ لعاب گھیکوار میں باریک پیس کر ٹکیہ بنا لیں۔ اور مٹی کے سکوروں میں گل حکمت کر کے دس ڈھائی سیر اپلوں میں آگ دے دیں۔ پھر نکال کر بدستور سابق ایک تولہ بغیر پارہ مصفیٰ کے ہمراہ لعاب گھیکوار پندرہ تولہ میں پیس کر ڈھائی سیر اپلوں میں آگ دے دیں۔ یہاں تک کہ پوری ایک سو آنچ دے دی جائے۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے ہر تیسرے روز کھائیں۔

فوائد۔ تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی طاقت دیتا ہے۔ مقوی باہ حد درجہ کا ہے۔

کشتہ سونا کبریتی نمبر ۱۰۰

دار تجارب کے مہتمم عالی جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری جو کہ پنجاب بھر کے مانے ہوئے کشتہ ساز ہیں۔ آپ نے کشتہ طلا کے متعلق دار تجارب کے تجربات کی رپورٹ شائع کی تھی۔ جسے میں بیان کرتا ہوں جن حضرات کو کشتہ جات سے دلچسپی ہو وہ ضرور مندرجہ ذیل ترکیب سے بنا کر فائدہ اٹھائیں۔ سونے کے کشتہ کا نام سن کر ہر شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور ہر شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی اکسیر ہوگا۔ لیکن حق یہ ہے کہ ہر کشتہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ستعمال کرنا چاہیں۔ جوانی کی جملہ کمزوریوں کو بحال کر سکے۔ چہرے کے رنگ کو نکھار دے۔ قوت جمالی پیدا کرے۔ باہ کی جملہ کمزوریوں کو دور کر دے۔ تو ایسی یہ کشتہ طلا استعمال کرنا چاہیئے۔ جو اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھی یا بالائی کے استعمال کریں۔

نوٹ۔ اس نسخہ میں گندھک ہر بار اڑ جاتی ہے۔ اور طلا میں شامل نہیں ہوتی۔

خوشخبری

س ترکیب سے تیار شدہ کشتہ سونا ۱۲ رتی خوراک یا تیس روپیہ فی رتی ہم سے تیار شدہ طلب فرما سکتے ہیں۔ قیمت پندرہ خوراک گیارہ روپے چار آنے۔

دواخانہ سلیمانی جہانیاں ضلع ملتان

کشتہ جات چاندی

چاندی دنیا کے اندر تیسرے درجہ کی دھات شمار کی جاتی ہے۔ یعنے اول نمبر پلاٹینم اور دوم سونا اور سوم درجے پر چاندی۔

چاندی کا مزاج

سرد خشک ہے۔ اس کے اعتدال پر تقریباً جملہ حکما کا اتفاق ہے۔

چاندی کے فوائد

اگر چاندی کے ورقوں کو استعمال کیا جائے۔ تو مندرجہ ذیل فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

یاقوت کے استعمال کے برابر قلب کو فرحت بخشتی ہے۔ گویا کہ چاندی یاقوت کے برابر مفرح ہے۔ اور مقوی قلب ہے۔ جگر اور معدہ کو بھی تقویت پہنچتی ہے۔ چربی اور مغز و ہڈیوں کو طاقت دیتی ہے۔ منی کو درست کرتی ہے۔ اور فضول مٹاپے کو دور کرتی ہے۔ بڑھی ہوئی اخلاط کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ملاحظہ

گویا یہ اوصاف تو فی نفسہٖ چاندی میں موجود ہیں۔ جو کہ ورقوں کے استعمال سے بھی حاصل ہو سکتے ہیں۔ اب ہم اس کے تیار شدہ کشتہ جات کے فوائد بیان کرتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ چاندی کے خواص

مقوی اعضائے رئیسہ۔ مقوی بدن و باہ اور منی کو پیدا کرتا ہے نیز گھاؤ صاف کرتا ہے بخاروں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ وہم و وسواس اور خفقان وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ چاندی (آسان)

ورق نقرہ یا برادہ چاندی جو نہایت باریک ہو۔ ۲ ماشہ پختہ کھرل میں ڈال کر زردہ آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور پورا پاؤ بھر جذب کر دینے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں سینٹھ کرکے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر نکال کر اسی طرح پاؤ بھر زردہ آب میں پیس کر خوب بچار ڈال ہیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یعنی صد چار آگ دینے میں کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ بقدر نصف رتی مکھی یا بالائی میں لپیٹ کر روزانہ کھائیں

فوائد۔ مقوی اعضائے رئیسہ و مقوی بدن ہے سوہم خفقان کو مفید ہے۔

کشتہ چاندی (خاص)

یہ نسخہ حکیم اکبر حسین صاحب آزآبادی کے عطیات سے ہے۔ جس کی بابت آپ بھی اللہ تعریف فرماتے ہیں جس طرح پارس کے ملاپ سے دوسری دھاتیں سونا بن جاتی ہیں اسی طرح اس کشتہ کے استعمال سے انسان ہمیشہ جوان رہتا ہے۔

جگر، معدہ، مثانہ دماغ کو از حد قوت دیتا ہے۔ بلکہ انسان بڑھاپے میں جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔

چاندی ایک تولہ کا پترہ بنا کر بھنگرہ سفید کے پاؤ بھر نغدہ میں بند کرکے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح دو مرتبہ عمل کریں۔ تیسرے دن اس پترے کو لے کر ہمراہ سم الفار سفید ایک ماشہ اور پارہ مصفٰے ایک ماشہ ملا کر گودا گھیکوار میں چار گھنٹہ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اور اسی طرح ہر بار ایک ماشہ سم الفار و پارہ مصفٰے ملا کر، اور چار گھنٹے لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ کے پاؤ بھر کے نغدہ میں لپیٹ کر اور اوپر ہلکی سی کپڑ مٹی کرکے دس سیر کی آنچ دیتے جائیں۔ اسی طرح دس آنچیں دیں۔ جس کشتہ چاندی بہ صفت موصوف تیار ہے پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز ایک چٹانک مکھن میں ایک چاول کا چوتھا حصہ ملا کر ایک ہفتہ تک استعمال کرکے چار دن ناغہ کریں۔ اور پھر دوبارہ ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ اس درجہ قوت پیدا ہوگی۔ کہ جس کا روکنا مشکل ہو جائے گا۔ چہرے کا رنگ سرخ مثل خون کبوتر کے نکل آئے گا۔ تمام اعضائے رئیسہ قوی اور مضبوط ہو جائیں گے۔

غرضیکہ پورے فوائد بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے ہاں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کشتہ کا تجربہ صدہا اشخاص پر ہوا ہے۔ اور سب کے سب تعریف کرتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ چاندی خاص الخاص ۱۰۳

(از جناب پنڈت کرشن دیال صاحب وید امرتسری)

اجزاء و ترکیب۔ چاندی کے ورق پترے ۵ تولہ لے کر اس کو بطریق معروف تیل، دہی کی چھاچھ، کانجی، بول گاؤ میں شستہ کریں۔ بعد ازاں جس قدر چاندی ہو اس کے برابر وزن ہڑتال ورقیہ لے کر اس کو گھیکوار کے رس کے ہمراہ کھرل کریں۔ اور گاڑھی لیپ تیار کر کے چاندی کے پتروں پر لیپ کریں۔ اور مٹی کے سکورے میں بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پہلی ہی آنچ سے چاندی کا نہایت صاف کشتہ ہو جائے گا۔

بعد ازاں چاندی سے چہارم حصہ ہڑتال ورقیہ لے کر گھیکوار کا رس ڈال کر کھرل کریں۔ اور اس میں چاندی کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں۔ اور یہی عمل کم از کم دس مرتبہ کریں۔ اس طریق سے چاندی کا ایسا عمدہ کشتہ ہوگا جس کا بیان قلم کی طاقت سے باہر ہے۔ اس کا اثر اس کو استعمال کرنے والا ہی جان سکتا ہے۔ قوت باہ۔ قوت ہاضمہ۔ قوت ممسک وغیرہ کے لئے نہایت ہی مفید چیز ہے۔ جن لوگوں نے جوانی کی غلط کاریوں کے باعث اپنے رنگ روپ کو کھو دیا ہے ان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ یہ مبارک کشتہ ہر مطب میں تیار رکھنے کی چیز ہے۔ ہزار بار کا تجربہ شدہ ہے۔

مقدار خوراک۔ دو چاول سے چار چاول تک دودھ کی بالائی یا مکھن میں حسب مزاج استعمال کرانا چاہئے۔ گرم مزاجوں کو مکھن یا بالائی میں اور سرد مزاجوں کو [illegible] کرانی

میں استعمال کرانے کے بعد سب کو خوب دودھ پینا چاہئے۔

کشتہ جات تانبہ

تانبا ایک مشہور معدنی دھات ہے۔ جس سے پیسے اور دیگچیاں بنائی جاتی ہیں۔ تانبہ باعتبار رنگوں کے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ خالص۔ سرخ زردی مائل۔ سرخ سیاہی مائل۔ تانبہ اور جست ملا کر مشہور دھات پیتل بنائی جاتی ہے۔

یونانی اطباء تانبہ کو بیرونی امراض پر امراض جلد و امراض چشم کے لئے استعمال کراتے ہیں۔ مگر اندرونی طور پر اس کے استعمال کو زہر سمجھا جاتا ہے۔ البتہ ڈاکٹر لوگ نہایت قلیل مقداروں میں استعمال کراتے ہیں۔ جس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ قے لاتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔ سیلان الرحم اور جریان کو مفید ہے۔ بند شدہ حیض کو جاری کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

تانبہ کے کشتہ کے خواص

اس کشتہ کے فوائد بے شمار اور لاتعداد ہیں۔ مگر ساتھ ہی ڈر بھی پورا پورا ہے۔ کہ اگر کشتہ بنانے میں بے احتیاطی سے کام لیا گیا۔ اور اس میں خامی رہ گئی تو بجائے فائدے کے اس قدر نقصان ہوتا ہے کہ انسان سب سے بڑی بیماری جذام میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہم پہلے اس کے خواصوں کو بیان کر کے اس کشتہ کی پہچان بھی لکھ دیں گے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فوائد

اس کا اصل کشتہ واقعی بوڑھے آدمی کو جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ زائل شدہ صحت کو بفضلہ دوبارہ لوٹا دیتا ہے۔

علاوہ ازیں کھانسی، دمہ بلغمی، ضعف باہ، سرسام، وجع المفاصل، سلسل البول جریان کو دور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ مرتے ہوئے بیمار کو باتیں کروا دیتا ہے۔ سوال تو یہ کشتہ بلا شدید ضرورت استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ اور اگر ضرورت ہو تو پہلے مندرجہ ذیل طریقوں سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد دیں۔ تاکہ بجائے فائدہ حاصل کرنے اور صحت بڑھانے کے اپنی صحت بھی زائل نہ کر بیٹھیں۔

اصلی کشتہ تانبہ کے شناخت کرنے کے دو اصول

(۱) تھوڑا سا کشتہ تانبہ تیار شدہ لے کر ترش دہی میں ملا کر رکھ دیں۔ اگر دہی کا رنگ سبزی مائل ہو جائے تو بالکل خراب۔

(۲) اگر اس کے استعمال کرانے سے منہ میں پانی بھر آئے یا جی متلائے تو ناقص ہے۔

کشتہ تانبہ برنگ سفید ۱۰۴

مٹی کے خام برتن کو اندر کی طرف سے سر پوش سمیت لعاب گھیکوار سے خوب بھیگی لگا دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اسی طرح سات بار لعاب گھیکوار سے تر کر کے خشک کریں۔ پھر سٹیاں جس کو ہمارے ہاں پرچیاں بھی کہا جاتا ہے۔

(یہ ایک بوٹی ہے۔ جو کہ جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ لوگ ان سے ترش چٹنی بناتے ہیں) آدھ سیر لے کر خوب کوٹ لیں۔ اور اس کے درمیان تانبہ کے خالص پترے کو رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اور خوب گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دے لیں۔ انشاء اللہ ایک ہی آگ میں پترہ مذکور سفید اور شگفتہ ہو جائے گا۔ ورنہ پھر دیں۔ واللہ اعلم۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد۔ کشتہ مذکور مقوی اعضائے رئیسہ اور ہاضم طعام و دودھ گھی ہے۔

کشتہ تانبہ سفید بطریق دیگر ۱۰۵

تانبہ کا برادہ ۵ تولے لے کر پاؤ بھر لعاب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح ۵۰ بار آگ دیں۔ تو کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ اگر پوری سو آگ کر دی جائے تو بس پھر کیا کہنے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد۔ مقوی باہ۔ ممسک طبعی۔ مقوی اعضائے رئیسہ جو بنائے گا۔ خوش ہو جائے گا۔

کشتہ تانبہ سیمابی ۱۰۶

ترکیب تیاری۔ تانبہ کا باریک برادہ بقدر ایک چھٹانک لے کر چار پہر تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک کوزے میں سپنٹ کر کے
دس سیر پختہ اوپلوں کی آگ دے دیویں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک تولہ
پارہ شامل کر کے گھیکوار کے رس میں ایک دن تک کھرل کریں۔ اور دس سیر پختہ
اوپلوں کی آگ دیویں۔ جیسی بار ہی عمل کرنے کے بعد پنج امرت یعنی گائے کے
دودھ، دہی، گھی، شہد، مصری میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر حسب دستور آگ دیں۔ نہایت
اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے نصف رتی تک شہد یا مکھن کے ہمراہ
استعمال کریں۔

فوائد۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ جگر کی تمام امراض نیز بلغمی اور بادی
امراض کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ ضعف اعصاب کو دور کرتا ہے۔

کشتہ تانبہ

ایک تولہ تانبہ کا پترہ، دو تولہ گندھک آملہ سار کے درمیان یا ہڑتال ورقیہ
بطریق اس کے نیچے اوپر دے کر دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر ساڑھے سات سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ بے شک کشتہ ہو جائے گا۔ اب اسے دو تولہ گندھک آملہ سار
کے ہمراہ لعاب گھیکوار میں دو گھنٹہ باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت
کر کے ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ دو تولہ گندھک
آملہ سار شامل کر کے لعاب گھیکوار میں دو پہر کھرل کر کے آنچ دیتے جائیں۔
بے شک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا سنگ بشیم ہوگا۔ اب اس کے ہمراہ پارہ مصفیٰ

شامل کر کے لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت
کر کے ۳۰ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پورے اکتالیس مرتبہ عمل کریں
یعنی ہر مرتبہ تین ماشہ سیماب (پارہ مصفیٰ) شامل کرتے جائیں۔ اور لعاب گھیکوار
میں تمام روز کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور اس کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل
حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ اس کا رنگ پہلے سیاہ پھر پیازی
اور پھر گلابی اور پھر سرخی مائل اور سب سے اخیر میں گلنار کی طرح سرخ ہو جائیگا۔
اب یہ ایک اکسیری خواص کا لاجواب کشتہ تیار ہو گیا۔ اس کو کھرل میں باریک
پیس کر نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک محض ایک چاول مکھن بالائی میں۔

فوائد۔ قوت باہ قوت بدن کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ علاوہ ازیں صاحب
جامع الاکاسیر نے تو یہاں تک بھی لکھ دیا ہے۔ کہ اگر اس کو چاندی کے اوپر پگھلا کر
ڈالا جائے تو اسے سونا بنا دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

کشتہ جات فولاد

فولاد اور اسپات کھیڑی وغیرہ سب لوہے کی قسمیں ہیں۔ پہلے پہل کچی دھات
سے جو حرارت کے ذریعے لوہا جدا کیا جاتا ہے۔ اسے لوہا بولتے ہیں۔ جب لوہا
کو پگھلا کر سانچوں میں ڈالتے ہیں۔ تو ان کے جم جانے کے بعد اگر انہیں توڑا جائے
تو اس کے درمیان سے گول گول ابھار سے نظر آتے ہیں۔ پھر اس کو جدا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کر کے بجھاتے ہیں۔ تو یہ کھری کہلاتی ہے۔ جس سے آریاں وغیرہ چمکدار چیزیں بنتی ہیں چونکہ اس میں نرمی بہت ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں دھار نہیں آسکتی اس لئے اس کو گرم کر کے پانی میں بجھاتے ہیں۔ اس عمل سے اس کے اندر چھوٹا چھوٹا داغ ابھرتا ہے۔ اور وہ بہت ہی سخت ہوتا ہے۔ بس یہی فولاد ہے جس قدر یہ دانہ چھوٹا ہوگا۔ اسی قدر فولاد کی عمدگی متصور ہوگی۔

فولاد کا حاصل ہونا ذرا مشکل امر ہے۔ اس لئے حکیم لوگ کھیڑی یا فقط لوہے سے ہی کام لیتے ہیں مگر تو بھی اس میں پورے پورے فوائد مل جاتے ہیں۔

آیئے ہم آپ کو خاص راز بتائیں جس سے آپ بڑی آسانی سے فولاد کو سستے داموں حاصل کر لیں گے۔

سو روپے کا قیمتی راز

چھوٹی سوئیاں جو بہت ہی باریک باریک ہوتی ہیں۔ وہ فولاد سے بنائی جاتی ہیں۔ ہمیشہ ان سوئیوں کو لے کر استعمال کرنا چاہئے۔ ان کو برادہ کرنے کی حاجت نہیں۔ بلکہ ان کو لے کر مضبوط ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور برادہ ہو جائے گا۔ یا اگر آپ کو یہ سہل الحصول چیز بھی نہ مل سکے۔ تو مشین سازوں کے ہاں سے برادہ وغیرہ مل جائے گا۔ جو کہ فولاد اور اسپات وغیرہ سے بھی اترتا ہے وہ آپ کو مفت یا معمولی داموں میں دے دیں گے۔

مزاج

فولاد کا مزاج گرم وخشک دوسرے درجے میں ہے۔

فولاد کے فائدے

ڈاکٹر لوگ فولاد کو خون کا جزو مانتے ہیں۔ بلکہ ان کا خیال ہے۔ کہ خون میں سرخی فولاد کی وجہ سے ہی ہے۔ فولاد مقوی معدہ و جگر و مولد خون اور دافع کمزوری اور اضمحلال کا ہے۔

کشتہ فولاد کے خواص

اگر فولاد کا کشتہ نہایت احتیاط سے بنایا جائے۔ تو مندرجہ ذیل خواص رکھتا ہے۔

مصفی خون ہے۔ اور خون صالح بافراط پیدا کرتا ہے۔ خون کے دستوں کو بند کر دیتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سرخ بناتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں درد شقیقہ، خفقان، ضیق النفس، کھانسی۔ ضعف معدہ ضعف جگر۔ استسقاء بواسیر۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ سلسل بول۔ بدن کی رنگت کا پھیکا پڑنا۔ یرقان سب کو از حد مفید ہے۔ اب ہم ذیل میں فولاد کو کشتہ بنانے کی متعدد تراکیب ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض آسان اور بعض مشکل سے بننے والی ہیں۔ ان میں سے بعض نسخے تو ایسے ہیں جو کہ انمول ہیں۔

کشتہ فولاد بلا آگ

یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے۔ دو تولہ [illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جگر کو دور کرکے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ قبلہ ہم جناب حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم جو کہ میرے حقیقی تایا تھے۔ ان کا عطیہ ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہو گیا ہوگا۔ استعمال کیا تھا۔ مگر اس کی طاقت اب تک میرے بدن میں موجود ہے۔

ہوالشافی۔ برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی نہ گھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار داخل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ جب خشک ہو جائے۔ تو اور داخل کر دیا کریں۔ اسی طرح ایک حد تک کھرل کریں کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہو جائے۔ جس کی علامت یہ ہے۔ کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی اوپر تیرتا رہے گا۔ جب یہ صفت پیدا ہو تو شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ کشتہ اکسیر صفت تیار ہے۔

نوٹ۔ اگر کوئی صاحب ایسا کھرل نہ حاصل کر سکیں۔ تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لیں۔ پیسائی سے مطلقاً نہ گھبرائیں۔ بعض اوقات پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں۔ فولاد کا سرد کشتہ ہے جو کہ بلا آگ تیار ہوتا ہے۔

فوائد۔ ضعف جگر۔ جریان۔ کمزوری بدن کو دور کر کے بفضلہ تعالیٰ نہایت طاقتور اور شہ زور بنا دیتا ہے۔

بدن میں خون خوب پیدا کرتا ہے۔ دوسرا نسخہ سیماب سے تیار شدہ ہو۔ خوراک [illegible]

کشتہ فولاد

برادہ فولاد ایک تولہ آب لیموں کاغذی میں کر تین روز تک آب

گھیکوار اور تین روز آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش کے بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔

فوائد۔ استسقاء۔ سوءالقنیہ۔ ذیابیطس جیسی مرضوں کے لئے جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ تو ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے

کشتہ فولاد شنگرفی

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرانے کے لئے مشہور عالم ہے۔ دنوں میں اس قدر طاقت و خون پیدا کرتا ہے۔ کہ بعضوں میں مشکل ہے مختلف دواخانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر گراں قیمت فروخت ہوتا ہے

برادہ فولاد پانچ تولہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر لگیکر کے خام تکوں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں۔ جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل تک پانی چڑھ آوے۔ پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں۔ اور خشک ہونے پر پانچ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گودا گھیکوار سے دو گھنٹہ خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کر کے کوزے میں گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ پانچ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور لعاب گھیکوار سے کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں پوری دس آنچیں تو شنگرف ملا کر دیں۔ اور ایک آنچ بلا شنگرف آدھ سیر ترش دہی ملا کر پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ یا کوا ہی میں ڈال کر نیچے آٹھ گھنٹہ آگ جلاتے رہیں۔ کشتہ بر نگ سرخ تیار ہو گا۔ پھر اس کو دو گھنٹہ تک رس کیوڑہ میں کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔ پرہیز دوران استعمال میں گھی خوب کھائیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے۔ مقوی باہ و بدن ہے۔

کشتہ فولاد نوشادری

جو کم خرچ بالا نشین کہلانے کے مصداق ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فائدہ اٹھائیں ہوالشافی۔ برادہ فولاد تین تولہ۔ نوشادر ۱۰ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ ملا کر لعاب گھیکوار میں پورے ۵ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ اور پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر بدستور ۱۰ تولہ گندھک آملہ سار و نوشادر ملا کر پانچ گھنٹہ تک لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک ہونے پر مٹی کے کوزے میں بند کرکے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پانچ سے سات مرتبہ آگ دینی چاہیے۔ کشتہ فولاد سیاہ رنگ کا نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں اور دونوں وقت غذا مرغن دیا کریں۔

ترش خشک اشیاء سے پرہیز کریں۔

فوائد۔ ضعف معدہ اور اصلاح جگر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ گویا کہ معدہ و جگر کے لئے اکسیر دوا ہے۔

کشتہ فولاد خاص ہے[۱۲]

یہ نسخہ دراصل ہم نے ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے دیکھا تھا۔ جو کہ شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاسی بھی اعلیٰ درجہ کے تھے۔ اس کے بعد جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہوری نے اسی نسخہ کو الشفاء میں درج کرا دیا۔ یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے پیران ہشتاد سالہ بھی بفضلہ از سر نوجوان ہو جاتے ہیں۔ جن اصحاب کو اس کی صداقت میں شک ہو۔ بغرض تجربہ بنائیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔ ایک بار ایک ایسے صاحب پر اس نسخہ کا استعمال کیا گیا۔ جو کہ بالکل نامرد تھا۔ اس کو اس کی بعض پانچ خوراک سے فائدہ ہو گیا۔ برادہ فولاد اصلی ۳۰ تولہ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ لے کر تینوں کو لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ مسلسل کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی باریک ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ میں گل حکمت کرکے پانچ سیر[۱] جنگلی اوپلوں کے انگارے کی آگ دیں۔ اور جب آگ بالکل سرد ہو جائے تب فولاد مذکور کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس مرتبہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر بدستور اول لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ پورا کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ تب بطریق اول گل حکمت شدہ کوزہ میں اسی طرح بند کرکے پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں (دس) کی

---

[۱] یہاں سیر سے مراد قطبی سیر ہے جس کا وزن ۳۲ تولہ ۹ ماشہ ہوتا ہے۔ اسی حساب سے ۵ سیر ہونا چاہیے۔ ۱۲

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آگ دیں۔ اور آگ بالکل سرد ہو جانے پر فولاد کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس چوتھی
مرتبہ ٹکیاں مذکور میں سیماب ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار
کے ہمراہ برابر چار گھنٹہ کھرل کریں۔ بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک
کریں۔ اور ایک کوزہ گلی میں جس کو پہلے سے گل حکمت کر لیا ہو۔ ٹکیہ مذکور
اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اور سرد
ہونے پر نکال لیں یہ ایک دور ختم ہوا۔

اس کے بعد فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملائیں
اور گھیکوار کے گودے کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور پہلے کی طرح
چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں۔ اور بالکل خشک کر لینے کے بعد کوزہ گلی میں بند کر کے
پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں میں دمس کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں
پھر فولاد مذکور میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ماشہ کافور لعاب گھیکوار ملا کر ایک
گھنٹہ کھرل کریں۔ اور بطریق اول کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کر کے پانچ سیر جنگلی
اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ بعد ازاں فولاد مذکور میں گندھک آملہ سار
ایک تولہ اور کافور ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کر کے
ٹکیاں بنائیں۔ اور خشک کر لینے کے بعد بدستور اول پانچ سیر اوپلوں کے انگاروں
کی بطریق دمس آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ
ماشہ کافور ملا کر فولاد مذکور گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کر کے بدستور اول پانچ
سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب یہ دوسرا دور ختم ہوا۔ اور
تیسرا شروع ہوا۔

بعض فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار سفید اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھی
کوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ پانچ سیر
اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ۱۰ ماشہ
کافور ملا کر بطریق مذکور کھرل کریں۔ اور آگ دیں۔ پھر ایک تولہ گندھک آملہ سار
اور ۱۰ ماشہ کافور ملائیں۔ اور گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ چار گھنٹہ کھرل کرنے
کے بعد ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں ایک تولہ سیماب اور ڈیڑھ ماشہ
کافور ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کرنے کے بعد پانچ سیر
اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب یہ تیسرا دور ختم ہوا۔

علیٰ ہذا القیاس چوتھی مرتبہ بھی سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ
سار اور سیماب تولہ تولہ کے ہمراہ کافور اور ماشہ کے اضافہ سے لعاب گھیکوار
کے ہمراہ چار گھنٹہ کامل کھرل کریں۔ اور سات سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔
بس کشتہ فولاد تیار ہے جس کی نظیر بھی دنیا میں مشکل سے ملے گی۔ اگر کسی ممبر
صاحب کے دل میں حوصلہ ہو تو اس سے بہتر و افضل سولہ آنچوں میں یا کم و بیش مرتبہ
آگ سے تیار ہو جانے والا نسخہ نکال کر اپنی فیاضی کا ثبوت دیں۔

نوٹ:۔ اس عمل میں سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور
سیماب چار تولہ درکار ہیں۔ اور کافور دو تولہ کی ضرورت ہے۔

دیگر واضح ہو۔ کہ جب سولہ آنچیں پوری ہو جائیں تب خیال کریں کہ کشتہ
فولاد تیار ہے۔ اب کشتہ فولاد کے ہموزن بیر بہوٹی ملا کر کڑاہی آہنی میں نرم
آنچ پر رکھیں۔ اور کسی چمچہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب بیر بہوٹی خاکستر ہو جائیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تب پھونک سے یا پنکھے کی ہوا دے کر بیر بوٹی کی خاکستر جدا کریں۔ اور کشتہ مذکور کو باریک پیس کر حفاظت شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اگر اسے ہفتہ عشرہ تک نم زمین میں دفن کرنے کے بعد استعمال کریں۔ تو مفید ترین ثابت ہو۔

مفید نوٹ

یہ کشتہ جس قدر دیرینہ ہوتا جائے گا۔ اسی قدر مفید ہوتا جائے گا۔
خوراک چار چاول تک غذا حلواہ وقت مرغن اس عمل کے واسطے کھرل سنگ سماق کا ہونا از بس ضروری ہے۔ یا اور کسی قسم کا کھرل جو گھسنے والا نہ ہو

نہایت [113] بے نظیر کشتہ فولاد

جس کے بدیع المثال فوائد کا مقابلہ کشتہ طلاء بھی نہیں کرسکتا ہے

(از حکیم پنڈت کرشن کنور دت شرما ایڈیٹر رسالہ آبحیات)

اجزاء و ترکیب۔ اعلیٰ درجہ کا جوہر دار فولاد مصفیٰ برادہ کیا ہوا بیس تولہ شنگرف رومی ۲۰ ماشہ (تین آنچ) سم الفار سفید سوا تولہ (تین آنچ) مشک کافور ساڑھے سات ماشہ (تین آنچ) نہایت مضبوط کوزہ گلی بند سرپوش لگا دیں بعد سرد ہونے نکال کر حسب ضرورت دو پلے دس من (تین آنچ) لعاب گھیکوار

حسب ضرورت۔

ترکیب تیاری۔ نہایت اعلیٰ درجے کے پختہ کھرل میں جوہر دار فولاد کا صاف کیا ہوا برادہ ڈالیں۔ شنگرف رومی۔ سم الفار سفید اور مشک کافور بھی اس کے ساتھ شامل کریں۔ اب لعاب گھیکوار کی مدد سے خوب زور دار ہاتھوں سے اسے کھرل کرنا شروع کریں۔ کھرل کی مدت کم از کم آٹھ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ بارہ گھنٹے مقرر ہے۔ جس قدر زور دار ہاتھوں سے اور جس قدر زیادہ پسائی کی جائے گی۔ اسی قدر عمدہ اور لطیف کشتہ تیار ہوگا۔ اس کے بعد اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر حسب دستور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر کسی گڑھے میں محفوظ ہوا جگہ پر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پہلے کی طرح شنگرف رومی ۲۰ ماشہ، سم الفار سفید سوا تولہ۔ اور مشک کافور ساڑھے سات ماشہ اضافہ کر کے لعاب گھیکوار کی مدد سے کھرل کر کے بدستور دس سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح ایک سو اکیس آنچیں دے دیں۔ بس فولاد کا یہ عدیم النظیر کشتہ تیار ہے جس کے مقوی باہ خواص کے مقابلہ میں سونا بھی کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال۔ نصف چاول سے لے کر دو چاول تک یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔ اور اوپر سے نیم گرم دودھ مصری ملا کر نوش فرمائیں۔

فوائد۔ سب سے اول کام اس اکسیری کشتہ فولاد کا آلات انہضام کی سب کمزوریوں اور خرابیوں کو دور کر کے انہیں اس قابل بنا دینا ہے کہ وہ ثقیل سے ثقیل غذا کو بخوبی ہضم کر کے جزو بدن بنا سکیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چنانچہ اس کے چند روزہ استعمال سے قوت ہاضمہ اس قدر طاقتور ہو جاتی ہے کہ پتھر کھاؤ جب بھی ہضم ہو جائیں۔ بلا مبالغہ سیروں دودھ اور چھٹانکوں گھی نہایت آسانی سے ہضم کرا دیتا۔ اس لاجواب کشتہ فولاد کا ایک ادنےٰ کرشمہ ہے۔ سب قسم کی روغنی اور مقوی غذائیں اس کے استعمال سے یوں ہضم ہو جاتی ہیں گویا کسی نے جادو کے زور سے انہیں تحلیل کر دیا ہو۔

یہ عدیم النظیر کشتہ فولاد جگر کو خصوصیت سے تقویت پہنچاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جدید اور صالح خون کثیر مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور خزاں رسیدہ چہرے پر موسم بہار کے تازہ کھلے ہوئے پھولوں کی رنگینیاں کھیلنے لگتی ہیں اور مرجھائے ہوئے چہرے انار کے پھول کی طرح سرخ و شاداب ہو جاتے ہیں۔ تمام جسم کا رنگ کندن کی طرح نکھر آتا ہے۔ اور حسن و جمال میں ایک نمایاں شان پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ کشتہ فولاد اس قدر زود اثر ہے کہ بعض اوقات تو اس کی دوسری یا تیسری خوراک کے بعد ہی جسم کی رگ رگ اور نس نس میں مردانہ طاقت کی ایک برقی رو دوڑتی ہوئی معلوم ہونے لگتی ہے۔ کاہل الوجود شخص بھی جوش اور ولولہ سے اس قدر بھرپور ہو جاتا ہے۔ گویا کسی نے سوئے ہوئے شیر کو اینٹ مار دی ہو۔ اعضائے مخصوصہ میں اس کے استعمال سے دوران خون اس قدر تیز ہو جاتا ہے کہ جب تیزی پیدا ہوتی ہے۔ تو معلوم ہونے لگتا ہے کہ شاید جسم کی رگیں جوش کی وجہ سے پھٹ جائیں گی۔ قوت باہ میں اس کے استعمال سے ایک عجیب طرح کا ہیجان پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کمزور سے کمزور مرد بھی

اس کے چند ہی خوراکوں کے بعد اپنے آپ کو قابل فخر شیر مرد سمجھنے لگتا ہے۔ نامردوں کو مرد بنانے کے لئے یہ کشتہ فولاد ایک لاجواب اکسیر ہے۔ جس کے پورے جوہر تجربے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔

جب کثرت مباشرت اور جوانی کی دیگر بے اعتدالیوں اور بے راہ رویوں کی وجہ سے جسم کھوکھلا ہو چکا ہو۔ تو اس کشتہ فولاد کا استعمال گویا گئی ہوئی جوانی اور مٹی ہوئی تندرستی کو کان سے پکڑ کر واپس بلا لیتا ہے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر اس کے استعمال سے جسم میں کئی پونڈ تازہ اور صالح خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سوکھا ہوا جسم بھی شاداب ہو جاتا ہے غرضیکہ یہ کشتہ ایک کامل کشتہ فولاد ہے۔ دانشمند طبیب موقعہ اور محل دیکھ کر اس سے کام لے تو حقیقی معنوں میں اکسیر بے نظیر کا اثر دکھاتا ہے۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دینا اس اکسیر الاثر کشتہ کے ادنےٰ کرشمے ہیں۔ بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ فولاد سیمابی

(جو بے حد ممسک اور مقوی حرارت غریزی ہے)

اجزاء و ترکیب۔ برادہ فولاد ایک تولہ سیماب ایک ماشہ دونوں کو کھیکوار کے رس میں کھرل کریں یہاں تک کہ یک جان ہو جائیں۔ پھر ٹکیہ بنا کر مٹی کی ٹھولی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور دو تین اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح دس دفعہ کم از کم دس دفعہ آنچ دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تیار ہونے کے بعد اس کا رنگ شنگرف کی مانند ہوگا۔ پیس کر شیشی میں ڈالیں۔ اور عرصہ ایک ماہ تک زمین میں دفن کرکے نکالیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کے مقدار مسکہ یا بالائی میں کھائیں۔

فوائد۔ اگر ایک سال تک متواتر ترشی اور مرچ سرخ کے پرہیز اور مرغنات کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ تو شیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔ جماع اور مسکرات کے استعمال سے پرہیز کرنا واجب ہے۔

کشتہ جات منور

منور کو خبث الحدید۔ زنگ آہن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ منور کا قاعدہ ہماری طب میں فولاد کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس کو کشتہ کرنے کے علاوہ مدبر کرکے بھی طب یونانی کے اندر بہت سے نسخہ جات کے اندر شامل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معجون خبث الحدید ایک جید الاثر مرکب ہے۔

منور کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جتنا پرانا ہوگا۔ اتنا ہی اس میں زیادہ فائدہ ہوگا۔ چنانچہ ہم بعض پرانے زمانے کے کھوکھرے کوٹوں میں منگوایا کرتے ہیں۔

کشتہ منور کے خواص

اس کا کشتہ فوائد میں فولاد کے برابر ہے جس کے فوائد یہ ہیں۔

ممسک طبعی۔ مقوی باہ۔ دافع جریان۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقا سوء القینہ۔ ورم طحال اور یرقان کو مفید ہے۔ چہرہ و بدن کی رنگت اگر پھیکی ہو تو چند روزہ استعمال سے چہرہ کو بارونق اور سرخ بنا دیتا ہے۔ بعض خاص ترکیبوں سے کشتہ شدہ دودھ گھی کو کافی مقدار میں ہضم کرا دیتا ہے۔

نوٹ

اس کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف اور باریک کر لینا چاہیئے جس کی ترکیب یہ ہے۔ منور کو باریک کوٹ کر پانی سے کئی بار دھو لیں۔ یہاں تک کہ چکنے گے صاف ہو گیا۔ اب اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب پیسیں۔ اور پھر منور کو پیسیں۔ اسی طرح پیستے جائیں۔ اور پانی ملا کر علیحدہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام منور باریک ہو کر پانی میں چلا جاوے اب آہستہ آہستہ نتار کر پانی کو پھینک دیں۔ اور منور کو خشک کرکے کشتہ بنالیں۔

کشتہ منور ۱

اہل فن کے نزدیک منور کا کشتہ وہی بہتر خیال کیا جاتا ہے جو گھیکوار یا شیر مدار کے ذریعہ تیار کیا جاوے۔ ان دونوں بوٹیوں کے اندر اس کے برادہ کو پیس کر جتنی بھی آنچیں دے دی جائیں اتنا ہی بہتر ہے حتی اکہ بعض اصحاب تو سو سو آنچ دے دیتے ہیں۔ اگر اس کو پوری سو آنچ دے دی جائیں۔ تو اس کو مریض کو ایک رتی ہی کافی ہے۔ یعنے روزانہ ایک چاول کی مقدار کھلانے سے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک ہفتہ میں ہی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ مگر ہم ناظرین کی آسانی کے علاوہ ذیل میں آسان ترکیب لکھتے ہیں۔ جو احباب محنت سے پوری سو آگ دیں گے وہ ضرور پچھے رہیں گے۔

سفوف منور مصفا ۱۰ تولہ جس کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے اکو تمام دن لعاب گھیکوار میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں سنبھٹ کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے کے بعد تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ دو گھنٹہ تک باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک دو رتی سے چار رتی مکھن یا بالائی میں کھلائیں۔

فوائد۔ ضعف جگر، استسقاء، جریان، سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ

سو آنچیں دینے کا خیال ہو۔ تو ہر بار دس سیر اوپلوں کی آنچ دینی چاہئے۔

کشتہ منور شنگرفی

سفوف منور مصفا پانچ تولہ کو [illegible] میں ڈال کر اس میں پانچ ماشہ شنگرف

ملا دیں۔ اور لعاب گھیکوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنا لیں۔ اور ان کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۲۰ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح ہر بار پانچ ماشہ شنگرف ملا کر ۶ گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر ان کو خشک کر کے کوزہ میں بند کریں۔ اور ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ چار آنچیں پوری ہو جائیں۔ پھر پانچویں آگ بلا شنگرف ملائے آدھ سیر دیسی ترشی کے درمیان رکھ کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور تین گھنٹہ تک خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ سرخی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی روزانہ مکھن میں کھایا کریں۔

فوائد۔ خون پیدا کرتا ہے۔ بعض اور اکثر امراض جگر کو دور کرنے میں سریع التاثیر ہے۔ وزن بڑھاتا ہے۔ تجربہ کے لئے پہلے اپنا وزن کر کے پھر اس کشتہ کا استعمال کرنا شروع کریں۔ اور بعد استعمال کرنے کے پھر دیکھیں۔ کہ کس قدر وزن بڑھتا ہے۔

نوٹ

چونکہ منور قابض ہے۔ نیز شنگرف گرم خشک ہے۔ اس لئے اس کشتہ کے ہمراہ مکھن کافی مقدار میں استعمال کرنا چاہئے نیز اگر ہو سکے۔ تو دودھ بافراط کھائیں۔ سب ہضم ہو جاتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت سرخ ہو جائے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عرق خبث الحدید (منور) ۱۱۴

گھیکوار میں صرف یہی قوت نہیں۔ کہ دھات کو کشتہ کردے اور بس اس سے بعض اشیا کو پانی بھی بنایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں منور کا عرق لکھتے ہیں۔ جو کہ کشتہ کی نسبت زیادہ جلد ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔

خبث الحدید مُنور مصفّٰے باریک کیا ہوا ڈھائی سیر۔ اجوائن۔ پوست بلیلہ زرد ہر ایک سات چھٹانک۔

تینوں ادویہ کو جو کوب کر کے کسی مٹی کے چکنے جڑے برتن میں ڈالیں اور اس میں گڑ ایک سیر کو دس سیر پانی میں حل کر کے اس برتن میں داخل کر دیں پھر آب گھیکوار آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے گوبر میں گھوڑے کی لید دو من کے درمیان دفن کر دیں۔ اور پورے اکیس روز کے بعد نکالیں اور تمام پانی کو آہستہ آہستہ نتار کر اور کپڑے میں پُن کر شیشیوں میں بھر کر رکھ لیں بس عرق خبث الحدید تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک مریض کی طبیعت کے مطابق دیں۔

فوائد۔ ورم طحال۔ سختی طحال۔ درد شکم۔ نفخ۔ بھوک نہ لگنا۔ اور ضعف [illegible] ہے۔

واللہ اعلم بالصواب ۰

کشتہ جات قلعی

جس کو عام لوگ رانگ قلعی کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ یہ تمام دھاتوں سے ہلکی دھات ہے جس کا وزن پانی سے صرف سات گنا بھاری ہے۔ اگر اس سے تار کھینچنا چاہیں تو ہرگز نہیں کھینچا جا سکتا۔ البتہ کوٹنے سے ورق تیار کئے جا سکتے ہیں۔ یہ دھات نہایت ہی تھوڑی سی آگ میں پگھل جاتی ہے۔ اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ اس لئے پیتل اور تانبہ کے برتنوں پر قلعی خاص طریقہ سے چڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ برتن کو زنگ نہ آئے۔ تیز برتن میں رکھا ہوا کھانا نہ بگڑے۔

تاثیر

قلعی کے کشتہ کی تاثیر سرد خشک خیال کی جاتی ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ کیونکہ میرے خیال میں اس کو جس بوٹی کے اندر کشتہ کیا جاوے۔ اس کے اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ اس لئے سرد خشک نہیں کہی جا سکتی۔

فوائد

یونانی اطبا اس کو کسی حالت میں اندرونی طور پر استعمال کرنا مضر خیال کرتے ہیں۔ البتہ بیرونی طور پر امراض چشم و زخموں کے لئے اس کا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

استعمال کرتے ہیں۔ ہاں بعض حکیم اس کو خوب باریک پیس کر کئی بدرقوں سے گرم شکم کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔ جس سے فوراً ہی کرم شکم مردہ ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ (چنانچہ میرا بھی تجربہ ہے)

خواص

قلعی کا تعلق چونکہ مثانہ سے ہے۔ اس لئے اس کا کشتہ مرض آلات بول گردہ مثانہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔ چنانچہ سیلان الرحم۔ جریان، سوزاک ذیابیطس کو نافع ہے۔ بلکہ بعض ترکیبوں سے کشتہ شدہ قلعی کشتہ چاندی کے برابر یا بہتر ہے۔

حکیم رہنما اس کے کشتہ کو بنگ کہتے ہیں۔ اسی لئے مشہور ہے۔ کہ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بنگ۔ اس کے کشتہ بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہیں۔ مگر ہم ذیل میں وہی ترکیبیں عرض کریں گے۔ جن میں کشتہ بنانے کے لئے گھیکوار سے کام لیا گیا ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۱ [۱۱۸]

قلعی کی پانچ ڈلیں تولہ تولہ کی بنا رکھیں۔ اور ڈیڑھ سیر خربوزوں کو دھوپ میں خشک کرتے چکی میں پیس کر چھان کر ڈیڑھ پاؤ آٹا ان کے مغزوں کا حاصل کریں۔ اور خربوزوں کے آٹے کو حسب گھیکوار پاؤ بھر میں گوندھ کر اس کے دو حصے کریں۔ اور ایک حصے کو مٹی کے کوزے میں ڈال کر علیحدہ علیحدہ

پانچ ڈلیاں رکھ دیں۔ اور باقی آٹے کو اوپر ڈال کر کوزے کا موجہ بند کر کے گل حکمت کرکے ہوا سے بچا کر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کشتہ ہو جائے گا۔

(بعض اوقات ذرا سی غلطی سے قلعی کچی بھی رہ جاتی ہے)

بہر حال کشتہ کو باریک پیس کر اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک دو رتی مکھن میں لپیٹ کر ہمیشہ کھلایا کریں۔

فوائد

جریان و احتلام۔ رقت منی اور سرعت انزال کی خاص دوا ہے

کشتہ قلعی نمبر ۲ [۱۱۹]

قلعی مصفیٰ پاؤ بھر لوہے کی بڑی کڑاہی میں گلا کر ہڑتال ورقیہ پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ تمام خاکستر ہو جائے گی۔ پھر اس کو آب گھیکوار میں دو تین گھنٹے کھرل کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ چوری سو آگ ہو جائے۔ یہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فوائد

قوت باہ۔ جریان۔ سرعت انزال کی بے مثل دوا ہے۔

نوٹ

اس کشتہ کو بنانے سے پیشتر اس کو ذیل کے طریقہ سے صاف کر لینا چاہیئے قلعی کو گلا کر روغن تلخ۔ شیر مدار۔ بول بچہ گائے ہر ایک میں سے سات سات بار سرد کر لینا چاہیئے۔ مگر جب چیز میں سرد کرنا ہو۔ اس کو کسی برتن کے اندر ڈال کر اوپر ایک سوراخ دار سرپوش دے دیں۔ اور قلعی کو گلا کر اس سوراخ کے ذریعے ڈالیں۔ تاکہ قلعی اچھلنے نہ پائے۔ اگر احتیاط نہ کی جائے تو بسا اوقات قلعی اچھل کر نقصان کر دیا کرتی ہے۔ اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ کہ قلعی جست سیسہ وغیرہ کو جہاں کسی چیز میں بجھا دینے لگے ہوں۔ تو اسی طرح کریں۔ ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۳

اس کو بعض لوگ بنگ وارس کے نام موسوم کرتے ہیں۔ اسی پر گو ذرا محنت کرنا پڑتی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے بڑا ہی اکسیری خواص کا کشتہ ہے۔

قلعی مصفیٰ دو تولے کر اس میں دو تولہ پارہ شامل کریں۔ اور خوب کھرل کریں۔ جب پارہ اور قلعی مل جائیں تو دونوں کے برابر گندھک آملہ سار

ڈال کر کھرل کریں۔ اور پھر لعاب گھیکوار کے ذریعے ایک گھنٹہ پیس کر ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں۔ اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے زمین گھبیٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پوری اکیس مرتبہ آنچ دیں۔ اور ہر مرتبہ پارہ اور گندھک شامل کر کے گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آنچ دیں۔ اعلیٰ درجے کا بنگیشور رس تیار ہوگا۔ استعمال کریں

ترکیب استعمال

نصف رتی سے ایک رتی دوا لے کر مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔

فوائد

جریان واحتلام وسوزاک وغیرہ امراض کو دور کر کے دانتوں کے اندر طاقت پیدا کرنا بفضلہ اس کا کام ہے۔

کشتہ جات سیسہ

طب یونانی میں آنکھوں کی امراض اور پرانے زخموں کے لئے مستعمل ہے۔ کھانے میں استعمال نہیں ہوتا۔ البتہ ڈاکٹری میں کھلوایا جاتا ہے۔

کشتہ سیسہ کے خواص

چونکہ اس کا تعلق اعصاب سے ہے اس لئے زیادہ تر ضعف اعصاب کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جریان، سوزاک، ذیابیطس
سلسل بول، وجع المفاصل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ اگر اس کا پورے طور پر
کشتہ کیا گیا ہو۔ پھر اس کو پوری مدت تک برتا جاوے۔ تو تمام بدن
کو مضبوط اور طاقتور بنا کر استعمال کنندہ کو بفضلہ تعالیٰ عمر طبعی تک
پہنچا دیتا ہے۔

مزاج

سرد خشک ہے۔

نوٹ

ہر ایک دھات کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف کر لینا چاہیئے خصوصاً
سیسہ کا کشتہ تو کبھی بلا صاف کئے ہوئے نہ بنانا چاہیئے۔ گو دھاتوں کو
صاف کرنے کی بے شمار ترکیبیں ہیں مگر ہم ذیل میں ایک ایسی ترکیب بیان
کرتے ہیں جس کے ذریعے ہر ایک دھات صاف کی جا سکتی ہے۔

تانبہ، چاندی، سونا وغیرہ دیر سے پگھلنے والی دھاتوں کو پترہ بنا کر آگ
میں سرخ کریں۔ اور پھر پانی میں بجھا دے دیا کریں۔ سات بار تک پھر اسی
طرح سات بار کڑوے تیل میں بجھا دیں۔ اور سات بار ترپھلہ کے جوشاندہ
میں بجھائیں۔ بس صاف ہو گئیں۔ البتہ قلعی، جست، سیسہ جیسی نرم دھاتیں
جو آگ سے پگھل جاتی ہیں۔ ان کو پگھلا کر بدستور سابق تینوں چیزوں میں
بجھا دینا چاہیئے۔ مگر بہتر یہ ہے کہ پہلے دہی یا جوشاندہ ترپھلہ وغیرہ کو کسی
ہنڈی میں ڈال کر اوپر ڈھکنے سے سوراخ والا سرپوش دے کر پھر

دھات کو پگھلا کر اس سوراخ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ دھات اچھل کر نقصان
نہ دے سکے۔

۱۲۲ کشتہ سیسہ نمبر ۱

سیسہ مصفّیٰ کو کڑاہی میں ڈال کر گلا دیں۔ اور اس کے اندر گھیکوار کا
پتہ پھراتے رہیں۔ تین چار گھنٹہ میں کشتہ ہو گا۔ نکال کر ایک دن گودا گھی
کوار میں کھرل کرکے اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے پانچ
سیر اوپلوں میں آگ دیں اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال
رکھیں۔

ترکیب استعمال

نصف رتی سے ایک رتی دودھ کی لسی سے دیا کریں۔

فوائد

سوزاک جریان کی خاص دوا

۱۲۳ کشتہ سیسہ نمبر ۲

مندرجہ ذیل طریقے سے سیسہ کو کشتہ کرنا گو کافی محنت چاہتا ہے۔ مگر
چیز کمال کی بن جاتی ہے۔ جو صاحب ہمت کرکے تیار فرمائیں گے۔
اس کے فوائد سے مالا مال ہو جائیں گے۔ وھو ھذا
۱۰ تولہ سیسہ کو گلا کر اس کا باریک پترہ بنائیں۔ اور اس کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باریک باریک چاول کے ٹکڑے سے کاٹ لیں۔ اور نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر لعاب گھیکوار سے یہاں تک کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کرکے ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال کر پھر عرق گھیکوار میں تر کرکے کھرل کریں۔ کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیاں بنا کر بدستور آگ دیں۔ اسی طرح پوری چالیس آگ دیں مگر ہر ایک بار پہلے کی نسبت آگ ایک تولہ کم ہو۔ چالیس آگوں کے بعد کشتہ کا رنگ بالکل سرخ ہو جائے گا۔ اس کو پیس کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد

سیلان الرحم۔ جریان منی و مذی۔ اور ضعف باہ کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ سیسہ [۱۲۳] نمبر ۳

پہلے سیسہ کو حسب ہدایت بالا طریق بموجب صاف کریں۔ اور پھر سات بار کاٹنے کے چھاچھ میں سرد کریں۔ پھر ایک مٹی کا گھڑا جو نہایت مضبوط ہو جس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ نہ ہو منگوا دیں۔ اور اس کے پہلوؤں میں ایک سوراخ بھی پہلے ہی رکھوا لیں۔ جب پک کر تیار ہو جاوے تو اس کو کچے جو ولیسے چار بار لیپ کریں۔ اور خشک ہونے پر اسے چولہے پر رکھیں جو کہ نیچے سے

فراخ اور اوپر سے تنگ ہو۔ جس کا شعلہ باہر نہ نکلنے پاوے اب اس ہنڈیا میں سیسہ مصفے آدھ سیر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیسہ پگھل جاوے۔ تو اس کے پہلوی سوراخ سے گھیکوار کا پتہ (جس کے کانٹے دور کر دیئے گئے ہوں) گذاریں۔ اور پھراتے جائیں۔ جب وہ پتہ جل جاوے تو پھر اور دے لیں۔ اسی طرح جب پتہ جل جایا کرے تو دوسرا پتہ بدلتے رہیں یہاں تک کہ پورے گیارہ دن گذر جائیں۔ ان ایام میں بدستور آگ جلتی رہے۔ اور گھیکوار کے پتے بھی بدستور پھرا پھرا کر جلاتے رہیں۔ اس عرصہ میں سیسہ مذکور کئی رنگ بدلے گا۔ پہلے سفید پھر سیاہ پھر آسمانی پھر زرد اور آخر میں بالکل سرخ شنگرف کے رنگ کا ہو جائے گا۔ یہی اکسیر بے نظیر تیار ہے۔ پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک چاول سے بڑھا کر ایک رتی تک لے جائیں۔ ہمراہ مکھن کے کھلائیں۔

فوائد

یہ کشتہ کایا پلٹ سنیاسی اکسیری نسخہ ہے اس کو متواتر چالیس یوم تک استعمال کرانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور قوت باہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بدن اور چہرے کا رنگ بالکل سرخ ہو جاتا ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ مل جاتا ہے۔ اکسیر کایا پلٹ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ سیسہ ۱۲۵

(جلودھر کی اکسیری دوا)

سیسہ آدھ پاؤ لیں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ سیسہ پر گھی کوار کا رس ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ ڈالتے ڈالتے پورا دو من گھیکوار کا گودا خرچ ہو جاوے آتالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ سیسہ کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک رتی کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد

جلودھر خواہ کیسا ہی ہو بفضلہ تعالےٰ شرطیہ اور یقینی طور پر دور ہو جاتا ہے تجربہ شدہ ہے۔

علاوہ ازیں مردوں اور بات پت کے عوارضات بھی نیست اور نابود ہو جاتے ہیں۔ آزما کر تجربہ کر سکتے ہیں۔

کشتہ جات جست

جست ایک مشہور و معروف دھات ہے جس کا وزن پانی سے سات گنا بھاری ہوتا ہے۔ یہ دھات تانبہ کی نسبت دیر سے گرم ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے لوگ اس کی صراحیاں بنا کر رکھتے ہیں۔ تاکہ پانی گرم نہ ہونے پائے۔

فوائد

طب یونانی میں بعض امراض چشم میں مفید مانا جاتا ہے۔ مگر ڈاکٹری میں زخموں کے لئے مرہموں میں شامل کی جاتی ہے۔ بلکہ اس کو خوراکی طور پر بھی کھلاتے ہیں۔ جس سے پٹھوں کو تقویت ہو جاتی ہے علاوہ ازیں اس کا کشتہ مقوی باہ ممسک امراض معدہ و جگر کو مفید اور آنکھوں کی اکثر مرض کو مفید ہے۔

کشتہ جست ۱۲۶

جست کو لے کر بڑی سی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پگھل جائے۔ تو اس کو گھیکوار کے لعاب میں کئی بار سرد کریں۔ بس مصفیٰ ہو گئی۔ اب اس کو بترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے چاول بنالیں۔ اور رگڑنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے لعاب سے تمام دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو گی۔

ترکیب استعمال

امراض چشم کے لئے سرموں میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اور قوت اعصاب کے لئے ایک رتی روزانہ مکھن میں ملا کر کھلایا کریں۔

فوائد۔ امراض چشم کی مفید دوا ہے۔ سرمہ چشم اور مکھن کی بھی بہترین

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوا ہے۔ اس کا کھلانا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔ اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ جات اجساد مرکبہ

جس طرح بعض دھاتوں کے ملانے سے ایک نئی کیفیت پیدا ہوجایا کرتی ہے۔ مثلاً تانبہ اور جست کی ملاوٹ سے پیتل۔ اور تانبہ و قلعی کے ملانے سے کانسی وغیرہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح بعض دھاتوں کو ملاکر کشتہ کرنے سے اس کی تاثیر کچھ اور ہی ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ہم چند ایک کشتہ جات کی ترکیبیں عرض کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار سے ہی تیار ہوتے ہیں۔ گویا گھیکوار صرف ایک ایک کو ہی نہیں۔ بلکہ مرکب دھاتوں کو بھی کشتہ کر دیتی ہے۔ واللہ اعلم۔

کشتہ سیسہ و جست

(از جناب مرزا خورشید علی خاں صاحب کیدان فوج جے پور)

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے جو خاص مسدی روانہ ہے۔ جس کی قدر قدر دان حضرات ہی کریں گے۔ ورنہ لوگ تو یہی دیکھتے ہیں کہ (کی میاں) اس نسخہ کو نسبت ہی احتیاط رکھی تھی۔ جواب پیش کرتا ہوں خدا جانتا ہے کہ

نسخہ سے کس فائدہ پہنچنا منظور ہے۔ نسخہ بالکل صحیح ہے۔ مگر اجزاؤں میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کریں۔

جست ۲ تولہ۔ سیسہ ۲ تولہ۔ ہلدی ۲۴ تولہ۔ اول ہلدی کو باریک پیس کر نصف نصف کر لیں۔ اور پھر لوہے کی کڑاہی کو آگ پر رکھ کر جست ڈال دیں جب وہ پگھل جاوے تو ہلدی مذکور پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور گھیکوار کی موٹی جڑ کو اندر پھراتے جائیں۔ جب تمام ہلدی ختم ہو جاوے۔ تو عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اب اسی طرح سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں اور گھوٹنے سے گھوٹ کر ختم کر دیں۔ تو یہ بھی زردی مائل کشتہ تیار ہوگا۔ دونوں کشتوں میں سے پانچ پانچ تولے کر ملا لیں۔ اور اس میں دس تولہ گھیکوار کا ٹیپ رس ملا کر دن بھر کھرل کریں۔ اور شام کو اس کا قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر بوقت صبح نکال کر دن بھر دس تولہ ٹیپ رس میں کھرل کر کے اور قرص بنا کر شام کو دو سکوروں میں بند کر کے اڑھائی سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پوری ایک سو اکیس آگ کر دیں۔ کشتہ کا رنگ نہایت سرخ ہو جاوے گا۔ حفاظت سے رکھیں۔ جس نے اس نسخہ کو تیار کر لیا وہ بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ یہ ایسا ہی نسخہ ہے جس کی بابت کہا گیا ہے۔

بو رنگے کایا ٭ وہ رنگے بابا

ٹیپ رس کے بغیر یہ نسخہ نہ بنے گا۔ نیز اس کو بنانے میں جلدی نہ کی جاوے اور سستی بھی تمام دن کی جاوے۔ جو ان باتوں سے نہ گھبرائے گا۔ وہ ضرور اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نسخہ کو بنائے گا۔ میں کسی کو مجبور نہیں کرتا کہ میرے اس نسخہ کو بناؤ۔ البتہ نسخہ ضرور صحیح ہے۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بالائی کے ساتھ دیا کریں

فوائد

خوراک نہایت بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ معدہ کی اصلاح کرتا ہے۔ سنگرہنی اور عورتوں کی امراض کو اکسیر ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مقوی باہ اور ممسک اول نمبر ہے۔ بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ دکھاتا ہے۔ کیمیائی نسخہ ہے۔ جو ادنےٰ دھات کو اعلیٰ دھات میں تبدیل کر دیتا ہے۔

نوٹ

کشتہ جست و سیسہ کی ترکیب ساخت کے اندر گھیکوار کے ٹیپ رس کی ضرورت لکھا ہوا ہے۔ شاید بعض حضرات نے اس کو نہ سمجھا ہو۔ لہٰذا عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے ٹیپ رس اس لعاب کو کہتے ہیں۔ جو برگ گھیکوار کے توڑنے سے زرد رنگ کا پانی خود بخود نکلا کرتا ہے۔ مگر اس کا جمع کرنا نہایت ہی محال ہے۔ کیونکہ ایک پتہ سے بمشکل ایک دو ماشہ حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے نسخہ جات کا بننا ہمیشہ معرض التوا میں ہی پڑا رہتا ہے۔ ممکن ہے۔ جہاں گھیکوار نہایت ہی بافراط سے مل سکتا ہو۔ وہاں کوئی صاحب ہمت کوشش کرے۔ ورنہ عام طور پر ایسے نسخوں کی نسبت خاموشی ہے۔

؎ نہ نو من تیل ہو اور نہ رادھا ناچے گی

لیکن میں آپ کو ایسی ترکیب عرض کر دیتا ہوں۔ جس سے ٹیپ رس بافراط اور آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ تین چار گھنٹہ آفتاب نکلے گھیکوار کے پتوں کو چھیل کر گودے کو چینی کے برتن میں رکھ دیں تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں تمام زرد آب علیحدہ نکل آیا ہوگا۔ یہ ترکیب ہماری صدری ہے۔ جو کہ آج ہی ظاہر کی گئی ہے۔ (مولف)

کشتہ سہ دھاتہ مرکب بہ سیماب

قلعی مصفیٰ۔ جست مصفیٰ۔ سیسہ مصفیٰ ہر ایک پانچ تولہ کو پگھلا کر پندرہ تولہ پارہ مصفیٰ میں ملائیں۔ پیسک ہو جائے گی۔ اب اس مرکب کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سیر بھر بھنگ کے نغدہ کے اندر رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خوب مضبوط کپڑ مٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ میں جھونک دیں سرد ہونے پر نکال کر اس کشتہ کو تولیں۔ جس قدر یہ کشتہ ہوگا۔ اتنا ہی پارہ مصفیٰ ملا کر بعرق گھیکوار میں تین دن کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر اسی طرح بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ یہی عمل برابر چودہ مرتبہ کریں۔ نہایت ہی اکسیری خواص کا کشتہ تیار ہوگا۔ جو مقصد ہرگز کبھی خطا نہ جائے گا۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے ایک رتی تک لیموں کے پانی کے ہمراہ یا اگر نہ مل سکے تو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تو وہ بہ آملہ سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے

فوائد

یہ دوا ہر مرض کے مریض کے موافق ہے۔ اسی لئے اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔ مقوی ہے۔

کشتہ جات ذوی الارواح

ذوے الارواح سے وہ چیزیں مراد ہیں جو اپنی لطافت کی وجہ سے چوٹ لگانے سے بڑھتی نہیں۔ بلکہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے۔ نیز آگ میں ڈالنے سے یا تو پگھل کر بہنے لگتی ہیں۔ یا دھواں بن کر اڑ جاتی ہے۔ مثلاً گندھک پارہ۔ ہڑتال۔ شنگرف۔ سم الفار۔ رس کپور۔ دار چکنا وغیرہ

گھیکوار بوٹی ہر ایک ذوے الارواح چیز کو کشتہ بنانے اور قائم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ چنانچہ اب ہم جدا جدا تفصیل سے ترکیب لکھتے ہیں

گندھک

اس کو گوگرد، عود اصل الاحجار، عروس، گندھک بوٹ۔ گندھک کو گوگرد کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ اس کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے سرخ رنگ کی نایاب اور کمیاب چیز ہے۔ ... زرد گندھک اور آملہ سار عام ملتی ہیں

زیادہ تر اکسیری نسخہ جات میں گندھک آملہ سار ہی پڑتی ہے کیونکہ وہ صاف ہوتی ہے۔

گندھک کے خواص

مصفی خون۔ قابض کف اور رنگت کو نکھارنے والی ہے۔

گندھک کو قائم النار کرنا

گندھک کو قائم النار کرنا اور آسان معاملہ نہیں۔ کیونکہ اس کو آگ لگنا تو ضرب المثل ہے۔ اس کو قائم کر کے کیمیا گر لوگ عجیب کام لیتے ہیں۔ اس کو قائم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ گندھک کو گھیکوار کے پتہ میں شگاف دے کر رکھ دیں اور آگ میں جلایا کریں۔ جب پتہ خشک ہونے کے قریب پہنچے تو نکال کر دوسرے پتہ میں دے دیں۔ اسی طرح بار بار کریں۔ یہاں تک کہ سفید ہو کر قائم النار ہو جاوے۔

روغن گندھک

گندھک کو تیل بنانے کے لئے زمانہ بھر کے لوگ سرگرداں ہیں۔ بلکہ لاکھوں آدمی تو بالکل مایوس ہی ہو چکے ہیں۔ اسی لئے مندرجہ ذیل مصرعہ بچہ بچہ کی زبان پر ہے ؎

پارہ ساما شود گندھک تیل ہووے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جن اصحاب کی ہمت بڑھتی ہو وہ ایک قدم اور اٹھائیں۔ میں ان کی خدمت میں ایک اور نسخہ گندھک کو تیل بنانے کا پیش کرتا ہوں۔ جو محض دیکھنے کو تیل ہی نہیں۔ بلکہ اس سے اکسیری کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ مگر محنت طلب ہے۔ امید ہے۔ کہ جو اصحاب محنت اور کوشش سے بنائیں گے۔ کامیاب ہوں گے۔ مگر میرا مجرب نہیں۔ کیونکہ مجھے اس قدر فرصت ہی نہیں۔

گندھک آملہ سار پاؤ بھر کو تین مرتبہ بکری کے آدھ سیر تازہ دودھ میں پگھلا کر استعمال کریں۔ مگر دودھ ہر مرتبہ تازہ ہو۔ پھر گندھک کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹہ زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھ دیں۔ اسی طرح دن میں تین بار کیا کریں۔ علیٰ ہذا القیاس پورے اکیس روز اسی طرح کرکے شیشی آتشی میں گندھک مذکور ڈال کر اس کے منہ میں لوہے کی تاریں دے کر اور بذریعہ پاتال جنتر تیل کشید کریں۔ سرخ رنگ کا تیل نکلے گا۔ جو کہ خدا کی مہربانی سے تانبہ اور چاندی کے پترہ پر لگانے سے اور اس کو آگ پر گرم کرنے سے سونا بن جائے گا۔

علاوہ ازیں یہ روغن گندھک آتشک جذام ہر قسم کے بگاڑ خون کے لئے اکسیری اثر ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

؎ کسی کھلے منہ کے ظروف میں دودھ آدھ سیر ڈال کر اوپر ململ کا کپڑا باندھیں۔ اور گندھک [illegible] کپڑے پر ڈال دیں۔ تاکہ چھن کر دودھ میں آ جائے۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔

پارہ

اس کو سیماب فرار۔ روح الاشیاء وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں یہ ایک دھات سوائے سونے اور پلاٹینم کے باقی تمام چیزوں سے بھاری ہے۔ اکسیری اعمال میں سب سے زیادہ درک پارہ کا ہے۔ گویا کہ پارہ روح پھلانے والا ہے۔ اس کو ہمیشہ صاف کرکے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ بدن کی ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ بشرطیکہ ٹھیک کشتہ کیا گیا ہو۔ مگر کچا رہنے سے بدن کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے اس میں نہایت ہی احتیاط درکار ہے۔ ذیل میں ہم پارہ کا ایک کشتہ بیان کرتے ہیں۔ جو کہ سنیاسی لوگوں کے اعمال خفیہ میں سے ہے جس سے نقصان کا مطلق اندیشہ نہیں ہے۔ البتہ بنانے میں محنت ہی محنت طلب ہے جو صاحب کمر ہمت باندھ کر تیار فرمائیں گے۔ بس انشاء اللہ تعالیٰ ایک خزانہ ان کے ہاتھ میں ہوگا

کشتہ پارہ

(جس کی قیمت دس روپے فی رتی ہے)

سیماب مصفیٰ بہ ترکیب ذیل۔ گندھک مصفیٰ بہ ترکیب ذیل ہر ایک پاؤ بھر کھرل میں ڈال کر چار پہر تک مسلسل لعاب گھیکوار میں کھرل کریں اور خشک ہونے کے بعد کسی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کرکے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کریں۔ پھر شیشی کو ایک بڑے دیگ میں رکھ کر بالو ریت سے پُر کر دیں۔ اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پارہ پھر تک دو چرخی آگ جلائیں۔ پھر آگ بند کر کے سرد ہونے پر نکال کر پھر اس قدر گندھک مصفیٰ ملا کر ۲ پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے دوسری شیشی میں ڈال کر بدستور معروف سوا پہر آگ دیں۔ پھر نکال کر اس قدر گندھک ملا کر اور چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے نئی شیشی آتشی میں ڈال کر بیس پہر تک آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ تاکہ آخری آنچ چھتیس پہر کی ہو جاوے۔ نیز شیشی ہر بار نئی ہو۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا۔ جس کی تعریف محال ہے۔

ترکیب استعمال

بمقدار دو چاول کشتہ لے کر برگ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد

خون صاف ہو کر تمام خونی بیماریاں۔ مثلاً آتشک۔ جذام۔ چنبل۔ برص وغیرہ دور ہو جائیں گی۔ قوت باہ و تولید منی کا یہ عالم رہے گا۔ کہ اکیلا اپنی متعدد عورتوں کو خوش رکھ سکے گا۔ گھی دودھ جس قدر کھا لیا جاوے۔ ہضم ہوگا۔ دوا کے متواتر استعمال سے بڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے۔ قوت باہ عمر تمام قائم رہتی ہے۔ سفید بال بتدریج سیاہ ہو جاتے ہیں۔ مگر دوران استعمال میں ترشی اور جماع سے پرہیز کرنا ضروری ہے (واللہ اعلم)

پارہ کی صفائی

گو پارہ صاف کرنے کی آسان ترکیبیں بھی ہیں۔ مگر اس نسخہ میں حسب

ذیل ترکیب سے صاف کر کے شامل کیا جاتا ہے۔

پارہ ایک سیر کو بارہ پہر رائی کی کانجی میں پیس کر صاف کریں۔ پھر سرکہ مقطر نمک کے ہمراہ کھرل کر کے دھو دیں۔ پھر چار پہر پورانی اینٹ کے ساتھ رگڑیں چار چار پہر راست۔ گوماں۔ گھیکوار۔ مولی کے پانی کا جدا جدا چوبہ دیں۔ بس صاف ہو گیا۔ دراصل اس نسخہ کی خوبی کا انحصار پارہ کی صفائی پر ہے۔ پارہ کی صفائی میں جس قدر بھی مبالغہ کیا جاوے۔ وہ اکسیر اعظم بنتا ہے۔ لہذا پارہ کو صاف کرنے میں جلدی نہ کریں۔

گندھک کی صفائی

گندھک آملہ سار کو پگھلا کر پیاز کے پانی میں بجھا دیں۔ چالیس بجھا دینے سے گندھک کی پوری صفائی ہو جاتی ہے۔ مگر گندھک بجھاتے بجھاتے کم ہو جایا کرتی ہے۔ لہذا پہلے سے ہی زیادہ لے کر صاف کرنی چاہیے۔

نوٹ

جو صاحب اس نسخہ کو بنانا چاہیں۔ پہلے وہ کسی لائق وثیقہ سے اس عمل کو ذہن نشین کر لیں۔ تاکہ درمیان میں دقت نہ پڑے۔ کیونکہ یہ عمل ذرا مشکل ہے۔

کشتہ پارہ

پارہ صاف ایک تولہ لے کر برگ تلسی کے پانی میں کھرل کریں ساتھ پہر تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کہ اس کے ذرات غائب ہو جائیں۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اوپر گھیکوار کا گودا سیر بھر ڈال کر اس کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کر کے اور خشک ہونے پر چند سیر اپلوں میں پھونکیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ گھیکوار کی راکھ علیحدہ اور پارہ علیحدہ کشتہ ہوگا۔ گو ان کا وزن قدرے کم ہو جائے گا۔ مگر جتنا بھی بچے گا۔ وہ پارہ ہی ہے۔ یہ ایک خاص راز ہے۔

کشتہ جات شنگرف

نام۔ اس کو شنجرف۔ زنجفر۔ ہینگولگر وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔

اقسام۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ رومی و کاٹھیا۔ رومی میں سیماب کا جزو زیادہ ہوتا ہے۔ کشتہ جات کے لئے زیادہ تر رومی کام آتا ہے۔ عام طور پر دکانوں پر مصنوعی شنگرف ملتا ہے۔ معدنی شنگرف بالکل کمیاب ہے۔ یونانی اطباء اس کو کھانے کے کام میں نہیں لاتے تھے۔ البتہ بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے تھے۔ مگر ویدوں نے اس کو بعض متقدمات سے کیا ہی کھانا شروع کر دیا۔ گویا ایک شدید [illegible] ایک [illegible] تک کھایا جاسکتا ہے۔ جس کا ذکر صاحب [illegible] نے [illegible] میں کیا ہے۔ اس دوات کا کشتہ بنانا بھی مشکل امر ہے۔ کیونکہ یہ پارہ اور گندھک کا مرکب ہے۔

شنگرف کا ذاتی خاصہ قابض امراض ریاحیہ اور بلغمیہ کو مفید ہے۔ کھیل و آتشک و جذام کو مفید ہے۔ مگر کشتہ کرنے سے اس کو جس چیز میں مدبر یا کشتہ کیا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔ چنانچہ بعض کشتہ شنگرف سخت مسہل اور بعض قابض ہوتا ہے۔ غرضیکہ دوسری دواؤں کی تاثیر کو جذب کر لیتا ہے۔

کشتہ شنگرف آسان بےضرر

جہاں کہیں کسی نسخہ میں کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہو۔ مگر ساتھ ترکیب نہ لکھی ہو۔ تو وہ وہاں مندرجہ ذیل ترکیب سے کشتہ کر کے داخل کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ بالکل آسان و بےضرر ہے۔

گھیکوار کے موٹے سے پتے میں شگاف دے کر اس میں ۶ ماشہ شنگرف کی ڈلی کو رکھ کر ایک کوزہ میں پہلے تو لعاب گھیکوار ڈالیں۔ اور اوپر پتہ مذکور رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر صرف تین سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔ مگر ذرا انگاری پر ڈال کر دیکھیں کہ کہیں دھواں تو نہیں دیتا ہے۔

ترکیب استعمال

آدھی رتی سے ایک رتی کسی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد

نزلہ۔ زکام۔ گٹھیا جیسی عام مرضوں کے لئے مفید ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

کشتہ شنگرف

بید کے درخت کی راکھ پاؤ بھرے کر پاؤ بھر گھیکوار کے رس میں گوندھیں اور گولہ سا بنا کر درمیان میں ڈلی رکھ کر دو سکوروں میں بند و گل حکمت کر کے چار سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر آگ کے اوپر دھواں نہ دے تو ٹھیک ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک چاول سے دو چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔

فوائد

جیت مقوی باہ کشتہ ہے۔ ضرور بنائیں

کشتہ شنگرف

اجزاء ترکیب

گھیکوار کا پکا اور موٹا پتہ لیں۔ اور اسے ایک بالشت کاٹ کر ایک طرف سے چیر دیں۔ اور اس میں شنگرف معدنی چھ ماشہ کی سالم ڈلی رکھ کر اوپر سوت یا کپڑا لپیٹ دیں۔ اور بکری کی مینگنوں یا جنگلی اوپلوں کی بھوبل میں دفن کر دیں۔ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دیکھتے رہیں۔ جب گھیکوار کے پتہ کا پانی خشک ہو جائے۔ (خیال رہے کہ پتہ جلنے نہ پائے) تو اس وقت شنگرف کی ڈلی کو نکال کر گھیکوار کے دوسرے بالشت بھر ٹکڑے میں رکھ

کر بدستور بھوبل میں پکائیں۔ اسی طرح اسی مرتبہ آنچ دیں۔ ہموزن اور ہم رنگ کشتہ تیار ہوگا۔ اب اسے باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

نوٹ

بناتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ گھیکوار کا پتہ جلنے نہ پائے۔ ورنہ ڈلی بجھ کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ کشتہ تقریباً چھ سات دن میں تیار ہوتا ہے۔ اور چھ ماشہ آٹھ دس مریضوں کو کافی ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال

ہر روز دو چاول کشتہ مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر کھائیں۔

نوٹ

دوران استعمال میں گھی دودھ اور مکھن بکثرت کھائیں۔

فوائد

یہ کشتہ تمام ریاحی اور بلغمی امراض کو مفید ہے۔ اور ورم جگر کو تحلیل کرتا ہے۔

منفعت خاص

نامردی اور ضعف باہ کے لئے خاص مفید شئے ہے۔ (طبی تجارما کوپیا جلد اول)

کشتہ شنگرف قائم النار

یہ نسخہ حکیم تلسی رام صاحب دہلوی ممبر دار التجارب کا خاص نسخہ ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چونکہ انہوں نے جناب حکیم محمد یوسف صاحب لاہوری کی خدمت میں پیش کیا تھا۔ آپ کے دل میں اللہ تعالیٰ نے بخل کو جگہ نہیں دی۔ اس لئے آپ نے اپنی مشہور و معروف کتاب طب مومن کے اخیر میں اس کو ظاہر کر دیا ہے۔ اب ناظرین کے افادہ کے لئے یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں۔

ایک تولہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی پر چاندی کا برادہ ہمراہ لیپ گھیکوار ضماد کر کے لیپ کریں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے پھر خفیف سی کپڑ ڈی کر کے اسی طرح خشک کر لیں۔ بعد ازاں زمین پر رکھ کر جہاں ہوا کا گذر نہ ہو۔ آنچ مفصلہ ذیل بہ تدریج دیں۔ زمین میں گڑھا وغیرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف ڈلی کپڑ ڈی شدہ کو فرش پر رکھ کر پہلی آگ آدھ پاؤ اپلوں کی گرمی کی دیں۔ اور دوسری آگ تین چھٹانک۔ اور تیسری آگ پاؤ بھر اور چوتھی آگ سوا پاؤ کی دیں۔ ان آگوں کو دینے میں یہ خیال رکھیں۔ کہ نہ تو ڈلی کو اپنی جگہ سے ہلائیں۔ اور نہ ہی راکھ ایک دوسری آگ جو دی جا چکی ہے۔ جدا کریں۔ اسی آگ پر بعد ازاں اوپلے وزن مذکورہ کے آنچ دیں۔ پانچویں آنچ ڈیڑھ پاؤ۔ چھٹی آنچ آدھ سیر کی دیں۔ پھر آگ جب پوری ہو جائیں۔ تو قدرے راکھ اٹھا لینی چاہئے۔ پھر ساتویں آگ تین پاؤ کی دیں۔ آٹھویں آگ ایک سیر کی دیں۔ پھر کسی قدر راکھ ہٹا کر نویں آگ سوا سیر کی دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ برادہ کو جدا کر کے شنگرف کی ڈلی نکالیں۔ جو سیاہ رنگ کی ہو گی۔ اور سوختہ ہو گی۔ کہیں کہیں سفیدی مائل ذرات کی شکل پھیلے ہوں گے۔ یہ شنگرف بھوگی۔ چرخ کھا دے گی۔ پارہ قائم ہو گا

گبریت اس کی سڑ جائے گی۔ نیز برادہ چاندی کا وزن بھی کم ہو جائے گا۔ برادہ چاندی کو چرخ دے کر خواہ پھر شنگرف کے کام میں لائیں۔ یوں کسی قدر کرشتا ہو گا۔ شنگرف قائم شدہ کو چرخ دیں۔ اور اس کا نصف سونا حملان کریں۔ بے داغ حملان ہو گا۔ گبریت کٹھالی میں جدا ہو کر چمک جا دے گی۔ نصف سونا اس لئے کیونکہ تولہ شنگرف میں ۶ ماشہ یا ۷ ماشہ سیماب ہوتا ہے۔ اگر شنگرف اکیلا ہی چرخ دے کر رکھنا چاہیں۔ تو چرخ دے کر رکھ سکتے ہیں۔ لیکن گبریت جدا نہ ہو گی۔ سونا کے حملان کے فوراً دو تین چرخ میں خود بخود جدا ہو جاتی ہے۔ اگر اس کا سیماب نکالنا مطلوب ہو۔ تو طویل چرخ دیں۔ پھر سیماب جدا ہوتا ہے۔ جو ہمت تیز ہوتا ہے۔ پہلے چرخ میں جدا ہونے لگتا ہے۔ غوں غوں کی طرح آواز نکلتی ہے۔ جو ہمت کام کی چیز ہے۔ تجربہ کار حکیم جس طرح چاہیں کام میں لائیں۔

نوٹ

اس عمل کو نہایت احتیاط سے کرنا چاہئے۔ ورنہ شنگرف کچی رہ جائے گی۔ شنگرف کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے۔ کہ وہ برادہ چاندی کے غلاف کو پھوڑ کر کھلنے لگتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ جات ہڑتال

یہ ایک معدنی چیز ہے۔ جس کی بلحاظ رنگت کے کئی قسمیں ہیں۔ مگر سب سے عمدہ وہ ہے۔ جس کی رنگت سونے کے ہم رنگ ہو۔ چونکہ اس کے اجزاء کے اندر بھی پارہ شامل ہے۔ اس لئے اس کو کشتہ بنانا بھی ایک ٹیڑھی کھیر ہے۔ جب اس کو آگ دی جاتی ہے۔ تو یہ اڑ جاتی ہے۔

نام۔ زرنیخ ورقیہ۔ علم مقلم۔ قرطاطیس وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

کشتہ ہڑتال کے خواص

تمام سرد امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام رعشہ۔ استسقاء۔ جریان۔ بواسیر۔ فالج۔ بواسیر کہنہ سب کو مفید ہے علاوہ ازیں آتشک۔ جذام۔ بھگندر۔ داد چنبل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ وید حضرات کا خیال ہے۔ اس کے استعمال کے ساتھ طاقت ہاتھی کے برابر ہو جاتی ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقیہ سفید باوزن

ہڑتال ورقیہ کو [illegible] لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں۔ اور

سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر برگ آنولہ سیر بھر کے نغدہ میں رکھ کر کپڑ مٹی کریں۔ اور گڑھا کھود کر سات سیر وزن خام اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہڑتال بہ رنگ سفید نکلے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ وزن کے اندر پورا اترے گا۔

خوراک نصف رتی۔

فوائد

جریان۔ بخار ہر قسم۔ ضعف ہضم وغیرہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال طبقی

ہڑتال طبقی ایک تولہ کو پاؤ بھر عرق گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنا دیں اور پھر کوزہ میں بند گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر پانچ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

مریض گنٹھیا کو ایک رتی پان میں کھلا کر گرم جگہ بٹھائیں۔ اور گرم ہی خوراک کھانے کو دیں۔ انشاء اللہ تعالٰے فائدہ ہوگا۔

کشتہ ہڑتال ورقی ۳

(جو کہ سفید اور باوزن ہوتا ہے)

تھوڑے عرصہ کا ذکر ہے۔ کہ ایک سیلح سنیاسی جو کہ دراصل کابل کے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

رہنے والے تھے۔ میرے پاس آئے تو ان کے پاس میں نے کشتہ ہڑتال تیار دیکھا جو کہ نہایت ہی خوبصورت بہ رنگ سفید اور ورق ورق چمک دار یعنی کرسٹل اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ باوزن تھا جس کے لئے دنیا بھٹکتی پھرتی ہے۔ چونکہ ان کو مجھ سے کچھ کام لینا تھا۔ اس لئے میرے دریافت کرنے پر انہوں نے اس کے بنانے کی ترکیب یہ بتائی۔

ہڑتال ورقیہ کی ایک تولہ کی ڈلی کو گھیکوار کے موٹے سے پتہ میں رکھ کر برگ نیم کے سیر بھر نغدہ میں رکھ کر ہلکی سی کپڑمٹی کریں۔ اور خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

خوراک ایک رتی روزانہ دیتے رہیں۔

سم الفار کا قائم النار کشتہ

(جو فائٹ درجہ مقوی ممسک بھی ہے)

اجزائے ترکیب۔ سم الفار سفید۔ شیرہ زرد رنگ گھیکوار حسب ضرورت شیرہ ادرک مروق حسب ضرورت۔ ادرک خرید کر ہر دفعہ تازہ شیرہ نکالیں بیری کی لکڑی تقریباً ایک انگلی موٹی۔ حسب ضرورت۔

نوٹ

سم الفار کا ہم نے کوئی خاص وزن نہیں لکھا گیا۔ اس لئے دوسری چیزیں بھی وزن میں نہیں لکھی جا سکتے۔ سم الفار کی کمی بیشی کے ساتھ کشتہ [illegible]

ان میں بھی کمی بیشی ہو جاتی ہے۔

ترکیب تیاری

سم الفار سفید حسب ضرورت لے کر اسے ایک روز کامل کسی عمدہ کھرل میں شیرہ زرد رنگ گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ بعد ازاں شیرہ ادرک مروق میں ایک روز کامل سحق کر کے دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور جوہر اڑا لیں پیالوں کے نیچے دو دو انگل بھر موٹی بیری کی لکڑی جلائیں۔ اور اوپر والے پیالے پر چار تہہ کیا ہوا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھتے رہیں۔ جب ذرا گرم ہو جائے۔ تو دوسرا کپڑا بدلیں۔ تاکہ گرمی کی وجہ سے جوہر جل نہ جاوے پورے تین گھنٹے کی مسلسل اور یکساں آگ دینے کے بعد پیالوں کو چولہے سے نیچے اتار رکھیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کھولیں کہ مٹی وغیرہ دوا میں شامل نہ ہو جاوے۔ اب جوہر اور تہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں جس قدر وزن کم ہو گیا ہو۔ اتنا ہی سم الفار اور ملا کر بدستور کھرل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر جوہر اڑا لیں۔ پھر جوہر تہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں اور کمی کو اور سم الفار ملا کر برابر کر لیا کریں۔ اسی طرح سات آٹھ آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ یعنی پھر اس کے جوہر اڑ کر اوپر والے پیالہ میں نہیں لگتے۔ بلکہ نیچے پیالے ہی میں رہنے لگتے ہیں۔ جب تمام کا تمام سم الفار نیچے پیالے میں رہے اور اوپر والے پیالے میں اس کے جوہر نہ لگیں۔ تو یہ عمل بند کر دیں پیالے بعض سات آٹھ آنچ میں سم الفار اڑنا بند ہو جاتا ہے۔ اور قدرے پھولنے لگتا ہے آٹھ آنچ تک سارا تہ نشین اور قائم النار ہو جاتا ہے۔ جیسے اس کا رنگ قدرے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیاہی مائل یا سیاہ ہوتا ہے۔ پھر کچھ رنگ تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اور آخر میں بالکل سفید ہوتا ہے۔ یہ کشتہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور اکسیری چیز ہے۔

افعال و منافع

غایت درجہ کا مقوی باہ ہے۔ مزاج کی مناسبت دیکھ کر استعمال کرایا جائے۔ تو چند ہی روز میں قوت باہ کا دریا ٹھاٹھیں مارنے لگتا ہے۔ قوت مردمی کے سوئے ہوئے جذبات کو بیدار کرکے مایوس مریضوں کو ازسرنو شباب کی امنگوں اور جوانی کی ترنگوں سے آشنا کر دیتا ہے۔

معدہ کو حیرت انگیز تقویت بخشتا ہے۔ دودھ اور گھی مکھن بالائی خوب ہضم کرتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت کو شنگرف کی طرح بنا دیتا ہے۔ دمہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ بلغمی اور بادی مزاج کے لوگوں اور خصوصاً بوڑھوں میں جوانی کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ کسی بھی نسخہ میں سم الفار جاتا ہو۔ اس میں یہ اکسیری کشتہ شامل کیجئے اور پھر دیکھئے کہ یہ دوا کس قدر زود اثر اور بے خطا بنا دیتی ہے۔ کسی شدید اور طویل بیماری بخار وغیرہ کے بعد اگر جسم حد درجہ کمزور ہو گیا ہو اور خون کی بوند بھی جسم میں نظر نہ آتی ہو۔ تمام گوشت سوکھ گیا ہو صرف ہڈیوں کا پنجر باقی رہ گیا ہو۔ ایسی حالت میں یہ اکسیری کشتہ ایک رتی لے کر ایک تولہ شہد میں ملا کر خوب باریک پیس کر ایک ایک رتی کی پوڑیہ بنالیں۔ اور ایک پوڑیہ دو تولہ مکھن میں رکھ کر صبح استعمال کرائیں۔ حسب برداشت دودھ گھی چلائیں۔ اگر واقعی حالت ایسی ہو کہ صرف ہڈیاں رہ گئی ہوں۔ جیسی ہم نے لکھی ہے۔ تو صرف ایک ہفتہ کے اندر آپ مریض کو سرخ و گلنار دیکھیں گے۔ گو یا صرف سات رتی دوا

کے استعمال سے جس میں یہ کشتہ صرف نصف چاول کے قریب ہے۔ مریض کی کایا پلٹ جائے گی۔ دو ہفتوں کے استعمال سے اس کے جسم میں سیروں تازہ اور صحت بخش خون پیدا ہو جائے گا۔ اور اتنی ہی مدت کافی ہے اس سے زیادہ کھلانا ہو۔ تو کسی لائق طبیب کی رائے لے کر پھر استعمال کرانا چاہیئے۔ اور درمیان میں ایک ہفتہ ضرور چھوڑ دینا چاہیئے۔ چاہے اور طبیب کچھ مدت استعمال کرنے کی رائے دے بھی دے۔

مقدار و ترکیب استعمال

اس کی مقدار خوراک ایک چاول سے لے کر چار چاول تک ہے۔ مکھن بالائی اور بقدر شہد سے دیا جاتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن بالائی حسب برداشت ضرور استعمال کرتے رہیں۔ (اکسیری کشتہ جات کرشن)

جملہ امراض باردہ و بلغمیہ کی اکسیری دوا

جوہر سم الفار

ترکیب۔ حسب ضرورت سم الفار یعنی سنکھیا لیں اور اسے باریک پیس لیں۔ ازاں بعد پورے آٹھ دن تک آب گھیکوار میں کھرل کریں۔ بعد ازاں تمام مسروقہ سم الفار کو دو پیالوں میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور بدستور ہلکی ہلکی آنچ جلا کر جوہر نکال لیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترکیب استعمال

جوہر ہذا ایک سے دو چاول تک گائے کے مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں اور تین دن استعمال کرائیں۔ زیادہ سے زیادہ سات دن کھلا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ کھلانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

فوائد

جملہ امراض باردہ و بلغمیہ اور بالخصوص قوت باہ اور وجع المفاصل کے لئے قطعی طور پر نہیں صحیح معنوں میں اکسیر ہے۔

جوہر سم الفار مرکب

(جو آتشک کی اکسیر الاثر دوا ہے)

اجزاء و ترکیب۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ پہلے ہر دو کو علیحدہ علیحدہ پیس لیں۔ پھر دونوں کو ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ کھرل کرنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ کھرل کرتے کرتے آدھ سیر پختہ گودا جذب ہو جائے ایک ٹکیہ بنالیں۔ اور دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ اور اسے کسی شیشی وغیرہ میں ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں۔

ترکیب استعمال

جوہر ہذا بقدر ایک چاول مکھن یا بالائی وغیرہ میں ملفوف کر کے نگلوالیں۔ بعد ازاں اوپر سے گھی کے ساتھ کھانا کھلائیں۔

فوائد۔ آتشک کے لئے یہ جوہر نہایت جید الاثر اور اکسیر صفت تریاق ہے۔

بفضل تعالیٰ سات روز کے استعمال سے آتشک کا مکمل طور پر قلع قمع ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ جوہر ہذا کھلانے سے پہلے مریض کا تنقیہ کریں۔

ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر

اہل صنائع بعض مواقع پر ذوی الارواح ادویہ کو خاص اوزان سے ملا کر کسی خاص بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے یا تو اس کو کشتہ کر لیتے ہیں یا ان کا جوہر لے لیتے ہیں۔ جس سے بے انتہا فوائد حاصل کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جس میں گھیکوار بوٹی کے ذریعے تمام ذوی الارواح کو ملا کر اس کا جوہر لیا گیا ہے۔

سم الفار۔ شنگرف۔ منسل۔ گندھک۔ شورہ قلمی۔ پارہ ہر ایک دو تولہ۔ چار پہر تک آب زردہ گھیکوار میں کھرل کر کے اسی حالت میں بلا خشک ہوئے ہی آتشی شیشی میں جو کہ کئی مرتبہ کپڑ مٹی کردہ ہو۔ پھر اس شیشی کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر بالو ریت میں دبا دیں۔ صرف گردن دو دو انگل بالو ریت سے باہر رہے۔ نیچے بلا وقفہ آگ تیز جلاتے رہیں۔ اور شیشی کے منہ پر روئی رکھ دیں۔ جب تک اس میں دھواں زرد، سیاہ اور سرخ نکلتا رہے۔ منہ پر روئی ہی رکھتے رہیں اور بدلتے رہیں۔ جب دھواں سفید آنے لگے۔ تو شیشی کا منہ بند کر کے آگ بند کر دیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ عمل کم از کم چار دن رات میں ختم ہوا کرتا ہے سرد ہونے کے بعد شیشی کو توڑ کر اس کی گردن سے جوہر کی سلاخیں اتار کر محفوظ کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کے پانی میں ہی کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ کے بنائیں۔ اور پھر ہر ایک گولی کے چار چار حصے کریں۔ بس اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک حصہ یعنے گولی کا چوتھا حصہ ہمیشہ حلوا یا بالائی کے اندر لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد

یہ جواہر خضب کا نسخہ ہے۔ آتشک۔ جذام۔ ضعف باہ۔ سرعت انزال۔ گنٹھیا اور تمام سرد امراض کو مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ اکتالیس یوم میں متذکرہ بالا تمام امراض سے بفضلہ پوری طرح نجات ہو کر قوت باہ و امساک بڑھ جاتا ہے۔ معدہ بھی خوب ہضم ہوتا ہے۔

پرہیز۔ صرف گرم کی چیز اور تیل سے پرہیز کریں۔

روغن ذوی الارواح مرکبہ

(جو کہ قوت باہ کی انتہائی دوا ہے)

شنگرف ہر ایک چھ ماشہ ... پارہ ... سم الفار ... ہڑتال ورقیہ ... کالی مرچ ... سنگ ... ہر ایک چھ ماشہ ... (خالص) شورہ ... کافور ہر ایک تین ماشہ ... چار ماشہ

سب ادویات کو حسب ترکیب کھرل کر کے گولیاں نخودی بنائیں۔ ... خشک ہو جائیں ... تو اس وقت

ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر بعد ایک ماشہ خوب گلاس سالم ڈال کر ہڑتال جنتر کریں۔ مگر اوپر والی بوتل کے اوپر ایک مٹی کا لوٹا اوندھا ماریں۔ جس کے بیچ درمیان سوراخ ہوں۔ اس سوراخ کے اندر ریت بھر دیں۔ اور اس لوٹے کے اوپر بکری کی مینگنیوں کا ڈھیر لگا کر آگ دیں۔ نیچے والی شیشی کے اندر تیل نکل آئے گا۔

ترکیب استعمال

اس میں سے صرف ایک سلائی کا سرا تر کر کے مکھن میں کھلائیں۔

فوائد

قوت باہ کی آخری دوا ہے۔ اسی واسطے فوراً اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر اس کو سوائے تجربہ کار شخص کے ہر ایک شخص نہیں بنا سکتا۔

کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب

پارہ ایک تولہ۔ ہڑتال ورقیہ دو تولہ دونوں کو باہم ملا کر گوار گھیکوار میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ یک جان ہو کر ٹکیہ بننے کے قابل ہو جائیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر کے اوپر چار تہ کھدر کے دھاگہ سے باندھیں۔ اب ایک گڑھا بالشت بھر مربع بنائیں۔ اور آدھا ریت سے پُر کر کے درمیان میں ٹکیہ رکھ کر باقی ریت اوپر رکھ دیں۔ اس کے اوپر ٹکڑیوں کی متواتر تھوڑی تھوڑی آگ جلائیں پھر سرد ہونے پر نکالیں۔ بادزن کشتہ تیار ہو گا۔ یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہو گا۔ خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک ...

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فوائد

ضعف باہ ۔ جریان ۔ تپ دق ۔ بخار کی اکسیر دوا ہے۔ علاوہ ازیں اگر ڈبہ کے مریض بچے کو بعض ایک چاول اس کی والدہ کے دودھ میں گھس کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا۔

متفرق قسم کے کشتہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات کا بیان ہوگا۔ جس میں سے بعض اشیا تو دریائی ہوں گی اور بعض از قسم مجربات ہوں گی۔ ماسوا فلزات و ذی اقتدار ہوں گے۔

کشتہ جات ابرک

گو ابرک کی دو قسمیں ہیں۔ سیاہ اور سفید۔ مگر مندرجہ ذیل ترکیب سے دونوں طرح کے ابرک کو کشتہ کیا جا سکتا ہے۔ جو مجھے جناب خدا بخش صاحب ملتانی سے حاصل ہوا تھا۔ آپ اس نسخہ کی بدولت بڑے ہی مشہور ہیں لوگ تپ کو بھی دق ہی سمجھ کر پرانے سے پرانے مریضوں پر لے جاتے ہیں۔ اور بفضلہ تعالیٰ شفایاب ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ آپ کو ہزاروں روپے خرچ کر کے بھی نہیں مل سکتا تھا مگر اب حاضر ہے میں نے بھی اس کو اپنی کوشش سے ہی حاصل کیا ہوا تھا۔ مگر آج تمام راز کھولے دیتا ہوں۔

ابرک سیاہ یا سفید پاؤ بھر لے کر مطلوب کریں۔ اور قینچی سے ریزہ ریزہ کریں۔ اور اس کو کسی پتھر کے کونڈے میں تین گھنٹے اب گھیکوار ڈال کر کھرل کریں۔ پھر شام کو ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ سیر دو اپلوں میں آگ دیں اسی طرح بارہ ہی سو آگ دیں۔ مکھی جیسا نرم بلا رنگ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

تپ دق میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ ایک رتی اور اوپر سے پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلاتے رہیں۔ سل کے لئے بکری کے دودھ سے طاعون کے لئے شربت عناب سے۔

فوائد

مناسب بدرقہ جات سے ہر قسم کے بخار تپ دق و سل و طاعون و ضعف باہ و جریان کی شرطیہ دوا ہے۔

کشتہ ابرک آسان نسخہ

ابرک سفید کو ورق ورق کر کے کونڈے میں ڈالیں اور اس پر آب گھیکوار ڈال کر تر کریں۔ پھر اس کو بند کر کے ۱۰ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ ورق قابل پیسنے کے ہو جاویں گے۔ اب ابرک سے دو چند قلمی شورہ لے کر تھوڑا پانی میں ڈالیں جس میں ورق ابرک اچھی طرح تر ہو جائیں۔ پھر بند کر کے بدستور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ اس کو پیس کر کئی بار پانی میں دھو کر پانی کو نتھار کر پھینک دیں تاکہ شورہ کا اثر خارج ہو جائے خشک ہونے پر استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی سے چار رتی تک ہمراہ بدرقہ جات مناسبہ کے دیں۔

فوائد

تپ ہر قسم، کھانسی، درد شکم۔ ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ جات صدف

صدف مروارید دو تولہ کو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک کوزے میں ڈالیں۔ اور اوپر دس تولہ آب گھیکوار ڈال دیں۔ اور اس کے منہ کو گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد

مقوی دل و جگر و دماغ و معدہ ہے۔ سوداوی بیماریوں کو مفید ہے۔

کشتہ صدف مرکب بہ قلعی

(اکثر جریان کی علمی دوا ہے)

صدف مروارید دو عدد بڑے بڑے لے کر ایک پر قلعی کے چاول کے برابر [illegible] دوسرا سیپ دے کر [illegible]

دیں۔ اب ایک مٹی کی ہانڈی میں گوڑ گھیکوار آدھ سیر ڈال کر اوپر سیپ کو آہستہ سے رکھ دیں اور پھر باقی رس گھیکوار کو اندر ڈال کر نہایت احتیاط سے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دونوں چیزیں کشتہ ہوں گی۔

کشتہ صدف دریائی

ترکیب تیاری

صدف دریائی یعنی معمولی چھوٹے سیپ پشت کی سیاہی اتار کر اندرونی چمکیلے حصے کو ایک چھٹانک لے کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر گھیکوار کے رس سے بھر دیں۔ اور سینٹ کر کے خشک کریں۔ بعد ازاں گجیٹھی کی آگ میں پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی وغیرہ کے آنکھوں میں سلائی کے ذریعہ سرمہ کی طرح ڈالیں۔

فوائد

آنکھوں کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ اور بہت سی آنکھوں کے امراض کو دور کرتا ہے۔ بڑھی ہوئی جالا اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ جریان کو بھی مفید ہے۔

(مجربات طب قدیم و جدید)

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دو عدد الائچی سفید کے دانے۔ اور تین ماشہ کوزہ مصری ملا کر عرق نیلوفر اور عرق گاؤزبان میں مصری ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ بفضلِ خدا دو تین خوراکوں میں ہر قسم کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ صفراوی بخاروں کے عوارض کے دفعیہ کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ (افزون آیورویدا)

کشتہ جات مرجان

مرجان ایک مشہور دوا ہے۔ جس کو مونگا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی سستی مگر بیش بہا چیز ہے۔ میں نے اپنی پریکٹس کے شروع میں سب سے زیادہ فوائد اس کے کشتہ میں دیکھے تھے۔ کشتہ بنانے کی ترکیب حاضر ہے

شاخ مرجان دو تولہ کسی بڑے کوزے میں ڈال کر اوپر پاؤ بھر لعاب گھیکوار داخل کریں۔ اور اس کے منہ کو بند کر کے پندرہ بیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سفید یا خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا۔ پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد

بے شمار امراض کو مفید ہے۔ ہاں بدرقہ مناسب خود سوچ لیں۔ دل و دماغ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ جریان احتلام کو مفید ہے۔ بخار و کھانسی کے لئے مفید ہے۔

غرضیکہ مناسب بدرقہ سے آپ اس کو ہر مرض میں برت سکتے ہیں۔

کشتہ صدف طوطیائی

پھاٹکی۔ توتیا دو تولہ۔ صدف خورد ۴ تولہ۔ گودا گھیکوار پاؤ بھر ہر دو ادویات کو کھرل کر کے گودا گھیکوار کو بذریعہ کھرل جذب کر دیں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال و فوائد

خوراک دو رتی مکھن یا کھانڈ میں رکھ کر دیں۔ صفراوی بخار کے لئے بے حد مفید ہے۔

کشتہ سیپ مرواریدیہ

(جو صفراوی بخار اور اس کے عوارض کے لئے نہایت اعلیٰ دوا ہے)

اجزاء و ترکیب

بیس تولہ صدف مروارید لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔ اور اس کو کانجی یا سرکہ میں تین گھنٹہ تک جوش دیں۔ بعد ازاں دھو کر اس سے دو چند آب گھیکوار ڈالیں۔ اور کوزہ گلی میں بند کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ پھر آب شاہترہ، سبز مرچ، آب انار شیریں، آب لیموں، آب نیم ہر ایک میں تین روز کھرل کر کے ہر روز گجپٹ کی آگ میں پھونکیں۔ اعلیٰ کشتہ صدف مروارید تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک رتی صدف رتی تک اور اس میں چار رتی ست گلو۔ دو رتی طباشیر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فوائد

نفث الدم (خون تھوکنا) جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال میں ازحد مفید الاثر دوا ہے۔ تقویت دماغ کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ

مرغیوں کے انڈوں کے چھلکے جس قدر مل سکیں لے کر اس کی اندرونی جھلی دور کر دیں۔ اور اس کے برابر شنگرف رومی ملا کر کھرل کریں۔ اور لعاب گھیکوار روزانہ دو گھنٹہ کھرل کیا کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دے دیں۔ کشتہ تو ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے۔ مگر جس قدر آنچیں دی جاویں مقوی زیادہ ہوتا ہے۔ ہر دفعہ شنگرف ملانا چاہیئے۔

ترکیب استعمال

نصف رتی روزانہ مکھن میں ایک ہفتہ تک کھلائیں۔

فوائد

سرعت انزال اور احتلام کو دور کرتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے۔

کشتہ بارہ سنگا

اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک برتن میں معہ گودا گھیکوار ڈال کر اس برتن کو بند و گل حکمت کریں۔ اور بیس پچیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ نکال کر شیشی میں رکھیں۔

کشتہ مرجان چاندی والا سمی

پہلے مرقومہ بالا ترکیب سے کشتہ بنا دیں۔ اور پھر اس میں سے ایک تولہ کشتہ لے کر کھرل میں ڈالیں۔ اور اس میں ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جاویں۔ بہ لعاب گھیکوار خاص کرتے جاویں۔ یہاں تک کہ چھ ماشہ ورق مل جاویں۔ اور اچھی طرح سے یک جان ہو جائیں۔ اب ایک ماشہ سم الفار سفید ملا کر خوب پیس اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں بچوا کے آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد

دل و دماغ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ مقوی باہ و ممسک طبعی ہے۔

کشتہ مرجان نقرئی

اجزاء و ترکیب

مرجان ایک تولہ۔ ورق نقرہ سالم دو تولہ۔ پہلے مرجان کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے چار تولہ گودے کے ساتھ باریک کوٹیں۔ پھر ورق ڈال دیں کر کھرل کرتے جاویں۔ جب تمام ورق نقرہ کھرل ہو جائیں۔ ٹکیہ بنا کر کلیہ میں بند کر کے چھ یا سات سیر دشتی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کام میں لاویں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترکیب استعمال

ایک رتی سے چار رتی تک مکھن میں ملا کر اوپر سے عرق سونف پلائیں

فوائد

درد گردہ و مثانہ، جنب کی مسلم دوا ہے۔

ہڑتال گئودنتی

ہڑتال گئودنتی پر گھیکوار میں تھوک دے کر تو دو تولہ کی تین ٹکیاں بنا لیں اور پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سفید براق پھول پھول برآمد ہوں گے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ زمرد

یہ کثرت بول، ذیابیطس اور ضعف قلب و گردہ کے لئے خاندانی تحفہ کا بہترین نسخہ ہے۔

(از جناب حکیم سید محمد یعقوب حسین صاحب)

قارئین کرام کو یہ نسخہ فقیر کے معمولات میں داخل اور اپنے فوائد کے لحاظ سے بے نظیر ہے۔

اجزاء و ترکیب

زمرد ایک تولہ کو چار پہر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں پھر سکورہ گلی سے کر اس میں نصف تک مغز گھیکوار سے بھر دیں۔ اوپر زمرد رکھ کر باقی نصف میں

مغز گھیکوار سے پُر کر دیں۔ اس پر دوسرا سکورہ جوڑ دیں۔ اور بطریق معروف گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

دو چاول کی مقدار میں کیلا یا کسی بدرقہ کے ہمراہ استعمال کروایا کریں

فوائد

ضعف قلب و گردہ، کثرت بول، ذیابیطس کے واسطے یہ کشتہ لاجواب و مفید ہے۔

کشتہ یاقوت

ترکیب تیاری

یاقوت کے عمدہ ٹکڑوں کو آگ میں گرم کر کے عرق میں بجھائیں۔ بعد ازاں عرق گاؤزبان، کیوڑہ اور گلاب میں پھر کھرل میں باریک کر کے گھیکوار کا رس ڈال کر دو دن تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے سپُٹ کریں۔ اور آٹھ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بعد ازاں باہر نکال کے چھ دن کے پانی میں کھرل کر کے دو آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال

دو چاول سے نصف رتی تک مکھن اور ملائی میں استعمال کرائیں۔

فوائد

تمام اعضائے رئیسہ کے لئے نہایت مقوی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کشتہ سنگ جراحت

ترکیب تیاری

ایک چھٹانک سنگ جراحت کو گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور خشک کر کے مٹی کے کوزہ میں رکھ کر سنپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیویں۔ اس کے بعد تین دفعہ منڈی بوٹی کے رس میں کھرل کر کے بدستور سابق آگ دیویں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی کشتہ مکھن یا دہی کے مٹھا کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد۔ خونی بواسیر اور خونی بلغم کو مفید ہے۔ گرمی کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔ (مجربات طب جدید و قدیم)

کشتہ زاج

اجزاء و ترکیب۔ زاج سبز (پھٹکڑی) ایک چھٹانک نوشادر چھ ماشہ پھٹکڑی اور نوشادر کو دس تولہ آب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر تابہ آہنی پر رکھ کر خوب بریاں کریں۔ پھر نیچے اتار کر ایک پہر آب گھیکوار میں دوبارہ کھرل کریں۔ کہ دوا خشک ہونے پر سرمہ کی مانند باریک ہو جاوے۔

ترکیب استعمال۔ بقدر دو رتی تا ایک ماشہ ہمراہ قند سیاہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ شربت قند سیاہ کے ساتھ دینے سے پیچش۔ مروڑ۔ اسہال خونی کو مفید ہے۔ آب گرم یا دیگر بدرقہ سے بخاروں کی اکسیر ہے مگر پرہیز کے

بخاروں کو بھی مجرب ہے۔ سلائی سے آنکھ میں لگانے سے خارش گلکرے و دھند کو مفید ہے۔

کشتہ سنکھیا

صفراوی بخار کی ہمر وقتہ اور حتمی دوا

اجزاء و ترکیب۔ عمدہ اور اعلیٰ سنکھیا حسب ضرورت لیں۔ اور اسے لاکھی یا سرکہ میں پورے تین گھنٹے متواتر جوش دیں۔ اور نکال لیں۔ سنکھیا نہایت مصفیٰ برآمد ہوگا۔ پھر اس کو ہاون دستہ میں ڈال کر اور دستہ سے کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ بعد ازاں جتنا سنکھیا ہو۔ اتنا ہی آب گھیکوار اس میں شامل کر دیں۔ اور کسی کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سنکھیا کشتہ شدہ برآمد ہوگا۔ اب اس کو کھرل میں ڈال کر باریک پیس لیں۔ پھر اس میں کنگھی کا جوشاندہ ڈال کر تین روز تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر بدستور کوزہ گلی میں گجپٹ کی آگ میں پھونک دیں پس کشتہ سنکھیا نہایت اعلیٰ اور عمدہ تیار ہے۔ پیس کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ کشتہ ہذا ایک رتی سے دو رتی تک کوزہ مصری تین ماشہ الائچی خورد دو عدد پیس کر اور ملا کر شربت مصری کے ہمراہ دن میں تین چار مرتبہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ کشتہ ہذا صفراوی بخار کی نہایت اعلیٰ اور قابل بھروسہ دوا ہے اور عموماً اس کی ایک ہی روز میں تین چار خوراکوں سے بخار کا قلع قمع ہو جاتا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ کچلہ بلا آگ

حسب ضرورت کچلوں کو کسی چینی کے برتن میں آب گھیکوار کے اندر لگا تار دو ہفتہ تک تر رکھیں۔ آب گھیکوار اتنا ہونا چاہیئے۔ کہ اس میں کچلے ڈوبے رہیں۔ بعد ازاں آب گھیکوار جب ان کے اندر جذب ہو جائے۔ اور وہ نرم ہو جائیں۔ تو ان کے اوپر کا چھلکا علیحدہ کر کے پتہ نکال ڈالیں۔ پھر ان کو اسی طریقہ سے آب ادرک میں دو ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ آب ادرک جذب ہو جانے پر جب کہ وہ گیلے ہی ہوں۔ ہاون دستہ میں خوب زور سے اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔ بس یہی کشتہ شدہ کچلے ہیں۔ (آب حیات)

رخصتی تحفہ

جن حضرات کو رسالہ ہذا میں سے کوئی چیز پوری طرح سمجھ میں نہ آئے یا بنی بنائی دوا طلب فرمانا چاہتے ہوں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

حکیم محمد عبداللہ مقام جہانیاں ضلع ملتان (مغربی پاکستان)

[illegible]

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں